بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# منشی میٹریا میڈیکا

مصنف


ہومیو ڈاکٹر محمد منیر منشی

**D.H.M.S, R.H.M.P (PK), M.B(T.M) Srilanka**

**EX-HOUSE OFFICER**

**HOMEOPATHIC HOSPITAL K.M.C**

**NAZIMABADKARACHI**


## معاون کتب:۔

۱) ڈاکٹر کاشی رام　　۲) ڈاکٹر دولت سنگھ

ترتیب اضافہ جدید یشپال ساہی　　۳) ڈاکٹر عبدالستار (ایم۔بی۔بی۔ایس)

۴) حکیم مظفر حسین اعوان　　۵) حکیم رام لبھایا

محترم دوستو:۔

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکتہ

اس کتاب میں بنیادی معلومات فراہم کی گئی ہے۔تا کہ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز اپنی روزمرہ کی پریکٹش میں جدید معلومات دوا کا اثر بالضد اور بالمثل کو اچھی طرح جانچ سکے اور کون سی ھومیو پیتھک ادویات ہے جو انجکشن اور ڈرپ کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں۔ان سب کا ذکر کر دیا ہے۔

عام آدمی اس ادویات کو استعمال کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ ضرور کریں تا کہ آپ کو پیشہ ورانہ رائے دے سکے۔جان لیں کہ ایک عام قاری اور ایک پیشہ ور (Professional) کی تعلمی قابلیت میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔اس کے باوجود اگر آپ کوئی دوا استعمال کرتے ہیں تو اس سے نقصان پہنچنے کی صورت میں مرتب وناشر پر کوئی اخلاقی اور قانونی ذمہ داری نہیں آتی۔

جسم میں وٹامن،منرلز،پانی،نمکیات،الکلیز ،کی کمی وبیشی،بھی بیماری کا باعث بنتی ہے میری پوری کوشش رہی ہے کہ ھومیو پیتھ ڈاکٹرز کو جدید اور بنیادی معلومات فراھم کرو۔ اگر اس میں کوئی کوتاہی یا غلطی سرزد ہوگئی ہو تو میں آپ سب سے معافی کا طلب گار ہوں۔　　　　والسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکتہ

ڈاکٹر محمد منیر منشی

منشی میٹریا میڈیکا　　　　تحریر: ڈاکٹر محمد منیر منشی





# ترتیب

## 1) انتھراسین پرگےٹوز Anthracene Pyrgatives

یہ بھی قبض کشا ادویات کا گروپ ہے۔ یہ گروپ عام طور پر کسی قدر دیر سے اثر کرتا ہے۔ عام طور پر اس کا اثر چھ گھنٹے بعد ھوتا ہے۔ اس کا عمل اس طرح ھوتا ہے کہ اس دوا کا جز و موٗثرہ پہلے خون میں شامل ہوتا ہے اور پھر بڑی آنت میں خارج ھوتا ہے اور اسی جگہ پر مقامی طور پر عمل کرتا ہے اور اپنے مقامی اثر سے پاخانہ لاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس گروپ کی ادویات کو رات سوتے وقت استعمال کروایا جاتا ہے۔ اور صبح تک پاخانہ آجاتا ہے۔ یہ ادویات آنتوں کے اعصاب میں تحریک پیدا کرتی ہیں اور اس سے آنتوں میں حرکت پیدا ھوتی ہے۔ ان میں سے بعض ادویات عورتوں میں آنتوں کے ساتھ ساتھ رحم میں بھی تحریک پیدا کر دیتی ہے۔ اس کی مثال ایلوز ہے۔

اس گروپ کی چند ادویات مندرجہ ذیل ہیں۔

## A) سنالیف (سنا کے پتے) SANNALEAF

**بالضد:۔** یہ قبض کشا دوا ہے۔ یہ سنا نامی دوا کے پتے ھوتے ہیں۔ یہ دوا بی۔ پی اور آئی۔ پی میں شامل ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کو قبض ختم کرنے کیلیئے 0.6 سے 2 گرام تک استعمال کروایا جاتا ہے۔

## B) سنا پاؤدر (پھلیاں) SANNA POWDER

یہ بھی سنا نامی پودے سے تیار ہوتی ہے۔اس میں سنا مکی کی پھلیاں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کو پاؤڈر کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا برٹش فارما کو پیا اور انڈین فارما کو پیا میں شامل ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کو پاؤڈر کی صورت میں 0.6 گرام سے 2 گرام تک استعمال کروایا جاتا ہے۔

نوبتی بخاروں (ملیریا ہر قسم) گھٹیا، عروق النساء، نقرس، درد کمر، مصفیٰ خون ھونے کی وجہ سے خارش تر وخشک پھوڑے پھنسیاں اورام میں کھائی جاتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے۔قولنج کو دور کرتی ہے۔تر وخشک خارش اور جلدی داغ دھبے سرکہ میں ملا کر استعمال کرنا مفید ہے۔

**طب نبوی ﷺ:۔** حضرت اسماء بنت عمیس ؓ حضرت ابو بکر ؓ کی بیگم تھیں۔روایت فرماتی ہے۔(مجھ سے رسول ﷺ نے پوچھا کہ میں کون سا مسہل استعمال کرتی ھوں۔ میں نے عرض کی کہ شبرم، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ تو بہت گرم ہے اس کے بعد سے میں سنا کا استعمال کرنے لگی کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا اگر کوئی چیز موت سے شفا دے سکتی ہوتی

تو وہ سنا تھی۔ اور سنا موت سے شفا ہے )

اس حدیث میں ارشاد ہوا کہ کوئی چیز اگر موت سے شفا دے سکتی تو سنا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ہی یہ بیان ھوا کہ سنا موت سے شفا ہے۔ یہ حدیث کے اپنے متن کے خلاف ہے۔ انہی محترمہ سے ترمذی نے انہی الفاظ سے روایت کیا ہے مگر اس روایت میں 'السناء شفاء من الموت' کے الفاظ نہیں۔ ترمذی کے علاوہ یہ روایت مسند احمد۔ ابوداؤد اور مستدرک الحاکم میں بھی واضح الفاظ میں آخری ابہام کے بغیر موجود ہے۔

**بالمثل:۔** یہ دوائی شیر خوار بچوں کے درد قولنج میں کام آتی ہے جب کہ شکم ھوا سے پر ھو نیز اسہال میں یہ دوائی سود مند ھوتی ھے جبکہ پاخانہ پتلا اور زرد یا سبز آتا ھو اور حاجت ہر وقت بنی رہتی ھو۔ جب پیشاب میں یوریا بہت خارج ھو وزن مخصوص بڑھ گیا ھو اور بیمار کمزور ھوتا جا رہا ھوں تو یہ دوائی سود مند ہے۔ پاخانہ زردی مائل، پاخانہ آنے سے پہلے درد ھو۔ سبزی مائل آؤں آئے حاجت ہر وقت بنی رہتی ہو۔

مقعد میں جلن ھو اور تقطیر البول ھو۔ قبض کے ساتھ ہی درد قولنج ھو جگر بڑھ گیا ھو اور دکھتا ھو۔ پاخانہ سخت اور سیاہ آتے ھوں اور بھوک ندارھو۔ زبان پر فر جمی ھوئی اور ذائقہ برا ھو اور نقاہت ھو۔ سنا کیڑوں کی دوا ہے یا یوں کہنا چاہئے کہ ایک ایسی دوا ہے جو دماغی، اعصابی، جسمانی ایسی علامات پیدا کرتی ہیں جو کیڑوں کی تکلیفات میں مبتلا مریضوں میں پائی جاتی ہے۔ اس سے ناک میں تحریک ھوتی ہے اس لیے ہر

وقت ناک ملنے، نوچنے اور دبانے کی خواہش ھوتی ہے۔ ہر وقت انگلی ناک کے اندر ھوتی ہے۔ بچوں میں حد درجہ کی بدمزاجی اور شرارت دیکھنے میں آتی ہے۔ ایسے بچوں کو کوئی چیز خوش نہیں کرتی۔ نیند میں دانت پیستے ہیں رات کے وقت بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں تمام رات کروٹیں بدلا کرتے ہیں۔ نیند میں ہذیان کی طرح چیخ مارتے ہیں۔ سنا صرف کیڑوں کی ہی دوا نہیں، شکم سے پیدا شدہ تکلیف کی نمائش اگر جسم کے کسی اور حصہ میں ھو تو سنا مفید ہے۔ جسمانی اور دماغی بے حد ذکی الحسی، معمولی سی باتوں سے بھی جلد غصہ میں آجانا، ضدی، مٹیلا، محبت اور پیار کیئے جانے سے نفرت، سطح جسم میں ذکی الحسی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کسی کا اپنے نزدیک آنا بھی برداشت نہیں کرسکتا اور نہ وہ چھونے دیتا ہے۔ چھونے سے ایسے تسنجی دورے ھو جاتے ہے یا پھر بڑھ جاتے ہے۔ بچہ نہ تو سر پر کنگھی کرنے دیتا ہے اور نہ بالوں کو صاف کرنے دیتا ہے۔ بھینگا پن اور آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے اور بینائی میں ابتری ہر چیز زرد دکھائی دے۔ نگلنے میں دقت، رات کو پیشاب نکل جائے۔ چھونے سے دم گھٹے والے دورے اور کھانسی بخار میں بحالت جاڑا، پیاس، چہرہ زرد اور ٹھنڈا ہاتھ گرم ھوتے ہیں متلی یا صفرا یا منہضم غذا کی قے ھوتی ہے۔ خون کی کمی، بدہضمی، غذا جزو بدن نہ ھوتی ھو۔

مشت زنی سے پیداش شدہ بصر کے لیے جب مصنوعی روشنی میں پڑھنا مشکل ھو۔

آنکھوں کے سامنے پردہ معلوم ھو اور مریض ہر وقت آنکھوں کو پونچھنے کی خواہش کرتا

ہے۔شکم کی تحریک سے پیدا شدہ بھینگا پن، ناموفق غذا کے بعد دورے والا دمہ بھی اس سے درست ھوتا ہے اوراس دمہ میں یہ احساس ھوتا ہے کہ سینہ کی سامنے والی ہڈی پیٹھ کے قریب پڑی ہے جس سے تنفس رکتا ہے، پریشانی اور پسینہ پیدا ھوتا ہے
تب محرقہ میں اس وقت مفید ہے جب رخسار پر شدید سرخی ھواور مریض ناک مسلسل ملا کرے۔ جمائی لینے سے تکلیف پیدا ھو۔ سنا میں شدید قسم کے دست بھی پائے جاتے ہے جن میں دستوں میں کمی صرف اس حالت میں ھوتی ہے جب بچہ پیٹ کے بل لیٹے۔

## c) کاسکارہ CASCARA

**بالضد:۔** اس کا ذریعہ نباتاتی ہے۔اثر قبض کشا ہے۔اس کی خشک جڑ اس مقصد کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔اس کو استعمال سے ایک سال قبل حاصل کیا جاتا ہے۔

**بالمثل:۔** سانس بدبودار ھو۔زبان چوڑی ڈھیلی ڈھالی اور سر میں درد ھوتا ھو۔ جب وجع المفاصل کی دردیں ھواور قبض ساتھ ھوتو یہ دوائی نافع ھوا کرتی ہے۔ مزمن بدہضمی،معدے میں زخم اور یرقان کے لیے مفید ہے۔ بواسیر اور قبض میں بھی اس سے فائدہ ھوتا ہے۔زبان چپٹی،موٹی،سانس متعفن۔

## D) ریوند چینی RHUBARB

**بالضد:۔** اس کا تعلق نباتات سے ہے پودے کی جڑ استعمال کی جاتی ہے۔
چین میں پیدا ھونے کی وجہ سے ریوند چینی کہلاتی ہے اب پاکستان میں بھی اس کی پیدائش ھورہی ہے۔اس کا سفوف زرد رنگ کا ھوتا ہے اس کے اندر اھم جز کرائی سوفینگ ایسڈ ھوتا ہے یہ قبض کشا اثر رکھتا ہے۔لیکن اس کی ایک خاصیت یہ بھی ھیکہ پہلے پاخانہ لاتی ہے قبض ختم کرتی ہے اور پھر اس کے بعد قبض پیدا کرتی ہے۔
یہ دوا بچوں کی بدہضمی اور قبض میں بہتر ہے اس لیے اس کے استعمال سے زرد رنگ کے پاخانے آتے ہیں۔یہ بھی بی۔پی میں شامل ہے۔
مقدار خوراک:۔ 0.2 سے 2 گرام تک

اس کا سفوف بنا کر اور سرکہ ملا کر لیپ کرنا بدن کے داغ دھبوں مثلاً داد، چھائیاں، نمش، چھیپ وغیرہ کو دور کرتا ہے۔کھانسی، دمہ میں بلغم کو نکالتا ہے۔
اندرونی اور بیرونی ورموں کیلیئے لیپ لگانا مفید ہے۔معمولی مقدار میں کھلائی جائے تو معدہ کو طاقت دیتا ہے اور اپھارے کو دور کرتی ہے۔دستوں کو بند کرنے کے لیے معمولی مقدار میں کھلائیں۔گردے اور مثانہ کے درد میں بھی استعمال کرتے ہیں۔
یرقان، استسقاء، ورم جگر میں مفید ہے۔اگر اس کو زیادہ مقدار میں کھلایا جائے تو پتلے رقیق دست لاتی ہے۔جگر، تلی اور آنتوں کے سدہ کھولتی ہے۔اگر ہڈی، پٹھے وعضلات

وغیرہ میں چوٹ آجائے تو درداورورم کودورکرکے سکون دیتی ہے۔حیض جودردسے آتا ھواورخون بھی کم آتاھو،حیض کے آنے سے تین دن پہلے پانی کے ساتھ کھلائیں۔

**باالمثل:۔** یہ دوابچوں کے امراض میں خاص طور پرکام آتی ہے جبکہ وہ دانت نکال رہےھوں۔یہ دوائی اسہال اطفال میں کام آتی ہے جبکہ دست لئی کی مانند اور بدبودارآتے ہوں،دست آنے سے قبل کونتھنا اور مروڑ بہت ھوں اوردست آچکنے کے بعد پھاڑنے والی دردیں اورقولنج ھوتی ھوں جسم سے ہمشہ گندی بوآتی ھو۔بچہ مانگتا تو کئی اشیاءلیکن کھاتا کچھ نہ ھو بچہ تمام رات چیختا چلاتاھو،ادھراُدھر ہاتھ پاؤں مارتاھو۔دانت نکالنے میں بہت تکلیف ھوتی ھو۔ریوم کامخصوص نشان کھٹاس ہے دست کھٹے، ذائقہ کھٹا تمام جسم سے کھٹاس کی بو،یہ کھٹاس اس قدرزبردست ھوتی ہے چاہیے جسم کوکتنا ہی دھودیاجائے مگرکھٹاس کی بوکسی طرح نہیں جاتی ایسی کیفیت دودھ پینے اوردانت نکلنے کے زمانہ میں پائی جاتی ہے۔دوسرامخصوص نشانرات کے وقت چیخنا بھی پایا جاتاہے۔بعض وقت اس کے ساتھ رات کے وقت بالوں کا پسینہ سے بھیگنا بھی پایاجاتا ہےدردشکم مریض دہراھونے پرمجبورھوتاہے۔اس دواسے پرانے نشان (داد،چمبل، اکوتہ وغیرہ کے ) میں جلن داردردپیداھوجاتے ہے۔اگرکان کے پردے موٹے ھو جائیں تویہ عمدہ دواھوتی ہےفوطوں کے نیچےسرخ جلد کے ریشوں میں بھونکنے والے دردھو۔

## E) ایلوز (مصبر) ALOES

**بالضد:۔** یہ دوا قبض کشا ہے اس کو گھیکوار کے پتوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ گھیکوار کے پتوں کے رس کو جمع کر کے خشک کر کے مصبر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ دوا بی۔ پی میں شامل ہے۔ یہ دوا جلاب آور ہے لیکن یہ پیٹ میں درد پیدا کرتی ہے یہ دوا ماہواری میں اضافہ کر سکتی ہے اس سے اسقاط حمل ہو سکتا ہے۔ اس کا اخراج پیشاب اور عورتوں کے دودھ میں ہوتا ہے اس لیے اس کو دوران حمل اور دودھ پلانے کے دنوں میں، نیفرائٹس میں علاج بالضد استعمال نہ کرائیں۔ اگر اس کو کسی کھلے زخم پر ڈال دیا جائے تو یہ زخم کے راستے جذب ہو کر اسہال لاتی ہے۔

مقوی معدہ و جگر، قاتل کرم، مدر حیض ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور سدے کھولتا ہے بصارت کو تقویت دیتا ہے چرنوں کے لیے پانی یا روغن میں ملا کر مقعد میں لگاتے ہیں۔

**بالمثل:۔** جب کوئی مریض بہت ساری ادویات بے ترتیبی سے کھاتا رہا ہو اور مریض کی علامات دوائی کی علامات کے ساتھ مل کر خلط ملط (گونٹ موٹ) ہو گئے ہو تو اس دوا کی چند خوراکیں دینے سے اصل مرض کی علامات آشکار ہو جاتی ہے اور تشخیص آسان ہو جاتی ہے۔

اس دوائی کا اثر پورٹلی وین (وہ ورید جو کہ خون جگر کو لے جاتی ہے) میں اجتماع خون پر جس قدر ہوتا ہے اور کسی دوائی کا نہیں ہوتا۔

یہ دوائی مرض اسہال میں نہایت کارآمد ھوتی ہے خواہ یہ اسہال علے الصباح ھوتے ھوں اور خواہ یہ اسہال مزمن قسم کے ھوں ۔اسہال برنگ زرد، آبی اور جیلی مانند آتے ھوں یا صرف پڑپڑ کر کے ھوا مقعد سے خارج ھوتی ھوں ۔شکم کے نچلے حصے میں مروڑ پر کر کم و بیش درد ضرور ھوتا ہے ۔اور حاجت پاخانہ کی ایسی فوری ھوتی ھو کہ ایک منٹ کی بھی فرصت نہ لینے دیتی ھو۔فوراً ہی پاخانہ کپڑے میں نکل جاتا ھو۔مقعد کے سوراخ کو بند کرنے والے عضلہ کمزور ھو گیا ھو۔ ھوا خارج کرتے وقت پاخانہ بھی ساتھ نکل جاتا ھو ،مریض کو پتہ بھی نہ لگتا ھو کہ آیا پاخانہ خارج ھو گا یا کہ ھوا۔بعض اوقات پاخانہ خود بخود نکل جاتا ہے مریض کو پتہ بھی نہیں لگتا۔ پاخانہ ھو جانے کے بعد مقعد میں درد ھوتا ہے، ایسا محسوس ھوتا ہے کہ مقعد میں پانی بھرا ھوا ہے۔مقعد میں آگ لگی رہتی ہے۔جب قبض ھو تو شکم کے نچلے حصہ میں بڑا بوجھ معلوم ھوتا ہے۔

بیئر پینے سے اگر دست آئے تو یہ دوائی مفید ھوتی ہے۔ یہ دوائی پیچش میں بھی کا آمد ہے جبکہ مروڑ آتے ھوں اور اسہال بافراط آتے ھو۔سر درد ھوتا ھو اور مقعد میں جلن ھوتی ھو۔ بواسیر ھوں وریدوں میں اجتماع ھوں ۔خون بکثرت خارج ھو، مسے انگوروں کے گچھوں کی طرح مقعد سے باہر نکل آتے ھوں ان میں درد اور خارش ھوں۔

سخت قسم کے یرقان زبان پر فرجمی ھوئی ھو۔سانس بدبودار ھو اور محسوس کرے کہ جگر بہت بھرا ھوا اور نہایت ورنی ہے جگر میں سوئی چھبنے کا سا درد، تمام پیٹ دکھتا

ھوں۔ کثرت حیض میں یہ دوائی نہایت کارآمد ہے۔ جبکہ حیض پیش از وقت آنے شروع ھو جائے جنگاسہ میں بوجھ اور بھاری وزن کا احساس جن مستورات کو ادھیڑ پن کی عمر میں رحم سے جریان خون کا عارضہ ھو جاتا ہو۔ لیکوریا کے عارضہ میں بھی یہ دوائی معاون ثابت ھوتی ہے جبکہ رطوبت خون آلود رحم سے خارج ھوتی ھو اور رحم اپنی جگہ سے ٹل جائے کمر میں شدید دردیں ھوتی ھو۔

صفراوی سر درد میں بھی یہ دوائی کارآمد ہے۔ گرمی سے درد سر میں اضافہ ھوتا ہے اور ٹھنڈی اشیاء لگانے سے آرام محسوس ھو۔ درد سر کو آرام ھو تو اسہال شروع ھو جاتے ہے اور اسہال کو آرام ھو تو درد سر شروع ھو جاتا ہے۔ خارش موسم سرما کی آمد پر ظاہر ھوتی ہے۔ ایلو انٹی سورک دوا ہے یہ کھجلی کو ابھار کر جسم پر پھینک دیتی ہے۔ ایلو سے پیدا شدہ اثرات کو سلفر درست کر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہیکہ جہاں دست اور ادویات کا زیادہ استعمال کیا گیا ھو، علاج سلفر سے شروع کیا جاتا ہے۔ ایلو مختلف حصص خصوصًا شکم، آنتوں اور پیٹرو کے آلات اور سر میں ورم پیدا کرتا ہے، کانوں میں آوازے جسے شیشہ ٹوٹنے کی۔

## 2) ڈراسٹیک پرگےٹو DRASTIC PURGATIVES

یہ ادویات بطور جلاب آور کام کرتی ہیں۔ ان ادویات کے اثر سے بے تحاشا اسہال آتے ہیں اس سے مریض کمزور اور نڈھال ھو سکتا ہے۔ اس گروپ کی ادویات انتڑیوں میں خراش پیدا کرتی ہیں۔ اس سے پیٹ میں شدید مروڑ اُٹھتا ہے۔

## ا) کالوسنتھ (حنظل یا اندرائن) COLOCYNTHIS

**بالضد:۔** اس کا ذریعہ نباتاتی ہے اس کو حنظل یا عرف عام میں تُمہ کہا جاتا ہے۔ یہ گول شکل کا ایک پھل ہے اس کا گودا بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ذائقہ شدید کڑوا ہوتا ہے۔ یہ پاکستان میں بآسانی دستیاب ہے۔ اس کا ذکر آئی۔ پی میں ملتا ہے۔ اس کو مفرد اور کمپاؤند صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

محلل اور مسقط حمل ہے بلغم وسودا کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ اخلاط ردیہ کو باطن بدن سے جذب کر لیتا ہے۔ امراض باردہ مثلاً مرگی، رعشہ، فالج، لقوہ، وجع المفاصل، عرق النساء اور استسقاء کے لیے بہت مفید مسہل ہے۔ اسقاط حمل کے لیے اندرائن کا پانی نچور کر اس میں روئی بھگو کر بطور فرزجہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کو روغن ناریل میں پکا کر تیل صاف کر کے درد گوش کو تسکین دینے کے لیے قطور کرتے ہیں اور اس کے پانی کو روغن کنجد میں پکا کر جسم پر مالش کرنے سے ڈائمی دردسر دور ھو جاتا ہے۔

**بالمثل:۔** یہ دوائی سر اور شکم پر خاص اثر رکھتی ہے جبکہ ان میں شدید درد عصبی ھوں۔ ہیضہ اور اسہال کے امراض میں یہ دوائی مظہر ھوا کرتی ھے۔ جبکہ ناف کے پاس سخت دردیں ھو کہ جان کنی تک نوبت پ؛ ہنچ جائے اور مریض کو ایسا محسوس ھو جیسے کوئی انتڑیوں کو مروڑ رہا ھو

مریض مارے درد کے دوہرا ھوتا ہو۔ اور شکم کو خود زور سے دبائے رکھتا ھو۔ **'نیورلیجیا'**

(دردعصبی ریشہ کا درد) میں یہ دوائی بڑی کارآمد ہے،**شیاٹیکا اور ٹانگوں کے اعصاب پر** اس کا خاص طور پر اثر ہوا کرتا ہے۔جبکہ کولھے میں ایسی سخت درد ھوتی ھو کہ کوئی شخص زبور سے پکڑ کر بل چڑھا رھا ہے درد یں گولی مارنے کی سی ھوتی ہے بائیں ٹانگ میں گھٹنوں تک مانند بجلی کے لیرزن ہوتی ہے۔

خصیتہ الرحم میں جب عصبی دردیں (**نیورلیجیا**) ھوں پست میں تیز دردیں ھو دوہرا ھونے سے راحت محسوس ھو۔ چڑچڑے مزاج والے اشخاص جن کو غصہ بہت جلد آتا ھو اور بہ سبب غصہ کے وہ کئی امراض کے شکار ہوتے ہے یا ایسی مستورات جن کو خون حیض بکثرت آتا ھوں اور وہ بیٹھے رہنے کی عادی ھو یا ایسے اشخاص جن کی طبیت کا رجحان موٹاپے کی طرف ھو یہ سب اس دوائی کے دائرہ کار میں آتے ہیں۔شکم میں درد قولنج نہایت غضب کا ھوتا ہے اس کے باعث مریض کو دوہرا ھونا پڑتا ہے متلی اور قے ساتھ ھو۔دبانے سے اور گرمی سے آرام ھوتا ھو

آنکھوں میں تیز چھیدنے کا سا درد آگے جھکنے پر احساس کی آنکھے گر پڑے گی درد معدہ کے ساتھ دانتوں اور سر میں بھی درد ھو،منہ کا ذائقہ کڑوا ھو زبان کھردری،خصیتہ الرحم میں گول گلٹیاں ھوں مریض شکم کو مضبوط باندھے رکھتا ہو۔ پیشاب کرتے وقت مجری البول میں سخت جلن ھوتی ھو،مثانہ سے نزلہ خارج ھوتا ھو مانند انڈے کی تازہ سفیدی کے۔

## ب) پوڈوفائیلم PODOPHYLUM

**بالضد:۔** نباتات سے تیار کی جاتی ہے۔اس میں پوڈوفائیلم کی جڑ استعمال کی جاتی ہے یہ شدید مخرش اثر رکھتی ہےاس کو جلاب آور کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔اسکا ذکر آئی۔پی میں ملتا ہے۔ **خوراک:۔** 0.12 سے 0.6 تک جڑ کو کیڑے نکالنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں اور جڑ کے عرق کو بہرہ پن کے واسطے کانوں میں ڈالتے ہیں اس کو نباتاتی پارہ بھی کہتے ہیں پوڈوفائیلم آنتوں کی تراوش (رطوبتوں) کو بڑھاتا ہےاوراس سے چھ سے دس گھنٹے کے اندر بہت زیادہ پانی کے سے پتلے دست ھوتے ہیں یونائیٹڈ اسٹیٹس کے اصل باشندے اس کو زہر نکالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔اس کا اثر اس قدر تیز ھوتا ہے کہ تمام آنتوں میں ورم اور زخم پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مبرز کمزور ھوتی ہے اور کانچ باہر نکلنے لگتی ہے پیچش،جگر میں ورم ھو جاتا ہے صفرا کی مقدار بڑھ جاتی ہے شکم کی دیواریں کمزور ھو جاتی ہے اسی لیے رحم اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے یا کمزور ھو جاتا ھے۔

**بالمثل:۔** یہ دوائی سوزش معدہ وامعار میں کام آتی ہے جبکہ اسہال آبی زرد رنگ کے بافراط اور مقعد اسے اس طرح گرتے ھو جسے نل سے پانی گرتا ہے۔اسہال آنے سے قبل گلا گھٹتا ھوا اور قئیں آتی ھوں مابعد شکم اور مبرز میں کمزوری محسوس ھو۔کھانے یا پینے کے بعد اسہال میں زیادتی ھو۔دانت نکالنے کے زمانے میں جو اسہال آتے ہیں

ان کے لیے بھی بہترین دوا ھے۔ جب کی اسہال سبز آبی آتے ھو بچہ سوتے میں سر کو ادھر اُدھر مارتا ہے۔ دانت پیستا ہے اکثر اوقات دوران پاخانہ کانچ نکل آتی ہے۔
ذائقہ ندا مریض کھٹے اور میٹھے میں تمیز نہ کرسکتا ھو ہر ایک چیز کا ذائقہ ترش ھو خوراک منہ میں واپس آتی ھو۔ بدمزہ ڈکار آتے ھو۔ ابکائیاں اور قیئں آتی ھو۔ صفرا خارج ھوتا ہو جس میں سیاہ جما ھوا خون ساتھ نکلتا ھو یا گرم جھاگ دار بلغم نکلتی ھو۔ اجتماع خون کبد میں ایک بہترین دوا ہے جبکہ جگر بڑھ گیا ھو اور درد کرتا ھو چہرہ زرد اور یرقان ھو۔ زبان پر فر جمی ھو اور اس پر دانتوں کے نشانات ھو۔ رحم اور دائیں خصیۃ الرحم میں دردیں ھوتی ھوں پیٹروں میں مروڑ پڑتے ھو ناف ٹل گئی ھو خصوصًا وضع حمل کے بعد۔ دوران حمل بواسیر کے ساتھ کانچ بھی نکل آتی ہے۔ رات کو پیشاب بار بار آتا ھو۔

## ج) کنولولس ڈورٹی نس CONVOLVULUS DUARTINUS یا

## اپیوما IPOMOEA

**بالضد:۔** یہ قبض کشا اور جلاب آور دوا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ھوتی اس دوا کا ذائقہ خوشگوار ھوتا اور تیز ھوتا ھے۔ یہ ٹھوس اور پاؤڈر دونوں اشکال میں ملتی ھے اس کو کالوسنتھ کی گولیاں بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر آئی۔ پی میں ہے۔

مقدار خوراک:۔　　30　سے　200　ملی گرام تک

وجع المفاصل، عرق النساء، فالج، لقوہ، استسقاء۔ پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرکے

خارج کر دیتا ہے۔معدہ میں خراش پیدا کرتا ہے اس لیے متلی اور گھبراہٹ ھوتی ہے

بواسیر خونی و بادی، جذام آتشک پھوڑے پھنساں دور ھوتی ہے۔درد گردہ۔

**بالمثل:۔** جھکنے پر کمر کے بائیں جانب کے عضلات میں درد۔گردے کی

تکلیفات پیٹھ میں درد کے ساتھ ریاح، درد گردہ کے ساتھ داہنے کندھے کے سرے پر

درد، کمر میں اور ھاتھوں اور پاؤں میں درد کے لیے مفید ہے۔اعضاء کا سن ھو جانا، مردہ

آدمیوں کے خواب بھی اس میں ملتے ہیں۔

## د) کروٹن ٹگ (جمال گوٹہ) CROTON TIG

**بالضد:۔** یہ بہت تیز جلاب آور ہے۔اس کے بیج استعمال ھوتے ہیں جن کے

اندر تیل ھوتا ہے جس میں کروٹن ریزن ھوتی ھے یہ بہت شدید خراش پیدا کرتی ہے اس

کو جلد پر لگایا جائے تو آبلے بن جاتے ہیں اس کے تیل کا ایک قطرہ بھی جلاب آور

صلاحیت رکھتا ہے۔

وجع الفاصل، استسقاء، جذام، سکتہ جسے امراض میں مسہل استعمال

کرتے ہیں۔

**بیرونی استعمال:۔** مجلوقوں کے طلاؤں، داد، گنج، برص، وجع المفاصل میں آبلہ ڈال کر

رطوبت کو خارج کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں

**بالمثل:۔** اسہال، موسم گرما کے امراض اور جلدی بیماریاں میں کام آتی ہے۔

اسہال ایسے کہ جسے پانی کی مشین لگی ہوئی ہے۔ ایگریما چہرے پر جلن دار پھنسیاں یا آلہ تناسل پر پھنسیاں اور شدید خارش ہو۔ دودھ پلانے والی مستورات کے پستان نرم ہو کہ دکھاتے ہوں

رات کا پیشاب پیلا، اور سفید تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہے۔ تکیہ پر سر رکھتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے مریض کو اٹھ کر بیٹھنا، چلنا پھرنا پڑتا ہے۔ گہرا سانس لینے سے تکلیف ہوتی ہے مریض کرسی پر سو سکتا ہے۔ آنکھوں میں آشوب چشم اور زخم کو فائدہ ہوتا ہے۔

## 3) سیلائین پرگے ٹوز SALINE PURGATIVES

**بالضد:۔** یہ ایسے جلاب آور ہے۔ جو نمکیات والے ہوتے ہیں یہ اپنے عمل سے پانی کو اکٹھا کرتے ہیں اور اپنے عمل سے انتڑیوں میں تحریک پیدا کرتے ہیں۔ اور پاخانہ لاتے ہیں۔ یہ انتڑیوں میں جلد جذب نہیں ہوتے بلکہ وقت لیتے ہیں۔

**۱) میگنیشیا سلفوریکا Magnesia Sulphurica میگنشم سلفیٹ**

**Magnesiium Sulphate**

**بالضد:۔** یہ قبض ختم کر سکتا ہے۔ اس کا ذکر برٹش فارما کوپیا میں ہے۔ یہ قلموں کی صورت میں ہوتا ہے یہ سالٹ ذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے۔ اس کی خاصیت ہیکہ یہ پانی

میں بآسانی حل ہوجاتا ہے۔**مقدار خوراک:۔** خشک حالت میں اس کو 2 سے 12 گرام تک

میگنیشیم سلفیٹ کو گلیسرین کے ساتھ ملا کر استعمال کروایا جاتا ہے تو یہ مرکب ایک پیسٹ کی شکل میں گندے زخموں کے لیے بہت ہے یہ گندے زخموں سے پانی کھینچ لیتی ہے اوراس کو صاف کر دیتی ہے۔اس کے استعمال سے پیپ صاف ہو جاتی ہے۔اس کو 4.5 گرام اور 5.5 گرام گلیسرین باھم ملا کر استعمال کروایا جاتا ہے۔

پیچش میں مفید ہے استسقاء کو ختم کرتا ہے جلد جسم ٹھنڈی ہواسی حالت میں یہ گردوں اور امعاء کے ذریعہ پانی کو خارج کر دیتا ہے۔ عفونتی امراض، سُرخباد، سوزش خصیہ اور پھوڑوں میں اس کو خارجی طور پر استعمال کرتے ہیں ایک حصہ سالٹ اور چار حصے پانی لے کر سولیوشن تیار کیا جاتا ہے۔ پیڑو میں سوزش کے بعد جبکہ رطوبت پھیل جائے تو اس کو کم کرنے میں یہ نافع ہوتا ہے۔

**بالمثل:۔** یہ دوا لیکوریا (سیلان الرحم) میں بہت مفید ہے جبکہ لیکوریا کہ باعث مریضہ کمزور و نحیف ہوگئی ہو۔اور کمر میں درد ہو۔ پیشاب گدلا بمقدار کثیر تلچھٹ تہ نشین، پیشاب کرتے وقت مجری البول میں چبھن ہوتی ہو۔مہاسے، پھنسیاں جبکہ تمام جسم پر نکل آئیں اور بہت خارش کریں۔آنسو ڈبڈبائے رہنا، بے چینی، بے آرامی، چہرے کی ہڈیوں میں درد چونکہ یہ دوا بے حد پیاس کے ساتھ پسینہ لانے کی طاقت رکھتی ہے۔

اس لیے ذیابیطس میں اس کا استعمال بہت کامیابی کے ساتھ ھوا ہے۔ دانت کا درد ٹھنڈی ھوا سے اور مکان کے اندر آنے سے بڑھ جاتا ہے اور غذا کے دانتوں کے ساتھ لگ جانے سے خواہ وہ گرم ھو یا ٹھنڈی درد دانت بڑھ جاتے ہیں۔ بچے جن کے ہاتھ پاؤں پر مہاسے ھو اس دوا سے درست ھوئے۔ موسم گرما کے دست جس کے ساتھ غذا کی قے ھو۔ دست مقدار میں زیادہ زردی مائل، چپچپے اور آخر میں بالکل پانی کے سے ھوتے ہیں دستوں کے اندر صفرا کی زردی آجاتی ہے جس سے مریض کے اچھا ھونے کا پتا چلتا ہے۔

سلفیٹ آف مگنیشیا کے دست دوا کی صفت نہیں ہے بلکہ یہ جسمانی خاصہ ہے جو سلفیٹ آف میگنیشیا کو اپنے نظام کے اندر جذب نہیں کرسکتا۔ پتے کی پتھری کے درد میں دو سے چار چھوٹے چمچے میگنشیا سلف کو گرم پانی میں ملا کر درد کے آغاز میں استعمال کئے جائیں تو اکثر درد رک جاتا ہے۔

## ii) میگنیشیا کارب MAGNESIA CARB میگنیشیم کاربونیٹ

## MAGNESIUM CARBONATE

**باالضد:۔** یہ ایک بہترین جلاب آور ہے۔ اس دوا کو اینٹی ایسد، معدے سے تیزابیت ختم کرنے کے لیے کروانا ھو تو اس کی مقدار 0.3 سے 0.6 گرام ہے۔ اور اگر اس کو بطور قبض کشا استعمال کروانا ھو تو اس کی مقدار دو گرام سے چار گرام تک ہے۔

اس کا ذکر بی پی اور این ایف پی میں موجود ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوا نزلہ، ورم الامعاء میں کام آتی ہے جبکہ پاخانہ مانند سبز جھاگ کے آتا ھو پاخانہ سے کھٹی بو آتی ھو بچہ زرد اور بیمار ھو اس کو درد قولنج کی تکلیف ھو۔ جب خون حیض تھوڑا اور دیر سے آئے۔ نیز کثرت حیض میں جبکہ خون گاڑھا اور سیاہ ھو اور رات کو زیادہ آتا ھو۔ خون حیض کے آنے سے قبل گلا دُکھے زچگی کی مانند دردیں ھوتی ھو۔ کاٹنے والے درد قولنج، کمر درد، خون حیض بوقت شب یا لیٹنے سے آتا ھو۔ چلنے پھرنے سے بند ھو جاتا ہے۔ بچوں کے سوکھا پن میں، جب کہ بچے کمزور ھو، دودھ پینے سے معدہ ھوتی ھو۔ میگنیشیا کارب نہ صرف اعصاب کی ہی دوا ہے بلکہ گومڑیاں میں بھی بہتر کام کرتی ہے۔ ہڈیوں کے گومڑ بھی اس سے رفع ھو جاتے ہیں۔ موتیابند بھی اس سے درست ھوتا ہے۔ آنکھوں میں زخم کے بعد اگر ماڑا یا جالا پڑ جائے تو یہ ایک عجیب دوائی ہے۔ جلد پر اس دوا میں کئی قسم کے دانے ملتے ہیں۔ مثلاً خشک، بھوسی کے سے، بال اور ناخن ماؤف ھوتے ہیں یہ دوا دانت اور دانتوں کی جڑوں کو ماؤف کرتی ہیں دانتوں کی جڑیں شدت کے ساتھ درد کرنے لگتی ہے۔ حیض سے پہلے اور حیض کے دوران دانت میں درد، بحالت حمل تمام وقت دانت کے درد سے تکلیف۔ جن کی صحت خراب ھو چکی ھو، جسے دق سے پہلے ھوتی ہے۔ مریض کا گوشت و پوست کم ھوتا جاتا ہے باوجود کھانے اور پینے کے گوشت پوست نہیں چڑھتا۔ اس دوا میں تیزابیت اور معدے کی

خرابیاں پائی جاتی ہے مریض کی علامات میں کھٹا پن نمایاں ھوتا ہے۔
معدے اور آنتوں کا نزلہ جس کے ساتھ تیزابیت نمایاں ھوں۔ان کی بلغمی جھلیوں سے اس دوا کا خاص تعلق ہے۔ بدن سے کھٹی بو، پھوڑے پھنسیاں بکثرت نکلیں۔مریض کم سنے بہرہ پن جو یکا یک آتا ھو۔ رخسار کی ہڈی کا درد، گال کی ہڈی کی سوجن، ذائقہ ترش، چھالے، پھنسیاں، خون ملی رال، زکام ھو اور ناک بند ھو جائے۔ سینے میں گھٹن کے ساتھ درد اور تنگی سانس، جلد کے نیچے گانٹھیں۔

## iii) میگنیشیا فاسفوریکم MAGNESIA PHOSPHRICUM میگنیشیم فاسفیٹ

MAGNESIUM PHOSPHATE

**بالضد:۔** یہ ایک قبض کشا اثر رکھنے والی دوا ہے۔اس کو برٹش فارما کوپیا میں ذکر کیا گیا ہے۔ یہ پاؤڈر کی صورت میں ھوتی ہے۔ یہ دوا پانی میں ناحل پذیر ہے۔

**خوراک:۔** ایک سے چار گرام تک

**بالمثل:۔** ایسے اشخاص جو تھکے، ٹوٹے اور چکنا چور ھوں عصبی مزاج کے ھو اور ان کو بھالا مانے کی سی تشنجی دردیں ھوتی ھوں جن کو دبانے یا گرمی پہنچانے سے آرام ھوتا ھو، درد امعاء اور درد قولنج نفخی میں یہ کام آتی ہے۔ جبکہ دردیں تشنجی ھوں اور مارے دردوں کے مریض دوہرا ھوتا ھو۔ درد حیض (ڈس مینوریا Dysmenorroea) حیض کے درد میں یہ دوائی اس وقت کام آتی ہے جبکہ دردیں بالکل تشنجی ھوں۔ دانت

نکالنے والے بچوں کے عضلات جھٹکاتے ھوں اوران میں تشنج ھوتے ھوں۔ تشنجی کھانسی اور کالی کھانسی میں دوائی نہایت مفید ہے۔ سوشلر لکھتے ہے کہ مگنیشیا فاس کے اجزا میں ابتری آنے سے عضلات کے ریشے سکڑ جاتے ہیں۔ یہ دوا اینٹھن، تشنجی دوروں کے لیے اور دیگر اعصابی تکلیفات کے لیے مفید ہے۔ ایسے درد جو اپنی جگہ بدلتے ھو، پیشاب کا تشنجی رک جانا، ادھرنگ وغیرہ کیلیئے مفید ہے۔

انسانی جسم میں خون کی افزائش، اعصاب، پٹھوں، دماغ اور ہڈیوں کے خلیوں ھوتی ہے۔ اور اس کا استعمال بھی انہیں حصوں میں ھوتا ہے اگر جسم کے ان حصوں کو خون پوری مقدار میں نہ ملے یا صاف نہ ھوتو اس سے تشنج لاحق ھوتا ہے۔ یہ دوا انسان کے مخصوص حصوں میں خون کی مستقل فرہمی کو یقینی بنانے میں بہت مددگار ثابت ھوتی ہے۔

**iv) نیٹرم فاسفوکیم NATRUM PHOSPHRICUM یا سوڈیم فاسفیٹ SODIUM PHOSPHATE**

**بالضد:۔** یہ دوائی بھی قبض کے خاتمہ کے لیئے استعمال ھوتی ہے۔ یہ بی۔ پی میں شامل ہے۔ یہ دوا قلموں کی شکل کی ھوتی ہے۔ یہ شفاف اور بے رنگ ھوتی ہے اس کا ذائقہ کوئی خاص نہیں ھوتا۔ یہ سرد پانی میں حل پزیر ہے۔ **خوراک:۔** 2 سے 16 گرام

**باالمثل:۔** ڈاکٹر سوشلر لکھتے ہے نیٹرم فاس خون کہ اجزاء میں، عضلات کے

ریشوں میں، دماغ اور اعصاب کے ریشوں میں نیز رطوبت جسم میں پایا جاتا ہے۔ نیٹرم فاس کی موجودگی سے لکٹک ایسڈ پھٹ کر کاربالک ایسڈ اور پانی بنتا ہے۔ نیٹرم فاس کے اندر یہ طاقت موجود ہے کہ اپنے ساتھ کاربالک ایسڈ کو لگا لے چونکہ نیٹرم فاس اپنے ہر ایک حصہ سے دوگنا حصہ کاربالک ایسڈ کا لگاتا ہے۔ جب یہ کاربالک ایسڈ کو اس طرح اپنے پیچھے لگا لیتا ہے یہ اس کو پھیپھڑوں کی طرف لے جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں جو آکسیجن سانس کے ذریعہ آتی وہ نیٹرم فاس سے کاربالک ایسڈ کو جدا کر دیتی ہے اور خود نیٹرم فاس کے ساتھ نظام جسم میں پہنچ جاتی ہے۔ یہ آکسیجن پھر خون میں آئرن کی موجودگی کی وجہ سے جذب ھو جاتی ہے۔ نیٹرم فاس ان تکلیفات کی دوا ہے جو لکٹک ایسڈ کی زیادتی سے پیدا ھوتی ہے۔ یہ یاد رکھنے کے کابل ہیکہ خون میں یورک ایسڈ خون کی گرمی اور نیٹرم فاس سے تحلیل ھوتی ہے۔ اگر یورک ایسڈ جوڑوں یا ان کے نزدیک جسم میں نیٹرم فاس کی کمی سے مجتمع ھو جائے یا پھر یہ کاربالک آف سوڈا سے مل جائے تو پھر حادبائی کے درد اور وجع المفاصل پیدا کر دیتا ہے۔ ایسی حالت میں پیشاب میں یورک ایسڈ کی مقدار کم ھو جاتی ہے۔ نیٹرم فاس چربی کے تیزاب کو بھی تحلیل کر دیتا ہے۔ نیٹرم فاس بدہضمی کی دوا ہے جو مرغن غذا کھانے سے پیدا ھوتی ہے۔ اس کی زبان پر پتلا ترمیل ھوتا ہے۔ یہ خنازیر اور دق کے لیے بہترین ہے۔ افیون چھڑانے اور افیون کی خواہش کو کم کرنے کے لیے بہترین ہے۔

یہ دوائی اس وقت مظہر ھوا کرتی ہے جبکہ زبان اور لعاب دار جھلیاں پیلی پڑ گئی ھوں۔عضلات شکم دکھتے ھوں اور بھوک ماری گئی ھو مریض غنودگی میں پڑا رہتا ھو لیکن بے آرام ھو۔اسہال میں یہ دوائی اس وقت کام آتی ہے جبکہ اسہال کھٹی بو والے سبز یا سفید آتے ھوں۔فضلہ پانی کے اُوپر تیرتا ھو، سر درد اور یرقان بھی موجود ھو۔جب ترش ڈکار اور ترش قیئں آتی ھو۔غرضیکہ جو بھی مواد خارج ھوتا ہے ترش ھو۔

یہ نمک خون کے ذرات، پھٹوں، اعصاب، دماغ کے خلیوں اور جسم کے رواں مادوں میں پیدا ھوتا ہے۔معدے، آنتوں، گردوں اور جوڑوں میں اس کا خاص عمل ھوتا ہے۔یعنی اس کو درست حالت میں رکھتا ہے۔اس نمک کی کمی وبشی سے ھوتا ہے۔تیزابیت، تبخیر معدہ، کھٹی ڈکاروں کا آنا۔قے کا ھونا، تیزابیت کے باعث اجابت کا بار بار آنا۔گردوں کی پتھری، مثانہ کی انفیکشن اور سوزش، پیشاب کا نکل جانا جو کہ بالعموم بچوں میں دیکھا گیا ہے۔جوڑوں کے درد اور گھٹیا کے مرض میں مفید ہے۔

v) نیٹرم سلفوریکم NATRUM SULPHURICUM سوڈیم سلفیٹ SODIUM SULPHATE

**باالضد:۔** یہ دوا قبض کشا اور پیشاب آور بھی ہے۔اس کو جلاب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔یہ دوا میگنیشیم سلفیٹ کی نسبت ہلکا اثر رکھتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 2 سے 16 گرام تک

**باالمثل:۔** یہ دوا آبی مزاج انسانوں کے لیے بہترین دوا ہے۔ڈاکٹر سوشلر کے مطابق یہ نمک ریشوں کی اندرونی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے۔اور یہ ریشوں کی رطوبتوں،خون اور جسم کی رطوبتوں کو ریگولیٹ کرتا ہے یعنی متوازن بناتا ہے۔اس نمک کی کمی سے ریشوں کے اندر کے پانی (رطوبت) جو مجسمہ مادہ کے آکسیجن ھوا کے ملنے سے بنتا ہے کہ افراط جسم کے باہر نہیں ھوتی اور نہ ہی ایسی افراط جسم کے اندر متوازن ہو سکتی ہے پس سوڈیم سلفیٹ یعنی نیٹرم سلف پانی کو جسم کے اندر ریگولیٹ کر کے اس کی افراط کو جسم سے نکال پھینکتا ہے۔جب کہ سوڈیم کلورائیڈ یعنی نیٹرم میور پانی کو ریشوں کے اندر باقاعدہ طور پر تقسیم کرتا ہے سوڈیم سلفیٹ یا نیٹرم سلف کے اندر یہ طاقت ہے کہ وہ پانی کی افراط کو چاہے وہ کسی وجہ سے ھوئی ھو یا موجود ہو کم کر کے متوازن کرتا ہے۔یہ اسی حالت میں لکٹک ایسڈ سے مل کر رطوبتوں کو پھاڑ دیتا ہے۔یعنی ان رطوبتوں کو پھاڑتا ہے جن کی افراط کو وہ نظام جسم سے خارک کرنے والا ہوتا ہے اور کسی نہ کسی مخرج سے اس پھٹی ھوئی رطوبت کی افراط کو جسم کے باہر پھینک دیتا ہے یا نظام کے اندر جذب کر دیتا ہے۔اس لیے اگر نیٹرم سلف کی معینہ مقدار جسم کے اندر کم ھو جائے تو مزاج آبی پیدا ھو جاتا ہے۔ٹھیک اسی طرح سے نظام جسم کا غیر مجسمہ نمک سوڈیم سلفیٹ سورج کی طرح پانی کی افراط کو تو متوازن کر دیتا ہے مگر صفرا و غیرہ کی ضروری رطوبتوں کو ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

مندرجہ بالا بیان سے یہ واضح ھوتا ہے کہ نیٹرم سلف خون میں پانی کی زیادتی کیلئے جس کو لیو کیمیا کہتے ہے مفید ہے، جلد کی باریک جھلی کے ریشوں اور اعصاب کے لیے نیٹرم سلف ایک مقوی کا کام کرتی ہے۔ آلات بول کی جھلی کے ریشوں میں نیٹرم سے جس وقت پیدا ہوتی ہے تو تمام سڑے ھوئے یا نا کارہ ریشے تحلیل ھو کر پانی (پیشاب) کی صورت میں گردوں میں سے ھوتے ھوئے مثانہ میں پہنچتے ہیں اور پیشاب کے ذریعہ خارج ھو جاتے ہیں۔ نیٹرم سلف کا اثر صفرا کی نالیوں کے باریک ریشوں میں، آنتوں کے باریک ریشوں میں ھوتا ہے تو ان اعضاء سے پوشیدہ ریشے رطوبتوں کی صورت میں رستے ہیں۔

اگر مثانہ کے ارادی اعصاب (وہ اعصاب جو قوت ارادی کے ماتحت ھوتے ہیں) نیٹرم سلف سے تقویت نہ ملے تو نتیجہ یہ ھوتا ہے کہ انسان بے اختیاری کی حالت میں پیشاب کر دیتا ہے۔ یا رات کے وقت پیشاب نیند میں نکل جاتا ہے اور اگر مثانہ کے خارج کرنے والے ریشوں کو تقویت نہ ملے تو پیشاب بند ھو جاتا ہے۔ اسی طرح آلات صفرا کے اعصاب اور ریشوں میں نیٹرم سلف کی بے قاعدگی سے یا تو صفرا کی زیادتی ہو جاتی ھے، یا کمی۔ اسی طرح آنتوں میں نیٹرم سلف کی کمی سے قبض ھوتا ہے یا اسہال۔ جب اس کا اثر صفرا پر بے قاعدہ ھوتا ہے تو جاڑا، بخار، انفلوانزہ، ذیابیطس، صفراوی قے، صفراوی دست، استسقائی کیفیت، استسقائی زہر باد وغیرہ کی نمود ھوتی

ہے۔اسی طرح جلد پر اس کے بے قاعدگی سے دانے جن میں پیلا پانی ہو، تر کھجلی کے دانے، سوزا کی دانے، مہاسے وغیرہ پیدا ہوتے ہیں اور نزلہ میں رطوبتیں زردی مائل سبز یا سبز ہوتی ہیں۔ سوشلر کا خیال ہیکہ وبائی انفلوانزہ کے لیے نیٹرم سلف مخصوص دوا ہے۔

نیٹرم سلف گنوریا اور سوزاک کی ایک بہترین ادویہ میں سے ہے۔سوزاک میں مواد سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے پیشاب کرتے وقت اور پیشاب کے بعد جلن ہوتی ہے۔نیٹرم سلف کے اندر فوطوں اور گھونگھٹ میں ورم پایا جاتا ہے۔عضو اور فوطوں پر خارش، کھجلانے کے بعد جلن۔درد سر غنودگی کے ساتھ، دماغ کی سطح میں درد، آنکھ کا آشوب چشم اور روہوں کے لیے نیٹرم سلف ایک رحمت ایزدی ہے۔ھاتھ پاؤں میں درد نیٹرم سلف میں ملتا ہے۔بوٹ اتارتے پر اس کے پاؤں کے انگوٹھوں میں درد۔صبح کے اسہال میں، دست یکا یک بہت زور سے نکل جاتے ہو، اور ساتھ ہی پڑ پڑ بھی بہت ہوتی ہو، دماغ کی سوزش، مرگی، جگر میں اجتماع خون، دانت درد،

کہا جاتا ہیکہ دمہ سائیکوسس کی ایک نمود ہے۔یہی وجہ ھیکہ نیٹرم سلف جو بہترین انٹی سائیکوٹک ہے دمہ میں جادو کا سا کام کرتا ہے۔نیٹرم سلف کے خواب ہمشہ لڑنے کے ھوا کرتے ہیں۔اگر خشک کھانسی کی وجہ سے سینہ میں اور جسم کے مختلف حصص میں درد پیدا ھو جائے اور دق کا خدشہ ھو تو نیٹرم سلف یقینی دوا ہو کرتی ہے۔نیٹرم سلف

میں حاد اور مزمن دونوں قسم کے دست پائے جاتے ہیں۔شکم میں داہنی جانب پھوڑے کا سا درد۔

## 4) دیگرادویات OTHERS DURGS

### رسی نس کمیونس RICINUS COMMUNIS یا

### کیسٹر آئل CASTOL OIL

اس کا تعلق نباتات گروپ سے ہے۔ یہ ارنڈ کے بیجوں سے حاصل کیا جانے والا تیل ہے۔اس کو فلکسڈ آئل کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ تیل مگر بعض اوقات اس کا رنگ زردی مائل ھوسکتا ہے ذائقہ میں یہ پھیکا ھوتا ہے۔اس کے اجزاء میں رائی سین اولی ایک ایسڈ کے ٹرائی گلیسرائیڈ ھوتے ہیں اس کے علاوہ پامی ٹیک اوراورسٹی اویک ایسڈ بھی پایا جاتا ہے۔

**بالضد:۔** بہترین جلاب آور دوا ہے۔استعمال کے چار گھنٹے کے اندر پاخانہ لاتی ہے۔اس سے ایک سے زیادہ اسہال آتے ہیں۔اس کا استعمال مشکل ہے، متلی لاتا ہے اس کو عام طور پر دودھ میں ملا کر دیا جاتا ہے اس کو بچوں میں بھی استعمال کروایا جاتا ہے۔اس سے پیٹ صاف ھوتا ہے۔لیکن بعد میں قبض کرتا ہے۔اس کو بخار کی حالت میں بھی استعمال کروایا جاتا ہے۔

قبض کے علاوہ بچوں اور بڑوں میں پیٹ درد اور بدہضمی میں استعمال کروایا جا

سکتا ہے۔ یہ اپنے عمل سے آنتوں میں معمولی خراش لا کر اثر کرتا ہے اور پاخانہ لاتا ہے اس کو زچکی سے قبل پیٹ صاف کرنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔**خوراک:۔** 4 سے 16 ملی گرام

میلن، مخرج کرم شکم ھونے کی وجہ سے پیٹ کے کیڑوں کو مارنے والی ادویہ کھانے کے بعد اس کو پلاتے ہیں جس کے باعث مرے ھوئے کیڑے خارج ھوجاتے ہیں۔ سخت قسم کے ورموں پر لگاتے ہیں جس سے عضلات اور اورام ڈھیلے پڑجاتے ہے۔ مسہل ھونے کی وجہ سے بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، کھانسی، دمہ، قولنج، وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کراتے ہیں بلغم بذریعہ مسہل خارج ھوکر مندرجہ بالا امراض میں فائدہ ھوتا ہے۔ جلدی داغ دھبوں پر بھی لگایا جاتا ہے۔ زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی ھوتو برگ ارند کا لیپ بنا کر پستانوں پر باندھتے ہیں۔

**بالمثل:۔** یہ دوا دودھ بڑھانے میں کام آتی ہے جب کہ چھاتیوں میں دودھ کم پیدا ھوتا ھو یا بعد میں کم ھوگیا ھو۔ اسہال میں بھی یہ دوائی نافع ہے جبکہ پاخانہ پتلا ھو، دست بار بار اور بدون درد کے آتے ھوں۔ مقعد متورم ھو اور دست برنگ سبز کیچڑ کی مانند اور خونی آتے ھوں۔ اور اکثر اوقات اسہال کے ہمراہ ٹانگوں اور بازوؤں کے عضلات میں کڑل پڑتے ھوں۔

## * 5) پیٹ کے کیڑے خارج کرنے والی ادویات:۔

# ANTI HELMINTECS

پیٹ میں آنتوں کے اندر ایک سے زیادہ کے کیڑے پائے جاتے ہیں ان میں تھریڈ ورم، راؤنڈ ورم، ٹیپ ورم، ہک ورم قابل ذکر ہیں۔ ھم اس وقت ان ادویات کا ذکر کر رہے ہیں جو ان کو ختم کرنے اور خارج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے عمل کو بھی بیان کیا جائے گا۔

ا) درمنہ ترکی:۔ سینٹونین

## SANTONIN

**بالضد:۔** قدرتی طور پر یہ دوا بے رنگ ھوتی ہے اور قلموں کی صورت میں ھوتی ہے۔ روشنی کے اثر سے یہ دوا زردی مائل ھو جاتی ہے یہ پانی میں بہت کم حل پزیر ہے۔ یہ دوا راؤنڈ ورم کے خاتمے میں مفید ہے اس کے علاوہ چرنے اور ہپ ورم بھی نکالتی ہے اس دوا کے اثر سے راؤنڈ ورم کے اندر ایک تحریک پیدا ھوتی ہے وہ تڑپنے لگتے ہیں۔ ان کے منہ چھوٹ جاتے ہیں اور وہ بڑی آنت میں پہنچ جاتے ہیں جب جلاب دیا جاتا ہے تو وہ بڑی آنت میں پہنچ چکے ھوتے ہیں اور وہاں سے خارج ھو جاتے ہیں۔ یہ کیڑت عام طور پر پاخانہ میں زندہ حالت میں خارج ھوتے ہیں اس دوا کے استعمال سے پیشاب کا رنگ زرد ھو جاتا ہے کچھ دوا جذب ھو کر کسی قدر زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے۔ **مقدار خوراک:۔** رات سوتے وقت 60 ملی گرام سے 200 ملی گرام تک

دوسرے دن جلاب دیا جاتا ہے۔

بلضمی ورموں پر لگاتے ہے۔روغن کنجد میں جلا کر یہ تیل بالوں پر لگانے سے بالوں کو جلداُ گاتا ہے۔ورم معدہ اوراستسقاء میں مفید ہے جلد کے داغ دھبوں کودور کرتا ہے اور جلدکونکھارتا ہے۔زخموں کوخشک کرتا ہے۔اورام میں مفید ہے مدر بول وحیض ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی تسلسل بول اورڈائیسوریا(پیشاب کا تکلیف سے اوردرد) سے آنا میں موثر ھوا کرتی ہے۔پیشاب سبزی مائل آتا اکثر اوقات یہ حالت پیٹ کے کیڑوں کے ساتھ وابستہ ھوتی ہے۔پیٹ کے کیڑوں کی شکایات میں یہ دوائی خاص شہرت رکھتی ہے۔بچوں کی شب کی کھانسی میں جب یکا یک بینائی جاتی رہے۔رنگوں کی پہچان نہ رہے۔کیڑوں کی وجہ سے بھینگا پن،موتیابند،رات کو پیشاب کا نکل جانا، پیشاب کرتے وقت درد،مزمن ورم گردہ،بچوں کے مسلسل بخار بصارت اس سے ماؤف ھوتے ہیں،بینائی کے توھم،ہر چیز زرد دیکھائی دے۔

کیڑوں کی تکلیفاب میں اس کا اثر نہایت مصدقہ ہے۔ناک میں خارش،بے آرامی کی نیند،عضلات میں تشنج،بچوں میں رات کی کھانسی،کدودانوں کے سواباقی سب کیڑوں کے لیے مفید ہے۔

## اجوائن کرمانی worm seeds Santonica

## [Artemisia Maritima

یہ خصوصی طور پر پیٹ کے کیڑوں اور کدو دانے کے لیے نہایت مفید ہے۔
کیڑوں کو تو مارتی ہے لیکن کیڑوں کو خارج کرنے کے لیے روغن ارنڈی دینا چاہیے۔ یہ
استسقاء میں مفید ہے۔ اس سے سینٹونین نکالی جاتی ہے۔ درد شکم اور بھوک تیز کرنے
کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

## ب) حاشا۔ پودینہ کوہی VULGARIS

## THYMUS تھائی مول THYMOL

**باالضد:۔** یہ دوا قلموں کی صورت میں ملتی ہے یہ تھائی مس سے حاصل ھوتی ہے
یہ 1500 گناہ پانی میں حل پزیر ہے۔ اس کے علاوہ دو گناہ فراری تیل میں حل پزیر
ہے۔

یہ ایک بہت بڑی اینٹی سپٹک دوا ہے اس کو اندرونی طور پر استعمال
کرایا جائے تو یہ مکمل طور پر جذب ھو جاتی ہے۔ 75% حصہ جسم میں جذب ھو جاتا ہے
۔ باقی 25% پیشاب کے راستے خارج ھو جاتا ہے۔ یہ دوا انتڑیوں میں جذب ھو کر
خراش پیدا کرتی ہے اور قے لا سکتی ہے، دماغ چکرا سکتا ہے، کانوں میں آواز آ سکتی
ہے، گردوں میں خراش ھو سکتی ہے۔

اس دوا کا زیادہ استعمال ہک ورم میں کیا جاتا ہے اس کے استعمال سے 70%

کیڑے مرجاتے ہیں۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی دو گرام کی خوراک دی جاتی ہے، دو گھنٹے کے بعد دو گرام کی ایک اور خوراک دی جاتی ہے۔اور پھر دو گھنٹے کے بعد جلاب دیا جاتا ہے۔حسب ضرورت پانچ دن کے بعد اس عمل کو دوہرایا جاتا سکتا ہے۔

ریاح اور اورم کو تحلیل کرتا ہے کرم شکم [ ہک ورم ] کو ہلاک کرتا ہے یہ کیڑے پیالی نما خم دار منہ رکھتے ہیں اور انتڑیوں میں سوراخ کر کے خون چوستے رہتے ہیں۔شہد کے ساتھ ملا کر چاٹنا فالج ،لقوہ اور صرح میں مفید ہے۔گنج میں تیل کے ساتھ لگانا مفید ہے۔

امراض جلدی داد، گنج، چنبل اور ایگزیما میں مفید ہے اس کا سونگھنا ناک کی بد بو اور کیڑوں کو مارتا ہے۔ورموں کو دور کرتا ہے۔منجمد خون کو تحلیل کرتا ہے۔کھانسی اور دمہ میں بلغم کو نکالتا ہے۔حیض اور پیشاب لاتا ہے۔

مسہل و قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے حاشا کو سرکہ میں باریک پیس کر اور کالا نمک ملا کر پینا پیٹ کے کیڑوں کو مار کر خارج کرتا ہے اور دست لاتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔مسہل اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے قولنج اپھارہ میں مفید ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔منفث بلغم ہونے ہونے کی وجہ سے کھانسی و دمہ میں بلغم نکالتا ہے۔مدر بول وحیض ہونے کی وجہ سے حیض و پیشاب لاتا ہے۔

**بالمثل:۔** اس دوا کا آلات بول اور آلات تناسل پر بہت نمایاں اثر ہے یہ دوا

دائمی شہوت، جریان مذی اور جریان کے لیے مفید ہے منی کی ڈوری ومثانہ کی سوزش دائمی ایستادگی قضیب میں سودمند ہے۔ یہ دوا آلات تناسل میں عصبی کمزوری پیدا کرتی ہے اوراسی واسطے باالمثل میں یہ دوا عصبی کمزوری کے لیے مفید ہے۔ احتلام بوقت شب بکثرت عشقیہ خوابوں کے ھوتے ہوں۔

کرم امعاء (Hook worm) میں یہ دوائی اکسیر مانی گئی ہے۔

پیشاب میں جلن ہواور بعد میں پیشاب قطرہ قطرہ گرتا ھو۔ کثرت البول کا عارضہ ھو۔ پیشاب میں یوریٹس بہت ھوتے ھوں۔ فاسفیٹس کم ھو گئے ہوں۔

**THYMUS** **بن اجوئن**

**SERPYLLUM** **تھائی مول**

اس کا رس نکال کر اس میں کالا نمک سرکہ شہید ملا کر کھانے سے پرانی بدہضمی، پرانی کھانسی، دمہ، تشنجی کھانسی، خناق میں چٹانا مفید ہے۔ بلغم رقیق ہوکر بے چینی دور کرتا ہے۔ ریاحی دردوں کو دور کرتا ہے۔ گدھے کے پیشاب جیسا اگر پیشاب آتا ھو تو سرکہ اور شہید کے ہمراہ اس کا رس پلانا درست کر دیتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کو پیس کر گھی یا تیل میں پکا کر باندھنا موچ، زخم، ورم وغیرہ میں مفید ہے۔ درد شکم، کمی پیشاب، تقطیر البول میں اس کو پیش کر پلانا مفید ہے۔ درد دانت میں اس سے غرارے کرنے سے آرام آتا ہے۔ جلدی امراض میں پانی میں ملا کر نہانا مفید ہے۔

## ج) کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ CARBON TETRACHLORIDE

**باالضد:۔** یہ ایک رنگ دار مائع کی صورت ہوتی ہے اس میں کلوروفارم جیسی بو آتی ہے۔ 2000 گنا پانی میں حل پزیر ہے۔ یہ ایک زہریلی دوا ہے یہ ہک ورم کے علاج کے لیے استعمال ہوتی ہے اس کو ٹیپ ورم کے علاج میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اندرونی طور پر استعمال کرنے سے جذب ھو جاتی ہے۔اس کا اخراج سانس کے راستے ہوتا ہے۔اس کا اثر کلوروفارم جیسا ھوتا ہے۔اس کو احتیاط سے استعمال کرنی چاہیے۔ کیوں کہ یہ جگر اور گردوں کو نقصان دے سکتی ہے۔جگر کی فیٹی ڈی جنریشن کر سکتی ہے۔

**مقدار خوراک :۔** 2 سے 4 ملی لیٹر تین ہفتے سے قبل دوہرائی نہیں جاتی۔بچوں میں 2 قطرے فی سال عمر کے حساب سے دی جاتی ہے۔

**باالمثل:۔** اس دوا سے جگر پر چربی چڑھتی ہے۔ہاتھ اور پاؤں کے عضلات میں فالج بھی پایا جاتا ہے۔یہ دوا ہک کے کیڑوں کے لیے مفید ہے۔

## د) چینوپوڈیم (بھوا ۔ بھو) CHENOPODIUM

**باالضد:۔** اس کا ذکر برٹش فارما کوپیا میں موجود ہے۔چینوپوڈیم کا تیل ہک ورم اور راؤنڈ ورم کے علاج میں استعمال ھوتا ہے۔یہ بہت کم زہریلی دوا ہے۔یہ مرکزی نظام اعصاب کو ڈپریس کر سکتی ہے۔اس سے چکر، متلی اور بے ہوشی کی علامات

ھوسکتی ہے۔ خوراک:۔ ایک سے دو ملی لیٹر

مسکن پیاس ہے پتوں کا نچوڑ اھوا پانی مدر بول ہے۔ ورم حلق کو تحلیل کرتا ہے۔ اس کے بیج یرقان، استسقاء اور تقطیر البول کے لیے مفید ہے۔ سوزش اور گرم بخاروں میں استعمال ھوتا ہے

**باالمثل:۔** درد داہنے شانے کے کناروں پر ریڑھ کے نزدیک ھوتا ہے۔ دمہ اور گلے پڑنے میں کام آتی ہے۔ پیشاب بکثرت اور جھاگدار آتا ہو۔ سر درد میں نافع ہے جن کو اس سے زہریلا اثر ھوا سب کو سکتہ کی علامات مشاہدہ ھوئی اور سکتہ کی وجہ سے ادھرنگ قوت گویائی کے جاتے رہنے کا ڈر۔ تنفس خراٹے دار، بینائی کا جاتے رہنا اور کانوں میں گرجن اور بہرہ پن۔ غدودوں کے بڑھنے کی نئ اور پرانی شکایات حیض کا رک جانا، بجائے حیض کے سیلان الرحم کا ھونا۔

## * 6) ڈائی جیسٹو فرمنٹس DIGESTIVE FERMENTS

## نظام انہضام میں مدد کرنے والے انزائم

ڈائی جیسٹو فرمنٹس وہ ادویات ہیں جو نظام انہضام میں مدد دیتی ہیں۔ یہ ادویات انزائم کی صورت ہوتی ہیں۔ فارما کوپیا میں درج انزائم۔

**ا) پیپ سین PEPSIN پیپ سینم PEPSINUM**

**باالضد:۔** اس انزائم کا تعلق نظام ہضم سے ہے ہاضمہ کا کام آنے والا مفید انزائم ہے۔اس انزائم کو حلال جانوروں کے معدہ سے کیا جانا چاہئے۔غیر مسلم مما لک میں اس کا حصول سور کے معدہ سے بھی کیا جاتا ہے لیکن ھم مسلمان ہونے کے ناطے سور سے حاصل شدہ پیپ سین استعمال نہیں کر سکتے اس بات کا خیال رکھا جانا ہے کہ جس جانور کے معدہ سے یہ انزائم حاصل کیا جائے وہ صحت مند ھو۔

**خواص:۔** پیپ سین پاؤڈر کی صورت میں ہوتا ہے۔اس کی رنگت زردی مائل بھوری ھوتی ہے۔اس کا ذائقہ نمکین ھوتا ہے۔یہ انزائم پانی میں بآسانی حل ھوجاتا ہے۔اگراس کا ٹیسٹ کرنا ھوتو آپ پیپسین کو پانی میں حل کر کے انڈے کی اُبلی سفیدی میں ڈالیں اورگرم جگہ رکھ دیں۔آپ دیکھیں گے کہ یہ انزائم چھ گھنٹے کے اندر اپنے سے 2500 گنا سفیدی کو ہضم کر کے پانی میں حل کر دیتی ہے اس سے اس کی ہضم کی صلاحیت کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب قوت ہاضمہ کمزورھو۔ بدہضمی اور معدے کی پرانی سوزش میں یہ مفید ہے۔پرانی سوزش کے مریض پروٹین درست طریقہ سے ہضم نہیں کر پاتے ایسے مریضوں میں یہ پروٹین کو ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے یہ انزائم پروٹین کو پیپ ٹون میں تبدیل کر دیتا ہے۔ **خوراک:۔** اس انزائم کو حسب ضرورت 0.5 سے ایک گرام دیا جاسکتا ہے۔

**باالمثل:۔** کہا جاتا ہے کہ پیپ سین سے معدہ کے اندر کی اشیاء فوراً ہضم ھوجاتی ہیں مگر آزمائش سے یہ ثابت ھوا ہے کہ اس کا اثر نہ صرف معدہ کے اندر غذا پر ھوتا ہے بلکہ معدہ کے غدود مائیہ پر بھی بذات خود ھوتا ہے۔ پرانے بدہضمی کے مریضوں کو کھانے کے فوراً بعد دینے سے بدہضمی کی شکایت رفع ھوجاتی ہے۔ یہ دوائی نقص ہاضمہ میں کام آتی ہے جبکہ معدہ کے مقام میں درد ھوتی ھو جسا کہ ضعف وامراض نظام عصبی، شدید لمبی بیماریوں، چوٹ، زخم وسرطان معدی میں ھوا کرتی ہے۔ بچوں کے سوکھا پن میں جن کو ماں کا دودھ نہ پلایا گیا ھو۔ اسہال میں بھی نافع ھوتی ہے۔ جن کو غذا ہضم نہ ھونے کی وجہ سے اسہال آتے ھو۔

## ب) پنکر یاٹین PANCREATIN

## پنکر یاٹینم PANCREATINUM

**باالضد:۔** اس انزائم کا تعلق پنکر یاز سے ہے۔ یہ لبلبہ (پنکر یاز) سے حاصل کیا جاتا ہے اس کا حصول حلال جانوروں کے لبلبہ سے کیا جانا چاہئے۔

**طبعی خواص:۔** جب یہ پاؤڈر کی صورت میں ھوتا ہے تو اس کی خاصیت ھیکہ یہ پانی میں فوری طور پر حل ھوسکتا ہے۔ یہ انزائم انتریوں کے اندر کھاری ماحول میں کام کرتا ہے کیونکہ اس کا عمل انتریوں میں ہے اس لیے اس کو خاص کوٹنگ والی گولیوں کی شکل میں استعمال کروایا جاتا ہے تاکہ یہ معدہ سے گزر جائے اور آنتوں میں جا کر عمل کرے۔

اس کے اندر لبلبہ کے تین انزائم لیز، لائی پیز اور ٹریپ سین شامل ہیں یہ اپنے عمل سے شوگر، پروٹین کو سادہ اجزاء میں تبدیل کر دیتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کو 0.5 سے ایک گرام تک، یہ مرکب کی صورت میں بھی استعمال ھوتا ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی نقص ہاضمہ میں کام آتی ہے۔جبکہ امعاء(انتریوں میں دردیں ھو) ڈکاریں آتی ھواور پاخانوں میں ناہضم شدہ غذا خارج ھوتی ھو۔اسہال میں بھی یہ دوائی نافع ہے۔اس دوا کو لبلبہ کی خرابیوں میں نہایت کامیابی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔نیز گٹھیا میں یہ دوا بعض وقت بہت مفید ثابت ھوتی ہے۔آنتوں سے پیدا شدہ بدہضمی، کھانے کے بعد درد، کھاتے کھاتے دست۔

## * 7) تیزاب اور گیس ختم کرنے والی ادویات

## ANTI ACID & ANTIFLATULENTS

اینٹی ایسڈ ادویات وہ ھوتی ہیں جو اپنے اثر سے معدے کے اندر تیزاب کی مقدار کم کرتی ہے۔معدے کی ترشی کو ختم کرتی ہیں اس طرح تیزابیت کی وجہ سے پیدا ھونے والی سینے کی جلن اور درد کنٹرول کرتی ہے۔تمام اینٹی ایسڈ ادویات معدہ کے زخم کو فائدہ دیتی ہے۔کیونکہ تیزابیت کی موجودگی میں زخم درست نہیں ھوسکتا اور جب تیزابیت کم یا ختم ھوجاتی ہے تو معدہ کا زخم بھی درست ھوجاتا ہے۔ اور

Antiflatulents ادویات وہ ھوتی ہے جو گیس کا خاتمہ کرتی ہیں ان ادویات کو کاسر ریاح بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ گیس کو خارج کرتی ہیں۔ تمام فراری تیل جو خاص قسم کی خوشبو اور ذائقہ رکھتے ہیں ان کے استعمال سے پیٹ درد اور گیس کی وجہ سے ھونے والے اپھارہ کو فائدہ ھوتا ہے۔ کیونکہ یہ گیس خارج کرتے ہیں۔

**ا) پودینہ فلفلی پیپرمنٹ PIPERMENT مینتھا پپراٹا MENTHA PIPERITA**

**باالضد:۔** پیپرمنت کا ذریعہ پودینہ ہے۔ اس کی کئی اقسام ہیں اس میں مینتھا پائی پریٹا زیادہ استعمال ھوتا ہے اس کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا بی پی میں شامل ہے۔ یہ تیل فراری قسم میں شامل ہے یہ خوشبودار ہوتا ہے اس کی خاصیت ھیکہ یہ کاسر ریاح ہے گیس کا اخراج کرتا ہے اور گیس کی وجہ سے پیدا ھونے والے پیٹ درد کو دور کرتا ہے۔ **خوراک:۔** اس کو دو ملی لیٹر تک استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس تیل کو بلڈ پریشر کم ھو جانے، سینے کی جلن، اپھارہ، گھبراہٹ میں اور بھوک کی کمی میں کامیابی سے استعمال کرایا جاتا ہے۔ یہ کھانوں میں خوشبو کے لئے استعمال ھوتا ہے۔

مقوی معدہ وکاسر ریاح ھونے کے باعث نفخ ودرد شکم، بھوک کی کمی اور ضعف معدہ میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ مدر بول وحیض ہے اور حمل کی حالت میں اس کی بتی گڑ

میں بنا کر رحم کے منہ کے آگے رکھنے سے حمل گر جاتا ہے۔ مواد کو لطیف و رقیق کر کے مسامات جلد کے ذریعہ مواد کو خارج کرتا ہے، اور یرقان کو فائدہ دیتا ہے۔ پسینہ لاتا ہے بلغم کو لطیف کرتا ہے۔ دمہ و کھانسی میں مفید ہے، قاتل کرم ہے اس کے پانی سے حقنہ کرانے سے آنتوں کے کیڑے ہلاک ھو جاتے ہے۔ سرکہ کے ہمراہ جلد پر لگانے سے جلد کی سیاہی دور کرتا ہے۔ ہیضہ میں استعمال کرتے ہے بچھو، بھڑ وغیرہ کے کاٹنے پر لگانا مفید ہے۔ قے اور متلی میں اس کا عرق پلانا مفید ہے۔ خون پگھلاتا ہے اور انجماد خون، معدہ، مثانہ یا کسی دوسرے اعضاء میں مفید ہے۔ درد جگر اور معدہ میں استعمال کرتے ہیں۔ 3 سے 5 ماشہ

**باالمثل:۔** درد شکم، درد قولنج، خرابی ہاضمہ، ھوا کی نالیوں کے نزلہ اور امراض جلد میں کام آتی ہے۔ درد شکم، درد قولنج، اور ہسٹریا میں یہ دوا اس وقت سود مند ہوتی ہے جبکہ اُبکائیاں و قیئیں ساتھ آتی ہو۔ سینہ کی ہڈی اے اُوپر گردن کے گڑھے میں جب خراش و جلن ھوتی ھو۔ مستورات کے اندام نہانی کی خارش میں نافع ہے۔ اندرونی و خارجی ہر دو طریقوں سے استعمال کی جاتی ہے۔ جلد جسم کی پھنسیوں میں بھی مفید ہے۔ ھوا کی نالی چھونے سے درد کرتی ھو۔ حلق خشک و دکھتا ھو۔ ایسا احساس کہ پن و سوئی حلق کے آر پار اٹکی ھوئی ھو۔

خشک کھانسی اور انفلوائزہ میں مفید ہے۔ گانے والے کو دو گھنٹے قبل 30x کی

واحد خوراک دینے سے ان کی آواز خوب قابو میں رہتی ہے۔کالی کھانسی، خشک دورے والی کھانسی جس کی زیادتی ہمشہ موسم سرمہ میں ھوتی ہے سخت کھانسنے کے باوجود بھی بلغم نہیں نکالتا نمبر 30 میں بہترین ہے۔شکم میں ریاح بھر جانے سے پیدا شدہ درد شکم میں اورشرمگاہ میں خارش کے لیے خارجی طور پر ایک بہترین دوا ہے۔

**ب)** **سوڈا منٹ** **sodament**

**باالضد:۔** یہ دوا اسی نام سے بازار میں دستیاب ہے۔ یہ ہضم پر اثر کرتی ہے اپنے اثر سے یہ دوا تیزابیت کو کم کرتی ہے۔ سینے کی جلن میں فائدہ دیتی ہے اور کاسر ریاح ہے گیس کا اخراج کرتی ہے اور فائدہ دیتی ہے۔

ایک یا دو گولیاں دن میں تین مرتبہ دی جا سکتی ہے۔

# 8) دماغی افعال تیز کرنے والی ادویات

# CEREBRAL STIMULANT DRUGS

یہ وہ ادویات ہیں جو دماغی افعال میں اضافہ کرتی ہیں ان کی کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔ لیکن ان کا استعمال بہت احتیاط سے کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ بعض اوقات مطلوبہ نتائج کے حصول کے ساتھ ان کے بہت سے بد اثرات بھی سامنے آسکتے ہیں۔

## ا) کیفین CAFEINE کافینم COFFEINUM

**بالضد:۔** اس دوا کو بہت سی ادویات کے جز کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے خواص کے اعتبار سے ایک ایسی دوا تصور کی جاتی ہے جو دماغ کے افعال کو تحریک دیتی ہے اس میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ جب اثر کرتی ہے تو اپنے اثر سے دماغ میں AMP کے لیول کو کم نہیں ھونے دیتی اس کو مسلسل بڑھائے رکھتی ہے یہ دوا AMP کے خلاف کام کرنے والے انزائم کو ختم کر دیتی ہے۔ اس دوا کا اثر استعمال

سے آدھے گھنٹے کے اندر شروع ھوجاتا ہے۔اس دوا کو درد کش ادویات میں سکون کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سکون آور ادویات کا اثر کوزیادہ کردیتی ہے۔اس کو سر درد کی دوا کے ساتھ بھی استعمال کیا جاتا ہے سر درد کی صورت میں استعمال کرنے پر دماغ ک طرف خون کی سپلائی کم کردیتی ہے۔اوراس طرح سر درد کوختم کرتی ہے۔اس دوا کو نیندروکنے اوررات بھر جاگ کر کام کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** بے چینی اور چکر،سیدھے بیٹھنے اور کھڑے ھونے کے نا قابل،قلب میں بے چینی ،دھڑکن شکم میں تپکن، بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ،گردن اور حلق میں سکڑن کا احساس،نبض میں تیزی، بوسیدہ دانت کی وجہ سے چہرہ کا اعصابی درد،ڈاکٹر جوسٹ لکھتے ہیکہ یہ دوا مقوی قلب ہے اور پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اگر دل کی کمزوری سے استسقاء ھوجائے یاقلبی کمزوری سے نمونیہ یادیگرعواضات لاحق ھوجائیں، بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔نبض کی رفتار تیزھوجاتی ہےاوردک کےعضلات میں طاقت آجاتی ہے۔اسی لیے یہ دوا بے حدکمزوری اور قلب کےفیل ھوجانے کے خدشہ کے وقت مفید ہےاور چہرہ کےعصبی درد کے لیے۔

اس کا استعمال بذریعہ انجکشن کرنا ھوتو اس کی 1\4 گرین فی خوراک دینی چاہئے۔

**ب) کچلہ نکس وامیکا NUX VOMICA**

اس کو خشک بیجوں یا پاؤڈر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو کسی
مرکب میں ایک جز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا ٹنکچر بھی استعمال ھوتا ہے۔
**مقدار خوراک:۔** 0.6 سے 2 ملی لیٹر تک۔

مقوی معدہ واعصاب، مقوی مثانہ، مقوی باہ اور ملین ہے اعصاب اور بلغمی
امراض مثلاً لقوہ، نقرس، وجع مفاصل، عرق النساء، کمر درد، ضعف معدہ اور نامردی میں
استعمال ھوتا ہے۔آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کر کے قبض کو رفع کرتا ہے۔ بڑھاپے
میں استرخائے مثانہ کی وجہ سے بار بار پیشاب کا آنے کے لیے خاص دوا ہے۔اس
کے استعمال سے منشیات، شراب، بھنگ، چانڈو، افیون وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی
ہے۔محلل ھونے کی وجہ سے طاعون کی گلٹی پر اس گھس کر طلا کرتے ہے۔ بواسیری مسوں
میں خارش ھو تو ایسے تنہا یا دیگر ادویات کے ساتھ پیس کر بواسیری مسوں پر لگاتے ہے۔
یہ سخت زہریلی دوا ہے ایسے احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے۔ یہ دوا جسم میں جمع ھو جاتی
ہے اس لیے اس کو لمبے عرصے تک متواتر استعمال نہ کرنا چاہئے۔ایک یا ڈیڑھ ماشہ کی
خوراک سم قاتل ہے۔ کچلہ کے زہر سے منہ کا ذائقہ سخت کڑوا ھوتا ہے اور تھوڑے وقفہ
سے تشنج ھوتا ھے اور جسم اکڑ کر جھک جاتا ہے۔اگر زیادہ مقدار کھالی گئی ھو تو فوراً قے
کرئیں پھر پوٹاسیم برومائیڈ ایک ڈرام ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیں۔

معدہ وامعاء، معدہ کی غشائی، مخاطی کا خون زیادہ تیز ھو جاتا ہے۔معدیہ زیادہ

رس کر بھوک بڑھاتی ہے اور ہاضمہ کو تیز کر دیتی ہے۔خون میں سٹرکینین کی وجہ سے آکسیجن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔اور کاربانک ایسڈ گیس کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔

**باالمثل:۔** ایسے لوگوں کے لیے جو دبلے پتلے، چڑ چڑے، سیاہ بالوں والے، لڑاکا، کینہ ور، صفراوی مزاج والے ھوں جن کی طبیعت کا میلان غصہ اور دھوکا دہی کی رہتا ھوں اور جو نشہ کرتے ھوں بے خوابی کی وجہ سے جن کی طبعیت علیل رہتی ھو۔نکس وامیکا کے مریض کو سرشام ہی نیند کا غلبہ ھو جاتا ہے۔وقت سے پہلے ہی سو جاتا ہے۔صبح تین کا چار بجے کے قریب اس کی آنکھ کھل جاتی ہے۔بیٹھے رہتے ھوں اور ورزش نہ کرتے ھوں۔معدہ و آلات انہضام کی شکایت ھوں۔قبض رہتی ھو۔سر درد اور ساتھ ہی چکر آتے ھوں جی متلاتا اور قیئں آتی ھوں۔ایسے اشخاص جو عیاشانہ زندگی بسر کرتے ھوں شراب خوری کی عادت ھوں۔درد معدہ کے ساتھ نفخ بھی ھو اور معدہ میں کڑل کی دردیں ھوتی ھوں۔سوزش معدہ میں بھی یہ دوائی سودمند ہے۔یرقان میں یہ دوا نافع ہے جگر میں اجتماع خون ھوں اور درد کرتا ھو۔قبض میں یہ دوائی کا آمد ھوتی ہے۔جبکہ امعاء کے فعل میں نقص واقع ھونے کے باعث یہ عارضہ پیدا ھوا ھو۔رفع حاجت کی متواتر بے سود خواہش، پیچش میں یہ دوا مفید ہے۔تسلسل بول فالجی میں جو کہ مثانہ کی عضلاتی دیوار کے شل ھو جانے سے ھو۔اخراج بول کے لیے زور لگانے پڑے لیکن چند قطرے ہی خارج کر سکے۔غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کے باعث بول قطرہ قطرہ گرتا رہتا ھو۔

کثرت مجامعت کے باعث جب رات کو منی کا اخراج بار بار ھو اور ساتھ کمر درد اور چلنا محال ھو۔تب دق میں مفید ہے۔زکام کے ابتدا میں اچھا کام کرتی ہے۔چھینکیں آتی ھو اور ناک بند معلوم ھوتی ھوں۔

زچگی کی دردیں نہایت شدید اور تشنجی ھوں بار بار پیشاب کی حاجت ھوتی ھو۔ ہرنیا میں یہ دوا مفید ہے۔بواسیر بادی ھو اور خارش ھوتی ھو ساتھ پاخانہ جانے کی بے سود حاجت، مجامعت کی خواہش جھٹ پیدا ھو جاتی ہو۔کثرت جماع کے بدنتائج کو دور کرتی ہے۔فوطوں میں کھچاؤ کی دردیں ھو۔ورم خصیہ ھو۔جریان منی کی شکایت ھوں۔ خون حیض وقت سے پہلے آتا ھو اور بہت دیر تک آتا ھوں۔بے قاعدگی ھوں۔

یہ نوبتی بخاروں اور سانپ کے کاٹے میں استعمال ھوتی ہے اس کے پتوں کا جوشاندہ خارجی طور پر بائی کے دردوں میں استعمال ھوتا ہے۔نکس وامیکا کے تشنج میں عموماً سر پیچھے کی طرف کھنچا ھوا ھوتا ہے اور باقی جسم کسی قدر ایک طرف جھک جاتا ہے۔نکس وامیکا کا جموگا دوسرے جموگوں کی طرح جبڑوں کے عضلات سے شروع نہیں ھوتا بلکہ یہ ٹانگوں سے شروع ھوتا ہے اور عموماً اس کے ساتھ بخار نہیں ھوتا۔

نکس کی پہلی خصوصیت تشنج اور اینٹھن ہے اور دوسری بڑی بڑھی ھوئی ذکی الحسی، یہ دو کیفیتیں آزمائش میں ابتدا سے انتہا تک ملتی ہے اور ان کی نمود جسم کے ہر حصہ میں ھوتی ہے۔یہ تشنجی اثرات جسم کے تمام اعضلات ارادی میں اور عضلات غیر ارادی

میں نیز غذا کی نالی میں، معدہ میں، آنتوں میں، رحم میں، مثانہ میں، مبرز میں پائے جاتے ہیں۔ پیشاب اور پاخانے کی برابر حاجت رہتی ہے گو پیشاب یا پاخانہ بہت کم مقدار میں ھوتا ہے۔قبض کے ساتھ کانچ کا نکلنا، رحم کے اندر نیچے دبانے والے درد یا احساس، نیز رحم کا اپنی جگہ سے گر جانا۔نکس میں سیلان خون بھی ملتا ہے۔

ج) **پکروٹاکسینم** **PICRO TOXINIM**

**پکروٹاکسین** **PICROTOXIN**

**باالضد:۔** یہ دوا بے رنگ قلموں میں ملتی ہے یہ 34 گنا پانی میں حل پزیر ہے۔یہ تشنج پیدا کرنے کی صلاحیت رکھنے والی دوا ہے۔ یہ سنٹرل نروس سسٹم کو تحریک دیتی ہے۔اس کا اثر مڈ برین اور میڈ ولا پر ہے۔کارٹیکس کو بھی تحریک دیتی ہے۔اس کو بار بی چوریٹس کے زہریلے اثرات میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے اثر سے تنفس، نبض اور بلڈ پریشر کو تحریک ملتی ہے۔

**خوراک:۔** چھ ملی گرام کے عضلاتی انجکشن یا تین ملی گرام کے وریدی انجکشن کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوا کوکلس انڈیکا کا الکلائڈ ہے یہ مچھلیاں پکڑنے کے کام آتی ہے۔اس دوا کو پانی میں ملا دیا جائے تو مچھلیاں چکر کاٹتی ہیں اپنے منہ اوپر پھیلا دیتی ہے۔ایک کروٹ گر جاتی ہے اور آناًفاناً مر جاتی ہے۔

متلی غشی کے اندیشہ کے ساتھ آنتوں کے شدید درد۔ دست، پیچس، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن اور فالج کا احساس اس دوا میں مشاہدہ ھوتے ہیں۔ آنتوں میں درد اس شدت کا ھوتا ہے کہ آنتیں بائیں گلھری سے باہر نکلتی معلوم ھوتی ہے۔ ریڑھ کا فالج جس میں بینائی بھی جا چکی ھو۔ تب دق میں رات کے پسینوں کے واسطے اس دوا کو سوتے وقت دینا مفید پایا گیا۔

## * 9) ڈپریشن دور کرنے والی ادویات

## ANTI DEPRESSANT DRUGS

ڈپریشن ایک بلا وجہ کی مایوسی اور گھبراہٹ کی حالت ھوتی ہے اس کا تعلق اکثر دماغی حالتوں سے ھوتا ہے اس کی بظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ اگر ھو بھی تو بہت معمولی سی، جس سے مریض مایوسی اور گھبرہٹ میں مبتلا ھو جاتا ہے۔ ایک وقت تک اس طرح کے مریض کو بجلی کے جھٹکے لگائے جاتے تھے۔ لیکن آج کل اس کا علاج ادویات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

اس مقصد کے لیے جو ادویات استعمال ھوتی ہے وہ دماغ پر اثر کر کے اس میں مایوسی اور گھبراہٹ کے عوامل کو ختم کرتی ہے۔ عام طور پر یہ سیرے ٹونین یا نارا یپی نیفرین کی مقدار میں اضافہ کر کے اس حالت کو کنٹرول کرتی ہیں۔ ڈپریشن پیدا کرنے والی

ادویات دماغ کے اندر کیمیکلز کے تناسب میں تبدیلی لا کر مرضیاتی حالت کو کنٹرول کرتی ہیں۔

ایسی حالت میں مافین، اوپیم، باربی ٹون، ایڈرنالین سے متعلق ادویات کا استعمال ممنو ہے اس سے فائدہ کی بجائے پیچیدگی آ سکتی ہے۔

۱)　مارفینم　**MORPHINUM**　مارفین سلفیٹ

**MORPHINE SULPHATE**

**باالضد:۔** یہ دوا سفید رنگ کا پاؤڈر ہوتا ہے۔ پانی میں 1:5 سے حل پزیر ہے اس کو افیون سے حاصل کیا جاتا ہے اس کا اثر وہی ہے جو افیون کا ہے۔ یہ سیری برم کو ڈی پریس کر دیتا ہے اس وجہ سے موڈ بہتر ھو جاتا ہے چونکہ حس کم ھو جاتی ہے اس لیے درد بھی بند ھو جاتا ہے۔ لیکن اس کا مسلسل استعمال سے مریض اس کا عادی ھو جاتا ہے۔

سدہ پیدا کرتی ہے قابض ہے اعضاء کو سن کرتی ہے درد سر، ذات الجنب، وجع مفاصل، درد کمر، درد گوش، درد چشم تقریباً تمام اعضاء کے دردوں کو تسکین دیتی ہے۔ اور نیند آور ہے۔ یہ باعث قوت نشہ، جنون، بے خوابی میں کھاتے ہیں۔ سرعت انزال میں مفید ہے۔ نیز اسقاط حمل کو روکنے کے لیے مفید ہے۔

**باالمثل:۔ نوٹ:۔** اس دوا میں مفصلہ ذیل ادویات کی آزمائش بھی شامل ہے۔ ۱) مارفیا　۲) مارفینم پسٹیکم　۳) مارفینم میوریٹیکم　۴) مارفینم سلفیوریکم۔ مارفیا

افیون کا الکلائڈ ہے اور اس میں اوپیم کی بہت سی علامات ملتی ہے۔ مارفیا بذات خود اور اس کے دیگر مرکبات یعنی اسیٹیٹ، میوریٹ اور سلفیٹ نیند لانے کے لیے اور دردوں کو دور کرنے کے لیے یا صاف لفظوں میں ماؤف حصص کو سن کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ سر کی معمولی سی حرکت سے چکر یا بے ہوشی۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا۔ یہ بے ہوشی وغیرہ کھانے سے اور پینے سے بھی بڑھ جاتی تھی مافیا میور نمبر ۵۰۰ کی ایک ہی خوراک سے درست ہوا۔ اور ڈاکٹر بوگر نے مافیا سلفیٹ سی ایم کی ایک خوراک سے درست کیا۔ مریضہ بعمر ۲۲ سال درد سر اس احساس کے ساتھ کہ سر کس کر بندھ رہا ہے۔ خواب کا غلبہ، ٹانگوں میں سن ہونے کا احساس، سر کی ذراسی حرکت سے چکر۔

دوسری خاص علامات یکا یک کمزوری اور غشی ہے۔ اس کے علاوہ مفصلہ ذیل علامات بھی مارفیا کے اندر مشاہدہ ہوئی ہیں۔ آنکھیں بند کرنے پر بینائی کے توہم، مریض آنکھ بند کرنے پر اپنے بستر کے نزدیک ایک آدمی کھڑا دیکھتا ہے تمام مکان سفید اور رنگ برنگ کے چھوٹے بچوں سے بھرا معلوم ھوتا ہے۔

ڈاکٹر کلارک لکھتے ہے میرے تجربہ اسیٹیٹ کے اندر ہاضمہ کی علامات بہ نسبت میوریٹ کے زیادہ شدید پائی جاتی ہے۔ گو علامات میں کوئی فرق نہیں، مافیا کا اثر سبزتے ہے۔ بے چینی اور حس کی تیزی نمایاں علامات ہیں۔ چنانچہ مریض کی ٹانگوں میں بے چینی ھوتی ہے اور وہ ان کو پکڑے رکھنا چاہتا ہے نیز یہ احساس بھی ھوتا ہے ک ٹانگوں

کے اندر کیڑے ہیں۔لرزہ، تشنج، جھٹکے، تشنجی دورے اور کزاری کیفیت بھی ملتی ہے۔
کزاری کیفیت کی نمائش جبڑوں کے بیٹھ جانے سے ھوتی ہے یہ یاد رہے کہ جو لوگ
مارفیا کے آدھی ھوجاتے ہیں ان کے اندر درد برداشت کرنے کی طاقت نہیں رہتی یا یوں
کہنا چاہئے کہ درد سے بے حد ذکی الحسی ھوتی ہے۔اسی لیے ھومیوپیتھی میں مافیا کا
استعمال اعصابی دردوں میں ھوتا ہے۔جہاں درد اتنے شدید ھو کہ ان سے تشنجی دردوں کا
خطرہ ھو۔نیز ان دردوں میں بھی یہ دوا کام آتی ہے جہاں دردوں کی وجہ سے اعضاء میں
تشنج یا جھٹکے پیدا ھو جائیں۔اس کے اعصابی درد نہایت شدید ہوتے ہیں اور نا گہانی
شروع ھوتے ہیں۔مریض درد کی حالت میں یا علامات بیان کرتے وقت روتا اور سسکتا
ہے۔سر کی علامات میں سر میں بھاری پن، حدت اور غنودگی پائی جاتی ہے۔نیند کی
علامات اوپیم سے بہت ملتی جلتی ہے۔اس علامات کی تفریق نہیں ھوسکتی تاہم مارفیا کے
اندر شدید غنودگی، گہری نیند پائی جاتی ہے۔نیم خوابی بھی اس کے اندر پائی جاتی ہے۔
مریض آدھا سویا ھوتا ہے وہ ہر بات کو پوری قوت سے سوچا کرتا ہے، مگر اس حالت میں
اس کے اندر دماغی ابتری اس قدر ھوتی ہے کہ وہ غور و خوض کی نہ تو تکمیل کرسکتا ہے اور نہ
اس کو یاد رکھ سکتا ہے ٹھیک اپیم کی طرح اس کا اثر ثانی بے خوابی، بے آرامی کی نینداور نیند
میں چونکنا ہے۔خواب یا تو نہایت دل خوش کن ہوتے ہیں یا ڈراؤنے۔مارفیا سے بجلی کی
گرمی یا جھٹکے سے پیدا شدہ اعصابی تشنج درست ہوتا ہے۔یا وہ تشنج درست ھوتا ہے جو

گرمی لگ جانے سے ہواور سردی سے آرام ہو۔

عجیب احساسات یہ ہیں سر میں کھنچاوٹ کا احساس، ایسا محسوس ہو جیسے دماغ کھوپڑی سے بڑا ہے دماغ بندھا ہوا محسوس ہو۔ناک اور ناک کی نوک پر سرسراہٹ، زبان موٹی محسوس ہو، دانت بیٹھتے ہوئے محسوس ہوں، ٹانگوں میں کیڑوں کا احساس، سینہ کی سامنے والی ہڈی کے نچلے حصہ میں ایک عجیب احساس جس کو مریض ٹھیک الفاظ میں بیان نہ کر سکے۔ بینائی جیسے دھند کی وجہ سے دھندلی ہوگئی ہے۔ مارفیا کی وجہ سے بجلی کے گرنے سے پیدا شدہ عصبی تشنج درست ہو ہے۔ یہ تشنج گرمی سے بڑھ جاتا تھا اور سردی سے کم ہوتا تھا۔مریض ٹھنڈی جگہ میں رہنے کے لیے مجبور تھا۔

## * 10) اینزتھیٹیکس ANESTHETICS

یہ ایسی ادویات ہیں جن کے اندرونی استعمال سے یہ بے ہوشی لاتی ہے۔اور ان کے مقامی استعمال سے یہ مقامی جگہ کو سن کر دیتی ہیں۔ان کا استعمال سرجری کے لیے کیا جاتا ہے۔اور سرجری کے لیے مکمل بے ہوشی، جزوی بے ہوشی یا مقامی طور پر سن کرنے کی صورت ہوتی ہے۔

### ا) کلوروفارم CHLOROFORM

### کلوروفارم CHLOROFORMUM

**باالضد:۔** اس دوا کو سرجری کے لیے بے ہوشی کرنے والی دوا کے طور

پر استعمال ھوتی ہے۔ ماضی میں اس دوا کا استعمال بہت زیادہ کیا جاتا تھا لیکن آج کل اس کا استعمال کم ھوگیا ہے اس سے فائدہ کے ساتھ نقصان ھوسکتا ہے۔

یہ دوا فوری طور پر معدہ اور آنتوں میں جذب ھو جاتی ہے۔ خون میں پہنچ جاتی ہے۔ اگر اس کو سنگھایا جائے تو فوری طور پر ھوا کی نالیوں اور پھیپھڑوں میں جذب ھو جاتی ہے۔ اس دوا کے زیر اثر جسم کا ٹمپریچر گر جاتا ہے۔ اس کو بار بار سنگھانے سے جگر کو نقصان ھوتا ہے اگر شوگر کے مریضوں میں اس کا استعمال کیا جائے تو اس سے شوگر کا لیول بڑھ جاتا ہے۔ اس سے بے ہوش کرنے کے بعد کئی گھنٹے تک ھوش نہیں آتا۔ دماغی توازن کئی گھنٹوں کے بعد درست ھوتا ہے۔ اس کا اثر ٹوٹتا ہے تو الٹیاں آتی ہے۔ خون میں بے ہوشی کے لیے کلوروفارم 0.35 فیصد کی مقدار کافی ھوتی ہے۔ اس سے دوگنی مقدار سے موت واقع ہوسکتی ہے۔ اس کے استعمال کے دوران کبھی بھی ایڈرنالین کا استعمال نہ کریں۔

**باالمثل:۔** بے حد کمزوری خصوصاً داہنی طرف، گھٹنوں سے نیچے ٹانگیں بہت تھکی ھوئیں، تمام چہرہ اور سینہ پر پسینہ کی زیادتی، غنودگی، ہونٹوں اور حلق میں خشکی، رات کے وقت خشک کھانسی، ریاح، غذا؛ منہ چڑھ آئے۔ معدہ میں درد کا احساس، دل کے گرد پکڑنے والا درد، محنت کرتے وقت تنفس میں دقت، ہذیان میں جہاں تشدد اور تحریک نمایاں ھوں، قتل کرنے کی خواہش ھو۔ ارادی وغیر ارادی عضلات کے فالج، پتے کی

پتھریوں کو یہ تحلیل کرتی ہے۔اور پتہ میں اس کے انجکشن سے کتنی ہی پتھریوں کو گلا کر درد کو رفع کیا گیا ہے۔شوگر اور جگر میں مفید ہے۔اگر جسم کا ٹمپریچر کم ھو جائے تو یہ بہتر کام کرتی ہے۔

**ب) ایتھر ETHER ایتھرم ETHERUM**

**بالضد:۔** ایتھر دو طرح کا ھوتا ہے۔ایک ایتھائیل ایتھر اور دوسرا ونائیل ایتھر آج کل اس میں سے ایتھائل ایتھر کا استعمال کم ھو گیا ہے۔کیونکہ یہ سانس کی نالی میں خراش پیدا کرتا ہے۔اس سے کھانسی آتی ہے اور قے ھو جاتی ہے۔یہ بے ھوشی لانے والی ایک طاقتور دوا ہے اس کے استعمال سے بے ہوش ھونے میں کافی دیر لگتی ہے۔اس کے باعث بلڈ پریشر کم ھو جاتا ہے۔اس دوا کو آگ لگ سکتی ہے۔

ونائیل ایتھر کا اثر بھی ایتھائیل ایتھر کی طرح ہی ھوتا ہے۔اس کے استعمال سے آہستہ آہستہ بے ہوشی آتی ہے یہ ایک طاقتور دوا شمار ھوتی ہے۔اس دوا کو آگ لگ سکتی ہے۔یہ دھماکہ خیز صلاحیت رکھتی ہے۔

ایتھر جلد پر لگنے کے بعد اُڑنے لگتا ہے اس سے ٹھنڈک پیدا ھوتی ہے۔یہ ٹھنڈک مقامی طور پر سن کر سکتی ہے۔یہ نبض کو تیز کرتا ہے، بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔سانس کو تحریک دیتا ہے۔یہ معدہ اور سانس کے راستے فوری طور پر جذب ھو جاتا ہے یہ برونکوڈائی لیٹر بھی ہے خون میں اس کی مقدار 12 فیصد سے زیادہ نہیں

ھونی چاہئے۔ یہ کلوروفارم کے مقابلہ میں کم خطرناک ہے اس کے دل پر بداثرات نہ ھونے کے برابر ہے۔ جگر پر بھی بداثرات کم ہے۔ مقامی طور پر اثرات حاصل کرنے کے لیے اس کو اوپن میتھڈ کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے۔

**بالمثل:۔** بہت سے لوگ اس کو شراب کی جگہ پیتے ہے اور دماغ میں توہمات، خوشی کے خیالات پیدا کر دیتی ہے اور بعض وقت بالکل انسان کو پاگل بنا دیتی ہے تشنج، اینٹھن اور رعشہ بھی بعض وقت دیکھا جاتا ہے۔ ایتھر سے ھوا کی نالیوں کا ورم بھی پیدا ھوتا ہے۔ جس کے لئے بیلاڈونا بہترین دافع اثر دوا ہے۔ سردی محسوس ہوتی ہے اعصابی درد جس میں کھوپڑی پر دانے نکل آئے۔ نبض اور بلڈ پریشر کی زیادتی میں مفید ہے۔ ۲۰۰ میں بہترین کام کرتی ہے۔

## * 11) آٹونامیک گیگلیا اور عضلات پر اثر کرنے والی ادویات

**AUTONOMIC GANGLIA & VOLUNTRY MUSCLES**

### ا) نکوٹین NICOTINE تمباکو TABACUM

**بالضد:۔** تمباکو اصل میں نکوٹینا ٹوبیکم نام کے پودے کے خشک پتے ہوتے ہیں۔ ان کے اندر بنیادی اجزاء نکوٹین، پائی ری ڈین اور فراری تیل ہے۔ اس کا سب سے بڑا اجز نکوٹین ہے۔ نکوٹین تمباکو کے پودے کا الکلائیڈ ہے۔ یہ ایک طاقتور اور تیز

زہر ہے۔نکوٹین بیرونی طور پر طاقتور اینٹی سیپٹک اثر رکھتا ہے۔اندرونی طور پر نکوٹین نظام اعصاب کو متاثر کرتی ہے اس کے اثر سے آٹو نامک گینگلیا پہلے سٹی مولیٹ ھوتا ہے۔اور پھر ڈپریس ھو جاتا ہے۔اس کے اثر سے CNS پہلے تحریک پکڑتا ہے پھر ڈپریس ہو جاتا ہے اختیاری عضلات کے نیورو مسکولر جنکشن پہلے اری ٹینٹ ہوتے ہیں پھر مفلوج ہو جاتے ہیں لیکن یہ اثر بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

نیکوٹین کے اثر سے قلب کی رفتار کم ہوتی ہے۔معدہ اور آنتوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے نیکوٹین سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔نکوٹین کی نروس سٹی مولیشن تھیلمس کے نیچے زیادہ ہوتی ہے اس کے بعد میڈولا ڈپریس ہو جاتا ہے مرکز تنفس کے فیل ھونے سے موت ہو جاتی ہے پچوٹری کو تحریک دیتی ہے۔اس کے باعث پوسٹیریئر پچوٹری کے ہارمون میں اضافہ ہو جاتا ہے اس سے پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔یہ ہارمون بلڈ پریشر میں اضافہ کرتا ہے بلکہ کارونری آرٹریز کو سکیڑ دیتا ہے۔اس وجہ سے سگریٹ نوشی کارونری آرٹریز کے امراض پیدا کرسکتی ہے۔نکوٹین کا اخراج پیشاب کے راستے ہو جاتا ہے۔

- خشکی لاتا ہے پیاس پیدا کرتا ہے دماغ کی رطوبتوں کو پاک کرتا ہے بلغمی کھانسی اور دماغی نزلوں کو دفع کرتا ہے آنتوں کی حرکت اخراجی تیز ہوکر قبض دفع ھو جاتی ہے۔ان جزوی فوائد کی نسبت نقصانات بہت زیادہ ہے۔دل ودماغ اور پھیپھڑوں پر

تماکو کا بہت بُڑا اثر پڑتا ہے اس کے کثرت استعمال سے ضعف حافظہ، بے خوابی، گلے کی خراش، کھانسی، ل بھوک نہ لگنا، ذراسی محنت سے سانس چڑ جانا، دل دھڑ کنا، ضعف باہ اور بصارت متاثر ھوتی ہے آنکھوں کی نظر دھندلا جاتی ہے۔

**بالمثل:۔Tobacum** یہ دوا اس وقت کام آتی ہے جبکہ اُبکائیاں غضب کی آتی ھوں اور قیئں بھی ساتھ آتی ھو۔ جسم ٹھنڈا اٹھا رھوا اور ٹھنڈے پسینے آتے ھوں۔ نبض رُک رُک کر چلتی ھوں۔ اسہال کے لیے بھی یہ دوائی مفید ہے جبکہ دست آبی زرد یا سبز مانند کیچڑ کے آتے ہو رفع حاجت کی خواہش یکا یک ھوتی ھو اور ساتھ ہی اُبکائیاں اور قیئں آتی ھو نقاہت، غشی اور ٹھنڈے پسینے آتے ھو۔ آنکھوں کے گرد اندھرا آتا ہو۔ کندھوں کی درمیانی جگہ میں دردیں ھو ڈاکٹر گلس لکھتے ہے شہد کی مکھیوں اور مچھروں کے ڈنک کے لیے ایک عجیب وغریب دوا ہے۔ تمباکو کے پتے کا کچھ حصہ سرکہ میں تر کر کے جائے گزیدہ پر لگانا بہت مفید ثابت ھوتا ہے حیرت ہیکہ اپیکاک کا متعلق بھی یہی بیان کیا جاتا ہے۔ اپیکاک میں بھی ٹوبیکم کی طرح متلی اور قے موجود ہے۔ یہ ہر دوا دو یہ اس معاملہ میں ایک دوسرے کے بہت مشابہ ہے لیکن پھر بھی اپیکاک، ٹوبیکم کے اثرات کو زائل کرتا ہے مذی اور منی کے اخراج نیز نامردی بھی اس کی اثرات سے مشاہدہ ھوتی ہے۔ سکڑن کا احساس نہ صرف غذا کی نالی اور حلق ہی میں محسوس ھوتا ہے بلکہ مبرز، مثانہ اور سینہ میں بھی ھوتا ہے۔ اس دوا میں مبرز میں شدید اینٹھن اور کانچ نکلنا بھی پایا جاتا ہے۔

پیشاب کی نالی مفلوج ھوجاتی ہے رات کو پیشاب کا نکل جانا۔ یہ دوا فتق StrangulatedHernia اور پاخانہ کی نالی کے رک جانے میں بعض وقت مفید ثابت ھوتی ہے۔خون میں سرخ اجزاء کی کمی ھوجاتی ہے۔ مرگی میں بھی مفید ہوسکتی ہے۔

**بالمثل:۔** **Nicotinum** :۔ اس کے اندر تشنجی دورے پائے جاتے ہیں تشنجی دوروں کے بعد عضلات میں ڈھیلا پن ارع رعشہ ھوتا ہے۔ متلی اور ٹھنڈا پسینہ، سر پیچھے کی طرف کھنچا ھوا۔ آنکھوں کے پپوٹوں میں سکڑن، گردن اور پیٹھ کے عضلات میں سختی، نرخرے اور ھوا کی نالیوں کے عضلات میں تشنج کی وجہ سے سانس میں دقت۔

## ب) لوبیلیا LOBELIA

**بالضد:۔** لوبیلیا ایک پودے لوبیلیا انفلا ٹا سے حاصل کیا جاتا ہے اس پودے کو خشک حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کا بہت سے الکلائیڈ ز ہیں۔ ان میں سب سے اھم لوبی لین ہے اس دوا کو ٹنکچر کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ لوبی لین کے اثرات ایسے ہی ہے جسے کے نکوٹین کے لیکن اس کا اثر مرکز تنفس پر بہت زیادہ تحریک دینے والا ھوتا ہے۔ اس کو ان مقاصد کے لیئے بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے لیکن چند ایک جدید ادویات کی ایجاد سے اس کا استعمال کم ھوگیا ہے۔ اس کی **مقدار خوراک:۔** 0.06 گرام سے 0.2 گرام تک

**بالمثل:۔** لوبیلیا انفلاٹا کو ہندوستانی تمبا کو بھی کہتے ہے۔امریکہ کے اصل باشندے قے لانے کے لیے اسی طریقہ پر استعمال کرتے ہے جس طرح وریٹرم البم کو، یہ سلفر کی طرح انٹی سورک ہے کیونکہ دبے ھوئے اخراج (رطوبتیں) کو از سر نو سطح جسم پر لا کر دبی ھوئی رطوبتوں سے پیدا شدہ تکلیفات کو درست کرتی ہے۔سلیسیا کی طرح لوبیلیا انفلاٹا میں غیر جسمانی اشیاء نکالنے کی طاقت موجود ہے۔جلدی امراض،سانس کا پھولنا اور امراض معدہ میں یہ دوا سودمند ھوا کرتی ہے جبکہ نہایت شدید اُبکائیاں اور قیئں آتی ھوں۔تشنجی دمہ ھو،کالی کھانسی کے ساتھ کوتا دمی ھو اور دم گھٹنے کا ڈر ھو،سر درد میں یہ دوا نہایت مفید ہے جبکہ ابکائیاں اور قے ھوں۔چہرہ یکا یک پیلا پڑ کر سرد پسینہ سے تر بتر ھو جاتا ہے۔

## 12) کولی نرجک ادویات

# CHOLINERGIC DRUGS

یہ ایسی ادویات ہیں جو جسم کے ان تمام اعضاء میں تحریک پیدا کر دیتی ہیں جن کا تعلق کولی نرجک نروز سے ھو۔ان کو خالص پیرا سمپیتھو مائی لے ٹیک ادویات شمار نہیں کیا جاسکتا ان کے تین گروپ ہیں۔

ا) پائیلوکارپین نائٹریٹ PILOCARPINE NITRATE

## جبراندی JABORANDI

**بالضد:۔** یہ پائیلو کارپس کے پتوں سے حاصل کیا جانے والا الکلائیڈ ہے یہ سفید رنگ کا قلمی پاؤڈر ہے۔ پانی میں 1:8 سے حل پزیر ہے۔ یہ ایک پیرا سمپے تھومائی مےٹیک دوا ہے اس کا اثر کولی نرجک تحریک سے ھوتا ہے یہ اثرات سیلز پر براہ راست ھوتے ہیں۔ پائیلو کارپین میں ایسی ٹائیل کولین کے نکوٹینک اثرات نہیں ہوتے۔ اٹروپین اس کا اثر روک دیتی ہے۔ اس کے استعمال سے عارضی طور پر بلڈ پریشر بڑھ سکتا ہے اور اس وجہ سے دل کی حرکت میں اضافہ ھوسکتا ہے لیکن یہ اثر جلد ختم ہو جاتا ہے اور دل کی رفتار کم ھو جاتی ہے۔ پائیلو کارپین اپنی اصل شکل میں ہی پیشاب میں خارج ھوتی ہے۔

مقامی طور پر اس دوا کو بالوں کی تقویت کیلیے استعمال کیا جاتا ہے اس کو روز اہن سر میں لگانے سے قبل مالش کرنا چاہیئے۔ آنکھوں میں پائیلو کارپین کا 2% لوشن پتلی کو سکڑنے کے لیے اور کالا موتیا کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اندرونی طور پر اس کو بطور ایکس پیکٹورنٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو پسینہ لانے اور بخار اتارنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ منہ کی خشکی دور کرتی ہے اور تھوک کی پیداوار بڑھاتی ہے یہ اٹروپین کے اثرات کو ختم کرسکتی ہے۔

**بالمثل:۔** جنوبی امریکہ میں اس اس کو سانپوں کے کاٹنے میں استعمال کرتے

ہیں۔اس کے پتے جوشاندہ سے پیدا شدہ اثرات، چہرہ بہت جلد سرخ ہو جاتا ہے کنپٹیوں کی شریانیں بہت زور سے تپکنے لگتی ہے پھر منہ اور چہرہ پر ایک عجیب قسم کی گرمی کا احساس ھونے لگتا ہے۔اور منہ سے تھوک بہنا شروع ھو جاتا ہے۔جلد ہی پیشانی تر ھوجاتی ہے چہرہ سرخ، پیشانی، رخسار اور کنپٹیوں پر پسینہ کی بوندیں آجاتی ہیں تمام تھوک کے غدودوں میں سے تھوک بہنا شروع ھوجاتی ہے منہ تھوک سے بھر جاتا ہے۔ مسلسل تھوکنے کی ضرورت محسوس ھوتی ہے۔اس دوران میں چہرہ اور گردن پر پسینہ چھا جاتا ہے۔پھر تمام جسم پر پسینہ نکل آتا ہے۔پپوٹے تر ھوجاتے ہے اور آنسوں آجاتے ہیں۔ نرخرہ ھوا کی نالی اور پھیپھڑے کی نالیوں کی جھلیوں میں سے رطوبت بہنا شروع ھوجاتی ہے تھوک کے غدود بڑھ جاتے، پیاس شدت کی ھوتی ہے، پتلیاں کچھ سکڑ جاتی ہے جب پسینہ اور تھوک بند ھوجاتا ہے تو مریض کمزور ھوجاتا ہے اور غنودگی میں آجاتا ہے اور جن حصص میں سے رطوبت نکلتی رہی ہے ان میں از حد خشکی پیدا ھوجاتی ہے۔

نظر کی کمزوری خصوصاً بعید نظری میں بھینگا پن اور بھینگا پن کے آپریشن کے بعد یہ دوا بہت مفید ہے۔دست پچکاری کی طرح، منہ میں رال بہتی ھو، شدید سیلان رحم اور سوتی کیڑوں میں مفید ہے۔یہ دوا گنجے پن اور سفید بال سیاہ کرنے میں استعمال ھوتی ہے۔

ہومیو پیتھی میں یہ دوا پسینوں کی زیادتی، دق، گھیگھا جہاں قلب کا فعل بڑھا ہوا

اور شر کانوں میں تپکن ہو، نیز گسوؤں کی مدت کو کم کرنے کے لیے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

یہ دوا پھیپڑوں میں پانی چھننے کے لیے نیز دل کے استسقاء میں کام آتی ہے جہاں اس کو دینے سے پسینہ فوراً بافراط آتا ہے نیز گردوں کے استسقاء، سینہ اور پلورا میں پانی بھر جانے میں نہایت مفید ہے۔ پرسوت میں جب سمیت بول کے باعث تشنج ہوئے ہوں، سل کے مریضوں جبکہ پسینہ بکثرت آتے ہوں۔ بالچر میں مفید ہے، کن پیڑوں کی میعاد کم کرنے میں بہترین ہے۔

# 13) سمپے تھومائی مے ٹیک ڈرگز

# SYMPATHOMIMETIC DRUGS

ان ادویات کے اثرات ایسے ہی ہے جو کسی پوسٹ گینگلیا سمپے تھے ٹیک نروز کی تحریک کے ہوتے ہیں یہ نروز ایڈر یز جیک بھی کہلاتی ہیں۔ ایڈرینل کا ہارمون ایڈرنالین ایسے ہی اثرات رکھتا ہے۔ اس دواء کے اثرات براہ راست ری سپٹر ز سیلز پر پڑتے ہیں جو سمپے تھے ٹیک فائبرز کے کنٹرول میں ہوتے ہیں۔

## ا) ایڈرنالین ADRENALINE

**بالضد:۔** ایڈرنالین کا نارمل جلد پر کوئی اثر نہیں ھوتا کیونکہ یہ جذب نہیں

ھوسکتی۔زخمی جلداور بلغمی جھلی سے جذب ہوتی ہےلیکن جلد ہی ایما ئین آکسی ڈیز کی وجہ سے ختم ھو جاتی ہے منہ کے راستے دینے سے مؤثر طریقہ سے جذب نہیں ھوتا بذریعہ انجکشن بہترین نتائج دیتی ہے۔ایڈرنالین دل کوتحریک دیتی ہے جس سے دھڑکن میں اضافہ ھوجاتا ہےاور طاقت میں بھی اضافہ ھوتا ہےاس طرح کارڈک آؤٹ پٹ اور بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔

ایڈرنالین کے اثر سےخون کی رگیں سکڑ جاتی ہیں سسٹولک بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔پھیپھڑوں کی نالیاں ایڈرنالین کے اثر سے پھیل جاتی ہےاس وجہ سے یہ برونکیل استھما میں استعمال کی جاتی ہے۔ایڈرنالین جگر میں گلائی کوجن کوگلوکوز میں تبدیل کرتی ہےاس طرح خون میں گلوکوز کی مقدار بڑھ جاتی ہےاور پیشاب میں شکر خارج ھوتی ہے۔اس دوا کےاثر سے آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہے، پپوٹے کھل جاتے ہے یہ مقامی طور پر پتلیوں کو پھیلاتی ہے۔

جلد کی خون کی رگیں سکڑ جاتی ہیں مثانہ کی دیواریں ریلیکس کر جاتی ہے۔یہ کیونکہ مقامی طور پر رگوں کو سکڑتی ہےاس لیے لوکل انیس تھیز یا میں شامل ہےاس وجہ سے اثر دیر تک رہتا ہےاور آپریشن کی جگہ خون ضائع نہیں ہوتا۔اس کو بذریعہ انجکشن برونکیل استھما میں استعمال کیا جاتا ہے برونکیل سپازم کو دور کرنے کے لئے استعمال ھوتی ہے۔اس کو اینافائی لیکٹک شاک میں استعمال کیا جاتا ہےاس کوادویاتی الرجی کے ری

ایکشن کو کنٹرول کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہارٹ فیل میں اس انجکشن کو زندگی بچانے کیلیئے دل میں لگایا جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** ایڈری نالن گردوں سے اوپر غدود ھوتے ہیں جو جسم کی تمام حرکات کو درست رکھنے کا موجب بنتے ہیں چونکہ نظام ہمدردی کے اعصاب کا توازن قائم رکھتے ہیں اسی لیے ایڈری نالن کا بطور دوا استعمال بھی ویسا ہی مفید ہے اگر اس دوا کا سائی لوشن یعنی محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں کسی جگہ مقامی طور پر بلغمی جھلیوں میں لگا دیا جائے تو اس جگہ کے خون کو خشک کر دیتا ہے۔ کیونکہ اس محلول میں عروق شعریہ کو سکڑنے کی بڑی زبردست طاقت ہے اس کا فعل ہمشہ تیز اور بے ضرر ھوتا ہے یہی وجہ ہے کہ آنکھوں یا دیگر بلغمی جھلیوں پر عمل جراحی کرتے وقت جراح لوگ لگا دیتے ہیں تا کہ عمل جراحی میں خون ایک قطرہ بھی ضائع نہ ھو۔

دانت نکالتے وقت عموماً اسی کو کوکین کے ساتھ دانتوں کے جراح بذریعہ انجکشن دیا کرتے ہیں تا کہ دانت نکالنے کے بعد بہت کم خون نکلے اس کے استعمال سے چونکہ شریانوں میں سکڑن پیدا ھوتی ہے ایسی لیے یہ دوا مقوی قلب سمجھی جاتی ہے یہ نبض کی رفتار کم کر کے ڈیجی ٹیلس کی طرح دل کے فعل کو کچھ وقت کے لئے درست کرتی ہے۔

دمہ میں ایڈری نالن کا سائی لوشن یعنی ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں بذریعہ

انجکشن 5 سے 15 قطرے تک دینے سے عام طور پر دمہ کے دوروں کو روک دیتی ہے مگر بار بار ایسے انجکشن دینے سے بعض وقت خطرناک بھی ثابت ھوتی ہے۔ کیونکہ کہ دل اور شریانوں کی سختی کو بڑھا کر دل کے فعل کو یک دم سلب کر لیتی ہے۔

ھومیو پیتھک طریقہ استعمال میں یہ زیادہ تر گردوں کے ورم میں مفید ہے

مخصوص علامات جلد کے رنگ کا پیتل کی طرح پیلا ھو جانا۔ کمزوری اور لاغری، پیشاب میں خون، چونکہ جب اس دوا کو بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے تو رگوں کے سکڑ جانے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اس لیے یہ دوا بلڈ پریشر کے لئے مفید ھوسکتی ہے۔

## 14)　　سمپے تھولی ٹیک ڈرگز

## SYMPATHOLYTIC DRUGS

یہ ادویات اپنے اثر سے پوسٹ گینگلیانیک سمپے ٹیک نروفائبرز کو بلاک کرتی ہے لیکن سمپے تھے ٹیک نروسپلائی کی تحریک سے ایڈرنرجک اثرات ہمیشہ نہیں ملتے۔ اس لئے ایڈری نرجک بلاک کی اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔ ایڈری نرجک بلاک کی وجہ سے بلڈ پریشر میں کمی آتی ہے، ایڈرنالین اور نارایڈرنالین کی زیادتی ہو تو یہ اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ ایڈری نرجک ری سیپٹرز دو طرح کے ہوتے ہیں ایک الفا اور دوسرہ بیٹا۔

### ا)　　ارگٹ　　ERGOT

## سیکیل کارنیوٹم SECALE CORNUTUM

**بالضد:۔** یہ ایک پھپھوندی ہے جو رائی کے دانوں پر لگتی ہے۔ یہ خاص رائی ھوتی ہے اس سے مراد مسٹرڈ نہیں ہے۔ یہ فنگس گندم، لوٹس اور دیگر اناجوں پر لگ سکتی ہے ایسا آٹا ارگٹ کے زہریلے اثرات رکھ سکتا ہے۔ ارگٹ کو سپین میں کاشت کیا جاتا ہے ارگٹ میں پانچ مختلف قسم کے الکلائیڈز پائے جاتے ہیں جو آپس میں مشابہت رکھتے ہیں لیکن ارگومیٹرین کیسی حد تک مختلف ہے۔

- قے، بول اور خون تھوکنا میں مفید ہے اور ولادت کے بعد رحم کے عضلات کو سکڑتا ہے۔ اس لئے ولادت کے بعد کے جریان خوں میں بہترین دوا مانی گئی ہے۔ پیچش، پسینہ کی زیادتی، ذیابیطس، طحال وغیرہ کے امراض میں مفید ہے۔ حمل میں یہ بالکل نہ دیں کیونکہ جنین کے ہلاک ھونے کا اندیشہ ھوتا ہے۔

**بیرونی استعمال:۔** باریک پیس کر داد، گنج اور خارش پر لگانا مفید ہے، ورموں اور جوڑوں کی سختی پر لگاتے ہیں، جلدی امراض میں لگاتے ہیں اس کا لیپ چھپے ھوئے کانٹے کو گوشت کے اندر سے باہر کھینچ لاتا ہے۔

**بالمثل:۔** زمانہ قدیم سے یہ بات مشہور ھیکہ ارگٹ سے واضع حمل بہت جلد ھوتا ہے جو مویشی اس کو کھا لیتے ہیں وہ اپنے بچے فوراً وضع کر دیتے ہیں۔ ارگٹ جسم میں ریشوں میں اور خون کی نالیوں ہیں سکڑن اور تنگی پیدا کرتی ہے۔ تشنج، سیلان خون،

اسہال یا دیگر اقسام کی رطوبتوں کا اخراج ھوتا ہے۔اور مریض کمزور ھوکر مر جاتا ہے۔
سیکیل کی اعصابی کفیت تشنج ہے۔جسم بھی سخت ہو جاہے اور کبھی یہ سختی ڈھیلے پن میں تبدیل ھو جاتی ہے یہ کفیت عموماً ہاتھوں میں مشاہدہ ھوتی ہے۔ہاتھوں کی انگلیاں مڑ جاتی ہے یا ایک دوسرے سے ہٹ جاتی ہے۔پیشاب یا تو بے اختیار ھوتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔خون کی نالیاں پہلے سکڑتی ہے بعد میں پھیل جاتی ہے۔مستورات کو آہستہ آہستہ رسنے والا وریدی سیلان خون ھوتا ہے۔خون پتلا، پانی کا سا سیاہ ھوتا ہے خون میں منجمد ھونے کی طاقت بالکل سلب ھو جاتی ہے سیلان خون نہ روکنے والا ھوتا ہے۔وضع حمل کے بعد سیلان خون کی زیادتی۔

سکیل کے دست از خود نکل جاتے ہیں مبرز اور مقعد بالکل کھلی ھوتی ہے۔
پھوڑے چھوٹے چھوٹے ھوتے ہیں ان میں غضب کا درد ھوتا ہے اندر رطوبت ھوتی ہے۔آنکھوں کی تکلیفات میں بھی مفید ہے آشوب چشم، پتلی کا پھیل جانا، بھینگا پن، پپوٹوں کا فالج، آنسوں کا رک جانا، نزلہ بھی اس دوا میں اکثر دیکھا گیا ہے۔حیض بے قاعدہ مقدار میں زیادہ، خون سیاہ اور پتلا ھوتا ہے۔سکیل آنسوؤں، نفاس، دودھ اور پسینہ کے رک جانے میں بہترین دوا ہے۔منہ میں خشکی جلن اور پیاس۔سیکیل کے مریضوں کا جسم ہمیشہ ٹھنڈا رھتا ہے، باوجود جسم کے سرد ہونے کے وہ کپڑا اوڑھنا پسند نہیں کرتا ننگا رہنے کی خواہش مند ہوتا ہے۔گرمی سے ان کو تکلیف ہوتی ہے۔تسلسل

بول بڑھاپے میں پیشاب پتلا، زرد یا خونی آتا ھو یا حبس بول ھو۔ خشک و گلے سڑے زخم میں۔

ب) ارگوٹائینم ARGOTINUM

یہ ارگٹ یا سیکیل کار کا الکلائیڈ ہے۔ ارگٹ الکلائیڈ تقریباً ایک جیسے اثرات رکھتے ہیں۔ اس میں ارگومیٹرین کا اثر کچھ الگ ہے۔ ان کا کوئی بیرونی اثر نہیں ہے۔

ا) ارگوٹامین ٹارٹریٹ Ergotamine Tartrate.: اس کو بذریعہ انجکشن استعمال کیا جاتا ہے۔ بذریعہ انجکشن اس کی مقدار خوراک 0.25 ملی گرام سے 0.5 ملی گرام تک ہے۔ بذریعہ منہ اس کی مقدار خوراک ایک ملی گرام سے دو ملی گرام تک ہے۔

اا) ارگومیٹرین میلی ایٹ Ergometrine Maleate:۔ اس کی مقدار 0.5 ملی گرام سے ایک ملی گرام ہے۔ بذریعہ عضلاتی انجکشن مقدار خوراک 0.2 ملی گرام سے ایک ملی گرام تک ہے۔

ااا) میتھائیل ارگومیٹرین میلی ایٹ Methyl Ergometrine Maleate :۔ اس کی مقدار خوراک 0.25 ملی گرام سے 0.5 ملی گرام تک ہے۔ بذریعہ زیر جلد انجکشن، وریدی انجکشن یا عضلاتی انجکشن اس کی مقدار خوراک 0.1 ملی گرام سے 0.2 ملی گرام تک ہے۔

اندرونی طور پر ارگٹ الکلائیڈز غیر اختیاری عضلات پر محرک اثر رکھتی ہے۔
اس کے علاوہ دوسرا اثر ایڈری نرجک بلاکنگ ھوتا ہے اس کے انجکشن سے بلڈ پریشر
بڑھ جاتا ہے اس سے پیٹ اور اندرونی اعضاء میں ونروکنٹرکیشن ھوتی ہے۔ دیگر اعضاء
کی رگیں سکڑ جاتی ہیں ارگٹ کا مسلسل استعمال سے انگلیوں میں خشک گنگرین پیدا
ھوسکتی ہے لہذا اس خطرے کو ذہن میں رکھنا چاہئے۔

ارگٹ الکلائیڈ رحم (یوٹرس) کے عضلات پر براہ راست اثر کرتی ہے یہ اثر
حاملہ عورت کے یوٹرس پر زیادہ ہوتا ہے۔ یہ اثرات ارگومیٹرین اور میتھائیل
ارگومیٹرین کو زیادہ ہیں۔ اس دوا کہ زہریلے اثر کو ارگوٹزم کہا جاتا ہے۔ ارگومیٹرین اور
میتھائیل ارگومیٹرین کو زیادہ تر پوسٹ مارٹم جریان خون روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا
ہے۔

ارگٹ کو زچگی کے دوسرے مرحلے میں استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اس سے
یوٹرس پھٹ سکتی ہے اور بچہ دم گھٹ کر مر سکتا ہے۔ آج کل اس مقصد کے لیے آکسی
ٹاسین زیادہ مفید خیال کی جاتی ہے۔ ارگوٹین ٹارٹریٹ کو درد شقیقہ میں استعمال کیا جاتا
ہے درد کے آغاز میں دینے سے درد رُک جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** آرگوٹین کا اثر سب جانتے ہے کہ رحم اور پھیپھڑوں سے جب خون
آرہا ھو تو آرگوٹین کو بذریعہ انجکشن جلد کے نیچے دینے سے شریانیں سکڑ جاتی ہیں اور

خون کا سیلان بند ھو جاتا ہے۔مگر ھومیو پیتھک میں اس کا استعمال سیکیل کار سے بہت ملتا جلتا ہے اسہال کپڑے ہمیشہ پاخانہ سے خراب رہتے ھو۔احساس نہ کر سکتا ھو کہ پاخانہ کب ھوا اور کب نہیں ھوا۔مبرز میں طاقت بالکل نہ رہے۔اس میں بھی فاسفورس کی طرح مبرز کا منہ ہمیشہ کھلا رہتا ہے۔تپ محرقہ میں اگر دل کا فالج ھو۔نچلے دھڑ کے فالج میں بھی یہ دوا کام آتی ہے۔وضع حمل کے بعد رحم سکڑ کر اپنی اصلی حالت پر نہ آتا ہو۔

## 15) نظام تنفس پر اثر کرنے والی ادویات

**DRUGS ACTING ON RESPIRATERY SYSTEM**

نظام تنفس کا ذکر ھوتا ہے تو اس حوالہ سے جو امراض سامنے آتے ہیں ان میں نزلہ زکام کی ادویات Decongestant خشک کھانسی کی دوا Anti Tussive بلغم خارج کرنے والی ادویات Expectorint دمہ کی ادویات Bronchodilater وغیرہ کی ادویات شامل ہیں۔

## A) ایکس پیکٹوریٹنٹس EXPECTORANTS

ایسی ادویات ھوتی ہے جو بلغم کو خارج کرتی ہیں یہ اس حوالہ سے بلغمی کھانسی میں استعمال ھونے والی ادویات ہیں۔سانس کی نالیوں میں بلغم کا اجتماع ھو جائے تو اس وجہ سے کھانسی آتی ہے یہ بلغمی کھانسی ھوتی ہے اور اس سے بلغم کا اخراج ھوتا ہے۔ان

مقاصد کے لیے ایکس پیکٹورینٹس کا استعمال کیا جاتا ہے یہ ادویات بلغم کو پتلا کر دیتی ہیں اوراس کا اخراج کرتی ہیں جو ادویات بلغم خارج کرتی ہے وہ اخراج تو کر سکتی ہے بلغم بننے کے عمل کو روک نہیں سکتی اس لئے اس کے ساتھ بلغم بننے سے روکنے والی ادویات کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

**ا) اپی کاک IPECAC**

**باالضد:۔** یہ دوا مخرج بلغم ہے۔بلغم کو خارج کرتی ہے اور سانس کی نالیوں کو صاف کرتی ہے یہ مفرد طور پر بھی استعمال ھوتی ہے اور کسی مرکب کے ایک حصہ کے طور پر بھی استعمال ھوتی ہے۔

**خوراک:۔** 0.25 ملی لیٹر سے ایک ملی لیٹر تک دی جا سکتی ہے کثیر مقدار دینے سے قے لاتی ہے۔

**باالضد:۔** ایلوپیتھی میں قے کرانے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے اور ھومیو پیتھک میں اسی لیے سب سے بڑی علامت اپیکاک کی متلی اور قے ہے۔متلی کے واسطے اپیکاک سب سے بڑی دوا ہے کوئی بھی تکلیف کیوں نہ ھو اگر اس کے ساتھ نہ رکنے والی متلی موجود ھو یعنی مریض قے کے بعد بھی متلی میں آرام محسوس نہ کرتا ہو، متلی کی حالت میں زبان صاف ہلکی میلی، متلی کے ساتھ میں میں تھوک کی زیادتی تعض وقت منہ سے رال ٹپکتی ہے۔عام طور پر معدہ اور آنتوں کی خرابی کی وجہ سے ھوتی ہے معدہ لٹکا ھوا

معلوم ھوتا ہے۔ معدہ غذا کو برداشت نہیں کر سکتا۔ خالی قے، صفراوی قے یا خونی قے۔ قے کرنے سے بھی مریض کی گھبراہٹ میں آرام نہیں آتا۔

نوبتی اور ملیریا بخاروں کے لیے، ہڈیوں کا درد جیسے ہڈیوں کے ٹکڑے ٹکڑے ھو جائے گے۔ اپیکاک کی کھانسی خشک دورہ والی اور دم کشی کی سی ھوتی ہے۔ دم پھولنا شدت کا پایا جاتا ہے سانس میں دم کشی کی گھڑ گھڑاہٹ اور سینہ میں دل کے مقام سے اوپر بوجھ اور بھاری پن ھوتا ہے نیز بلغم کے اجتماع سے دم گھٹنے کی سی حالت ھوتی ہے۔ دمہ کیلئے یہ ایک مفید ترین دوا ہے۔

خون جاری ھونے کے لیے اپیکاک اپنے دائرہ اثر میں ایک لاثانی اور بے مثل دوا ہے۔ جسم کے کسی بھی مخرج سے ھو۔ متلی ہمشہ پائی جاتی ہے اگر اسقاط حمل کا خدشہ ھو ساتھ ناف کہ گرد تیز درد موجود ھو، جو ناف سے نیچے کی طرف رحم کے اندر پہنچتا ھو، درد کے ساتھ مسلسل متلی اور چمکدار سرخ خون کا سیلان ھو یا قبل از وقت حیض جاری ھو یا ایک حیض سے دوسرے حیض تک کے درمیانی وقفہ میں خون کا سیلان رہتا ھو۔ وضع حمل کے بعد خون کا اخراج برابر ھو رہا ھو۔

دماغ میں دانتوں خ جڑوں تک چوٹ کا سا اور چیرنے والا درد ھوتا ہے درد عموماً معدہ کی خرابی کی وجہ سے ھوا کرتے ہیں۔ پپوٹوں کے روھوں میں اپیکاک کا لوشن آنکھوں میں ڈالنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ پتلی کے ورم کے ساتھ حد درجہ کا درد اور روشنی کا

برداشت نہ ھوسکنا۔ پتہ کے درد قولنج، خمیر دار دست، کھانسی کی طرح کے سبز دست، ملین دست، پیچش میں ۲۰۰ اچھا کام کرتی ہے۔

اپیکاک کی علامتیں پہلے معدہ بعد میں آلات تنفس میں پھر ریڑھ میں اس کے بعد مثانہ اور آلات تناسل میں اور آخر میں جلد پر نمایاں ھوتی ہے۔ چونکہ اپیکاک سے قے ھوجاتی ہے اس لیے جلد پر کی علامات زیادہ تر نمایاں نہیں ھوا کرتی۔ ہاں البتہ اپیکاک کا سفوف تیل ملا کر جلد پر ملنے سے آبلہ پیدا کر دیتا ہے اسی لیے اپیکاک مدر ٹنکچر پانی میں ملا کر شہد کی مکھیوں اور دوسرے قسم کے کیڑوں کے کاٹی ھوئی جگہ پر لگانا مفید ہے۔

شرمگاہ کی اندرونی اور بیرونی حصہ میں حد سے زیادہ تحریک اور خارش جس کے ساتھ گاڑھا سیلان الرحم ھوا پیکاک سے بہت جلد یہ شکایت دور کی جاسکتی ہے اپیکاک کے افیون اور مارفیا کے اثرات کو زائل کرتا ہے اور اس کی عادت کو بھی چھڑایا جاسکتا ہے۔ نزلہ، زکام، کھانسی، کالی کھانسی، دمہ و براؤنکائیٹس، سردرد، جریان خون میں مفید ہے۔

**ب) امونیم میورٹیکم AMMONIUM MURIATICUM امونیم کلورائیڈ AMONIUM CHLORIDE**

**باالضد:۔** یہ ایک بلغم خارج کرنے والی بہترین دوا ہے اس کا عام نام نوسادہ

ہےاس کوبلغم خارج کرنے والے مکسچراورشربتوں میں بطورمخرج بلغم استعمال کیا جاتا ہے بلغم خارج کرنے کے حوالہ سے بہترین اثر رکھتی ہے اس دوا کو کثرت سے استعمال کیا جاتا ہےاس کے اثر سے پیشاب تیزابی ھوجاتا ہے۔

**مقدارخوراک:۔** اس کو 24 گھنٹے میں چھ گرام تک منقسم خوراکوں میں دیا جاتا ہے۔

- مدر بول ھونے کی وجہ سے استسقاءاورسنگ گردہ ومثانہ میں نافع ہے بلغم خارج کرنے کی وجہ سے دمہ وکھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔محلل اورام وجالی ھونے کے باعث جلدی امراض قونا، برص، گج اور زخم وجلدی داغ دھبوں کے لئے بیرونی طور پر استعمال ھوتا ہے۔محرک جگر ومعدہ ھونے کے باعث ورم جگر،ضعف جگر ومعدہ میں مفید ہے۔درد شکم اوراپھارا کو دور کرتا ہے۔اگرنزلہ رک گیا ھواور سر درد ھوتو اس کاسفوف نزلہ کوکھول کرسر درد کودور کرتا ہے۔زہریلے جانوروکیڑوں کے ڈنک پرلگایا جاتا ہے

**باالمثل:۔** امونیم میورٹیکم زخم اورزخم کی طرح درد پیدا کرتی ہے۔نیز ہڈیوں کے اپنی جگہ سے اتر جانے کی طرح کا بھی درد ھو جسے کہ جوڑ بند چھوٹے ھوگئے ہو۔سر کا بھاری پن اور پیشانی میں وزن پایا جاتا ہے منہ کے کناروں پرزخم۔پیٹ کے اوپر اور پسلیوں کے نیچے رک رک کے درد،تلی اور جگر کے مقام پرجلن اورسوئیاں چبھنے کا سا درد، دونوں کندھوں میں درد،قبض اور بواسیر پاخانے کے ساتھ خون آتا ہے۔مسوں میں

پھوڑے کا سا درد، زکام تیز پتلا، سونگھنے کی طاقت کا زائل ھو جانا، کھانسی اور دمہ، انگلیوں کے سروں پر زخم، کٹے ھوئے اعضاء کے سروں پر اعصابی درد، ایڑیوں میں زخم کا سا درد، رگڑ سے زخم، عرق النساء میں ایسا لگتا ہے کہ جوڑ بند چھوٹے ھو گئے ھوں۔ لیٹ جانے پر ٹانگوں میں کھنچاوٹ، جن کی ٹانگیں پتلی دبلی اور دھڑ موٹا ھو مفید ہے چڑ بیلے گومڑ، خون میں بے قاعدگی، کھانسی کے ساتھ مقدار میں زیادہ تاردار بلغم۔

- زکام جبکہ ناک سے تیز پانی نکلتا ہو، جس جگہ ھونٹوں کو لگتا ہے ان کو جلا دیتا ہے۔ چھینکیں بہت آتی ہے ایسا محسوس ھوتا ہے کہ اس کے گلے میں کوئی چیز رینگ رہی ہے۔ ناک دکھتی ھو، سونگھنے کی وقت زائل ھو چکی ھو، ھوکی نالیوں کا نزلہ، کھانسی کبھی اور کبھی بلغم والی اور چھاتی میں غرغر کی آواز پیدا ھوتی ہے۔ امراض قبض اور بواسیر میں بھی یہ دوا کام آتی ہے پاخانہ کا رنگ مختلف ھوتا ہے دو پاخانے بھی آپس میں نہیں ملا کرتے، ایک کا رنگ کچھ اور دوسرے کا کچھ، پاخانہ آتے وقت ھوا بہت خارج ھوتی ہے۔ قیئیں اور اسہال جب دوران حیض میں آئیں اور عصبی دردیں پاؤں میں محسوس ھو۔

**ج) امونیم کاربونیکم Amonium crabonicum امونیم بائی کاربونیٹ Amonium Bi Carbonate بالضد:۔** یہ ایک ایکس پیکٹورینٹس ہے۔ یہ بلغم کو خارج کرتی ہے اس کو بلغمی کھانسی کے مکسچر اور شربتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدارخوراک:۔** اس کی مقدارخوراک 300 ملی گرام سے 600 ملی گرام تک ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی ایسی مستورات کیلئے مفید ہے جوموٹی تازی هوں اور ہر وقت تھکی ماندی اور بیزار رہتی هوں ۔جن کوٹھنڈ بہت جلد لگ جاتی ہواور جن کوحیض آنے سے قبل ہیضہ کی علامات پیدا ھوجاتی ہو۔جسمانی محنت بہت کم کرتی ھو۔خون کا دورہ سست ھواورزیادہ نازک مزاج مستورات جوکہ سونگھنے والی بوتل کااستعمال کرتی ھو۔ نبض کمزورچلتی ھو۔بےچینی رہتی ھواوران کونیند نہ آتی ھو۔

مرض زکام میں یہ دوائی بہت کار آمد ہوتی ھے۔جبکہ مریض کی ناک بند ہواوروہ سانس لینے کیلئے ہانپتا ھواجاگ اٹھتا ھو۔ریزش جب گلے میں گرتی ہوتواس کوجلا دیتی ھواور جس جگہ پر پڑتی ھواس کوزخمی کردیتی ھو۔

بچوں کے گنگنانے (shuffles) میں یہ دوائی مفید ہے ایسامحسوس ھوکہ اس کے گلے میں ڈھیلا پھنسا ھواہے۔خشک کھانسی ھوتی ھو۔جورات کونہایت تکلیف دہ ھوجاتی ھوجس سے گلادکھتا ھوسینہ کی ہڈی کے پیچھے دکھن ہوتی ھو۔استسقاءسینہ (ہائیڈروتھاریکس) میں یہ دوائی کار آمد ہوتی ہے۔جب کہ چھاتی میں جلن کااحساس ھو اوردل دھڑکن زوردارھو۔دل کے مقام پرسخت تکلیف ھومریض ہانپتا ھواورحرکت کرنے سے غشی طاری ھوجاتی ھو۔سرخ بخار میں بھی یہ دوائی مفید پڑتی ہے۔جبکہ جسم پر

باجرہ کے دانوں کی مانند چھانٹ نکل آئی ہو۔غدود گلو سیاہی مائل سرخ یا نیلے کالے ھو۔ یہ ان میں سڑاند پیدا ھو گئی ھو۔منہ سے بدبو آتی ہو۔گردن بہت سوجی ہوئی ھو لیس دار تھوک بہت زیادہ جمع ھو جاتی ھو۔ چھالوں کے درد کرتی ھو۔مریض بے ہوشی میں پڑا رہتا ھو۔سانس بہت آواز کر کے آتا ھو طاقت جسمانی نہایت کمزور ھو چکی ھو۔

**ڈ) کالی آئیوڈیٹم KALI IODATUM پوٹاشیم آیوڈائیڈ**

**POTASSIM IODIDE**

**بالضد:۔** یہ ایک بہترین دوا ہے جس کو بلغم کے اخراج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس حوالہ سے ایک اچھا ایکس پیکٹورین ہے

**مقدار خوراک:۔** 250 ملی گرام سے 500 ملی گرام ہے۔

**بالمثل:۔** یہ انٹی سورک وانٹی سفلٹک ہے۔انٹی سفلٹک کی وجہ سے قدرتی طور پر یہ مرکری یعنی پارہ کے اثرات کو بھی زائل کرتی ہے ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کو سفلس یا پارہ یا دونوں کے زہر اثر کر چکے ہوں۔ بڑے ھوئے غدود جاذبہ، آتشک کے گومڑ، پستان اور رحم کے گومڑ اس کی بڑی خوراکوں سے درست ھوتے ہیں۔جس سے پتہ چلتا ہے کہ دوا کے اندر تحلیل کرنے کی قوت موجود ہے۔

- کالی آئیوڈائڈ 3x دینے سے مریضوں کے شکم کے گومڑ تحلیل ھوئے ہیں۔

یہ دوا ٹھیک آتشک کی طرح اثر کرتی ہے یعنی ان کو تحلیل کرتی ہے۔غدود سوکھ جاتے ہیں

ریشے خصوصاً جوڑنے والے اور جوڑ بند متورم ھو جاتے ہیں اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں ہڈیاں بھی ماؤف ھوتی ہے اور ان میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

اس دوا سے کئی قسم کے استسقاء ورم اور غیر قدرتی رطوبت کا اجتماع (مواد) پیدا ھوتے ہیں خون پر بھی اس کا اثر ھوتا ہے۔ کئی قسم کے دانے اس میں نکلتے ہیں اور جب یہ دانے یا آبلے مندمل ھو جاتے ہیں تو نشان باقی رہتے ہیں یہ دانے خصوصاً کھوپڑی پر اور پیٹھ کے نچلے حصہ میں ہوتے ہیں۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازوں میں 30 بہتر کام کرتی ہے۔ ہڈیوں کا نرم ھو کر ٹیڑھا ھو جانے میں۔

## 16) اینٹی ٹسو ادویات Anti Tussive Medicine

یہ ایسی ادویات ہیں جو خشک کھانسی میں استعمال ہوتی ہے۔ ان ادویات کے اثر سے خشک کھانسی کے لیے دماغ میں موجود کھانسی کے مرکز کو ڈپریس کر دیتی ہے جس کی وجہ سے خشک کھانسی کو سکون ملتا ہے۔ ان سے دورے کی صورت میں اُٹھنے والی کھانسی کو سکون ملتا ہے۔

**ا) کوڈین فاسفیٹ CODINE PHOSPHATE کوڈیم**

**(افیون کا ایک الکلائڈ) CODEINUM**

**باالضد:۔** اس دوا کو خشک کھانسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ اپنے اثر سے سکون دیتی ہے۔ اور خشک کھانسی کے اٹھنے والے دورے کو کنٹرول ک کرتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 10 سے 60 ملی گرام تک دی جاسکتی ہے۔

**باالمثل:۔** گو اس میں افیون کی بہت سی خاصیتیں پائی جاتی ہے تاہم اس میں احساسات کی بہت سی خرابیاں ملتی ہے۔خصوصاً خارش بہت تکلیف دہ ہوتی ہے مثلاً گرمی کے ساتھ خارش، چہرے اور سر میں خارش اور حدت ایک خوشگوار گرمی کا احساس، اس کی آزمائش دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عضلات اور اعضاء خصوصاً آنکھوں کے گڑھوں کے عضلات میں اینٹھن کے لیے ایک عجیب دوا ہے یہ اینٹھن رات کو سونے سے بھی نہیں رکتی، سن ہو جانا اور کانٹوں کا چبھنا اس میں نمایاں ہے،اس دوا سے بہت سے ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچا ہے۔بعض اوقات تمام جسم میں کپکپی ھوتی ہے بازوؤں اور ٹانگوں کے عضلات میں اینٹھن بھی مشاہدہ کی جاتی ہے۔اس کے درد سر صبح کے وقت بڑھتے ہیں بے چینی اور کھانسی رات کے وقت بڑھتی ہے۔علامات عموماً حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے کم ہو جاتی ہے۔

## ب) ٹنکچر کیمفر TENCTURE CAMPHOR

اس ٹنکچر کو خشک کھانسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو اوپیم کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** دو سے پانچ ملی لیٹر حسب ضرورت دی جاسکتی ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی امراض نزلہ اور ہیضہ میں مظہر ہوا کرتی ہے جبکہ چھونے سے

جسم ٹھنڈا معلوم ہو۔ لیکن مریض کپڑے کا اوڑھنا برداشت نہ کرسکتا ہو۔ مریض ضعیف و نقاہت کی حالت میں ہو۔ دماغ کمزور اور مزاج چڑچڑا ہو۔ چہرہ زرد اور نیلا ہو۔ ہونٹ نیلے اور قیئیں ودست آتے ہو۔ خسرہ وغیرہ کے دانے ظاہر ہوکر دب گئے ہو، چوٹ کی وجہ سے صدمہ، اپریشن کرانے کے بعد حرارت عزیزی گر جائے۔ خون کا دباؤ کم ہو جائے۔

## 17) سانس کی نالیاں پھیلانے والی ادویات

## BRONCHODILATORS

یہ ایسی ادویات ہیں جو اپنے اثر سے سانس کی نالیوں کو پھیلا دیتی ہے اور اس طرح یہ اپنے عمل سے کئی امراض میں مفید ہے۔ ایسی ادویات کا استعمال سانس کی تنگی میں کیا جاتا ہے اس طرح کی ادویات سانس کی نالیوں کے تشنج میں استعمال ہوتی ہے۔ اس طرح کی ادویات کو سانس کی نالیوں کے سپازم میں استعمال کیا جاتا ہے ایسی ادویات برونکیل استھما میں کامیابی سے استعمال کی جاتی ہیں۔

### ا) ایڈرنالین ADRENALINE

**باالضد:۔** یہ دوا جسم کے اندر جا کر دل اور پھیپھڑوں کے Beta-1 اور Beta-2 دونوں ری سیپٹرز اور Alpha ری سیپٹرز کو تحریک دیتی ہے اور اسطرح

یہ اپنے نتائج دیتی ہے۔اور مرضیاتی حالت کو کنٹرول کرنے میں کامیاب ھوجاتی ہے۔

- بذریعہ زیر جلد انجکشن دس منٹ میں کام شروع کرتی ہے۔

**استعمال:۔** اس دوا کو دمہ کے ایکیوٹ حملہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس دوا کا استعمال شدید الرجی کی حالت میں کیا جاتا ہے۔

Cardiac Arrest میں اس دوا کا استعمال دک کی دھڑکن جاری کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔الرجی کی وجہ سے ھونے والے شاک میں استعمال کی جاتی ہے۔دوران حمل اس کا استعمال احتیاط سے کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** بالغ افراد میں 1:1000 سلوشن کے 0.2 سے 0.5 ملی لیٹر کو بذریعہ زیر جلد انجکشن دیا جاتا ہے۔

حسب ضرورت پندرہ منٹ بعد اس دو دو ہرایا جاسکتا ہے۔

**باالمثل:۔** ایڈری نالن گردوں سے اوپر غدود ھوتے ہیں جو جسم کی تمام حرکات کو درست رکھنے کا موجب بنتے ہیں چونکہ نظام ہمدردی کے اعصاب کا توازن قائم رکھتے ہیں اسی لیے ایڈری نالن کا بطور دوا استعمال بھی ویسا ہی مفید ہے اگر اس دوا کا سائی لوشن یعنی محلول ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں کسی جگہ مقامی طور پر بلغمی جھلیوں میں لگا دیا جائے تو اس جگہ کے خون کو خشک کر دیتا ہے۔کیونکہ اس محلول میں عروق شعریہ کو سکڑنے کی بڑی زبردست طاقت ہے اس کا فعل ہمشہ تیز اور بے ضرر ھوتا ہے یہی وجہ ہے کہ

آنکھوں یا دیگر بلغمی جھلیوں پر عمل جراحی کرتے وقت جراح لوگ لگا دیتے ہیں تا کہ عمل جراحی میں خون ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہو۔

دانت نکالتے وقت عموماً اسی کو کوکین کے ساتھ دانتوں کے جراح بذریعہ انجکشن دیا کرتے ہیں تا کہ دانت نکالنے کے بعد بہت کم خون نکلے اس کے استعمال سے چونکہ شریانوں میں سکڑن پیدا ہوتی ہے ایسی لیے یہ دوا مقوی قلب سمجھی جاتی ہے یہ نبض کی رفتار کم کر کے ڈیجی ٹیلس کی طرح دل کے فعل کو کچھ وقت کے لئے درست کرتی ہے۔

دمہ میں ایڈری نالن کا سائی لوشن یعنی ایک سے ایک ہزار کی نسبت میں بذریعہ انجکشن 5 سے 15 قطرے تک دینے سے عام طور پر دمہ کے دوروں کو روک دیتی ہے مگر بار بار ایسے انجکشن دینے سے بعض وقت خطرناک بھی ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ کہ دل اور شریانوں کی سختی کو بڑھا کر دل کے فعل کو یک دم سلب کر لیتی ہے۔

ہومیو پیتھک طریقہ استعمال میں یہ زیادہ تر گردوں کے ورم میں مفید ہے مخصوص علامات جلد کے رنگ کا پیتل کی طرح پیلا ہو جانا۔ کمزوری اور لاغری، پیشاب میں خون، چونکہ جب اس دوا کو بذریعہ انجکشن دیا جاتا ہے تو رگوں کے سکڑ جانے سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اس لیے یہ دوا بلڈ پریشر کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔

## 18) کان کی خرابیوں کی ادویات DRUGS USE

**FOR EAR PROBLUMS** کان سے متعلق بہت سی خرابیاں ہیں اوراس کے لئے مختلف ادویات استعمال ھوتی ہے جو اپنے انداز سے عمل کر کے خرابیاں دور کرتی ہے۔

**ا) (سُہاگہ کا تیزاب) بوراسیکم ایسیڈم BORACICUM**

**ACIDUM بورک ایسڈ BORIC ACID**

**باالضد:۔** یہ دوا جراثیم کو ختم کرتی ہے جراثیم سے پھیلنے والی سوزشی حالت کو بھی ختم کرتی ہے۔سوزشی عوامل کے خلاف کام کرتی ہے۔اس کو کان کی سوزش میں استعمال کرتے ہے متاثرہ کان میں دوا کے تین قطرے دو سے تین بار۔

- قاتل جراثیم،مخرج بلغم،جلدی امراض میں خارجی طور پر استعمال کرتے ہے۔ منہ پکنے،زبان پھٹ جانے اور مسوڑھوں کے زخموں پر لگاتے ہیں۔بار بار لگانے سے زائد گوشت کو کاٹ دیتا ہے اور بواسیری مسوں کو ساقط کرتا ہے،صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لئے خوردنی ستعمال کرتے ہے۔

**باالمثل:۔** عام اری تھیما کے مرض میں جلد کی غیر معمولی سُرخی جبکہ آنکھوں کے گرد سوجن ھو،مریضہ کو اندام نہانی میں ٹھنڈک ھو،امراض گردہ میں جبکہ یوریٹرز (وہ نالیاں جو گردوں سے پیشاب مثانہ میں لاتی ہے۔) میں درد ھو اور پیشاب کی حاجت بار بار ھو،زخموں پر دوائی کا سفوف چھڑکتے ہے اور سلیوشن بنا کر اس سے

زخموں کو دھوتے ہیں منہ آنے پر جب کی چھالے ہی چھالے منہ میں پیدا ہو جائے۔ تو یہ سلیوشن لگاتے ہے۔ آشوب چشم میں جبکہ آنکھیں دکھتی ہو یہ سلیوشن سے آنکھوں کو دھوتے ہے۔ گوہجنی (سٹائی) میں بھی یہ سلیوشن نہایت کار آمد ہے۔ اس مقصد کیلئے ۱۵ گرین بورک ایسڈ ایک اونس پانی ملا کر سلیوشن تیار کیا جاتا ہے اس دوائی کے سلیوشن میں پٹی بھگو کر سرخ باد (ماشرا) پھوڑوں اور کاربنل کے اُوپر رکھتے ہیں۔ ایک حصہ بورک ایسڈ اور چالیس حصے گلیسرین ملا کر اس سے بورو گلیسرائیڈ تیار کیا جاتا ہے۔ یہ رحم کے زخموں پر لگانے کے کام آتا ہے۔ یہ ایک نہایت زبردست اینٹی سپٹک دوائی ہے۔

- دردسر، کانوں میں آوازیں، کمزوری، لیسدار رطوبت کی قے، نہ روکے والی قے ہچکی، لئی کے سے پاخانے، پیشاب کی نالی میں درد یا پیشاب کی مقدار کا بڑھ جانا، پیشاب میں البیومین، چہرہ، جسم، ٹانگوں اور رانوں پر خارش کے دانے، تمام جسم پر ٹھنڈک، شرمگاہ پر اس قدر ٹھنڈک جیسے وہاں برف بھری ہے۔ سن یاس کی گرمی کے دردوں کو بہت جلد ٹھیک کرتی ہے۔ مزمن کھانسی نیز جنج ے کے ورم میں جب بلغم بہت لیسدار ہو اور درد بھی موجود ہو، مثانے کے پرانے ورم میں لوشن کی پچکاری بہت مفید ہوتی ہے۔ اور ایک چھوٹا چمچہ دودھ میں ڈال کر پینا چاہیئے۔ ذیابیطس، زبان خشک اور پھٹی ہوئی۔

## ب) سیلی سیلک ایسڈ SALICYLIC ACID سیلی سائی لیکم

## ایسیڈم SALICYLICUM ACIDUM

**باالضد:۔** یہ دوا سوزشی عوامل کے خلاف کام کرتی ہے۔ان کی کارکردگی کو متاثر کر کے سوزش کی حالت کو ختم کرتی ہے اور مرض سے نجات دیتی ہے۔

**استعمال:۔** اس دوا کا استعمال کان کی سوزش میں کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** متاثرہ کان میں دوا کے تین قطرے دن میں تین سے چار بار ڈالے جاتے ہیں۔

**باالمثل:۔** یہ دوا جوڑوں کے دردوں میں کام آتی ہے۔معدہ میں کھٹائی کا زور ھو اور قے کرنے کی طرف طبعیت راغب ہو۔زبان کا رنگ ارغوانی ھو یا سیسہ کا رنگ ھو۔منہ میں زخم ھوں اور وہ جلتے ھوں۔سانس بدبودار ھو، جب بچہ کے ہاضمہ میں نقص ھو۔سبز کھٹے پاخانے مانند مینڈک کے، جالے کے آتے ہو۔یہ دوائی نافع ہوتی ہے۔ بچے بہت بے چین ھوتے ہو۔

کانوں میں شور اور گھنٹی بجنے کی سی آوازیں آتی ھو۔بہرہ پن ھو اور ساتھ سر چکر اتا ہو۔انفلوئنزا (زکام وبائی) کے بعد جو کمزوری پیدا ھو جاتی ہے۔اس کے دور کرنے میں یہ دوائی بہت مئوثر ھوتی ہے۔پیشاب میں خون آتا ھو تو اس کے لیے یہ دوائی کار آمد ہوتی ہے۔

- کاربالک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے اور

بعض اوقات اس کو غذاؤں میں ان کو بہت مدت تک قائم رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر اس کا استعمال پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر کیا جاتا ہے چنانچہ ایسے استعمال کے لیے تیس گرین سیلسک ایسڈ اور ایک ڈرام کوڈین

138.0 SALICY AC GRS XXX-COLLODION OM 1

ملا دیا جاتا ہے، اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ھوتا ہے، سرخ بخار کے بعد اگر ہتھلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگے تو اس محلول کو استعمال کرنا بہت حد تک مفید ہوتا ہے۔

سیلی سلیک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ھوں ایک مفید دوا ہے۔ کا بالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات ادویہ کی طرح سیلی سلیک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدہضمی، دست، متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے، اسی لئے ھومیو پیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں نیز دیگر سیمی بخاروں میں مفید ہوسکتا ہے۔

ہومیو پیتھک میں اس کا استعمال بائی کے دردوں، بدہضمی کی شکایات، اور چکر میں ھوتا ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

## 19) آنکھ کی پتلی پھیلانے والی ادویات MYDRIATICS

یہ ایسی ادویات ہے جو اپنے عمل سے آنکھ کی پتلی پھیلا دیتی ہے۔ اس طرح کی

ضرورت عام طور پر آنکھ کے معائنہ کیلئے پیش آتی ہے۔

**ا) ایٹروپین سلفیٹ ATROPINE SULPHATE اٹروپینم**

**(بیلاڈونا کا ایک مرکب) ATROPINUM**

**باالضد:۔** یہ دوا اپنے گروپ کے لحاظ سے ایک اینٹی کولی نر جک دوا ہے۔ یہ دوا اپنے عمل سے کولی نر جک نروز کو بلاک کر دیتی ہے۔ اس طرح کرنے سے یہ دوا آنکھ کی پتلیوں کو پھیلا دیتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے پتلی چند دنوں تک پھیلی رہتی ہے۔

**استعمال:۔** اس دوا کا استعمال پتلی پھیلانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر جب آنکھ کا معائنہ کرنا ھو۔ اس دوا کو Iritis اور Uveitis کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کو دوران حمل استعمال کرانے سے کیا بد اثرات ہوتے ہیں اس کے بارے میں درست معلومات حاصل نہیں اس لیے احتیاط سے استعمال کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** Acute Iritis یا Uveitis کی صورت 1% سلوشن کا ایک قطرہ دن میں دو بار آنکھوں میں ڈالیں۔

آنکھ کے معائنہ کے لیے 1% سلوشن کے ایک یا دو قطر یا آنکھ کے معائنہ سے ایک گھنٹہ قبل ڈالے جاتے ہیں۔

**باالمثل:۔** اٹروپین بیلاڈونا کا سب سے زیادہ زود اثر مرکب ہے۔ اعصاب حس یعنی سنسوری نروز کی قوی حس غیر معمولی بڑھ جاتی ہے لیکن سب سے زیادہ اس دوا

کا اثر آنکھوں میں پایا جاتا ہے۔تمام قسم کے تو ہم آنکھوں کے سامنے آتے ہیں۔ ہر ایک چیز بڑی اور ہر چیز پر دھبے دکھائی دیتے ہیں اس دوامیں بولنے میں تکلیف بار بار زبان میں لکنت، تلفظ کو ادا نہ کرسکنا۔ الفاظ کا صاف طو سے زبان سے نہ نکلنا۔ بول چار بہت تیز اور سمجھ میں نہ آنے والی۔

حلق میں بے حد خشکی، نگلنا قریب قریب ناممکن ھو، معدہ کی مزمن تکلیفات معدہ میں بے حد درد اور غذا کی قے کے ساتھ ورم باریطون۔ یہ دوا عام طور پر ایلوپیتھی میں آنکھوں کی پتلیاں پھیلانے کے واسطے استعمال کی جاتی ہے۔

- یہ دوا درد عصبی اور درد سر میں نافع ہے۔ درد اتنا شدید ھو جیسا کہ سرسام کے مرض میں ھوتا ہے۔ درد معدہ میں بھی اس دوائی کا خیال رکھنا چاہئے۔ جبکہ یہ درد خالص درد عصبی ھو۔ پیشاب کرنے کی حاجت بار بار ھو۔ رُک نہ سکتا ھو۔ بہت درد کے ساتھ آتا ھو۔ خصیتہ الرحم کے درد عصبی میں بھی یہ دوائی سودمند ھوتی ہے، جبکہ شدید دردوں کے دورے ہوتے ہوں۔

درد قولنج (Ileus) (جو کہ آنت میں گرہ پڑ جانے یہ اپنی جگہ سے ٹل جانے یہ بل کھا جانے سے پیدا ہوا ھو) اور انتڑیوں میں رکاوٹ جو کہ بوجہ ہرنیا ھوئی ھو۔ میں یہ کام آتی ھے۔ اس دوائی کا 1/60 گرین ہر چار گھنٹہ بعد دینا چاہئے۔

## 20) جلد کی اینٹی بیکٹیریا ادویات ANTI BACTERIA

## DRUGS USE FOR SKIN

جلد کی انفیکشن کا ایک باعث بیکٹیر یا بھی ھوتے ہیں اوران کے باعث ھونے والی انفیکشن کے خاتمہ کے لیے جو ادوکات استعمال کی جاتی ہیں وہ اینٹی بیکٹیر یا ادویات کہلاتی ہیں یہ اپنے عمل سے ان بیکٹیر یا کا خاتمہ کر دیتی ہیں اورانفیکشن سے نجات دلاتی ہے۔

۱) زنکم آ گزائی ڈیٹم **ZINCUM OXYDATUM** زنک آ کسائیڈ **ZINC OXID**

یہ دوا یہ صلاحیت رکھتی ہیکہ وہ جراثیم جو بیکٹیر یا یاانفیکشن پھیلاتے ہیں ان کا خاتمہ کر سکتے ،ان کی وجہ سے جلد پر پیدا ھو جانے والی انفیکشن کا خاتمہ کر کے مرض سے نجات دے۔اس دوا کا استعمال جلد کی بیکٹیر یا انفیکشن میں کیا جا تا ہے۔اس دوا کو بچوں میں نیپی کی وجہ سے پیدا ھونے والے ریش میں بھی کیا جا تا ہے۔ یہ دوا کریم کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔جلد کی متاثرہ جگہ پر حسب ضرورت دن میں تین سے چار مرتبہ لگا ئیں۔

- زنک اکسائیڈ سے مرہم وغیرہ بناتے ہیں اوران کو پھوڑے پھنسیوں ،زخموں کے لیے پوڈر وغیرہ بنا کراستعمال کرتے ہیں۔آنکھوں میں بھی لگاتے ہیں۔

**باالمثل:۔** بعض عضلات میں لہروں کی سی حرکت اور بعض میں سکڑن اور مسلسل ھنسنے کی خواہش ،دانت کند، ڈارھیں لئی سے جکڑی ھوئی نرم معلوم ھو ہچکی جس کو صفرا کے

اخراج سے آرام پتلے دستوں سے تمام تکالیف جاتی رہیں۔اس سب آزمائش میں
بایاں پھیپھڑا زیادہ ماؤف تھا۔کھانے کے بعد زکام زیادہ ھو جاتا ہے۔تنفس میں اور
ناک کی رطوبت میں دقت کے ساتھ ناک کے بند ھونے کی بھی اکثر شکایت کی گئی۔
اس دوا میں متلی اور کھٹا ذائقہ پایا جاتا ہے۔بچوں کی یکا یک قے میں،صفروی قے اور
اسہال میں،شکم کی ریاحی تکلیفات میں،نیز لال سرخ چہرے،انفلوائزہ کے بعد بیحد
کمزوری پانی کے سے دست مروڑ کے ساتھ جسمانی اور دماغی طور پر تھکاوٹ۔

## 21) چنبل (سورائی سس) کی ادویات

## ANTI PSORISES DRUGS

چنبل ایسا مرض ہے جو خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ھوتا ہے اس کے علاج
کیلئے ایسی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو ان جراثیم کا خاتمہ کر کے مریض کو اس موذی
مرض سے نجات دے سکیں۔

**۱) سیلی سائی لیکم ایسڈیم Salicylicum acidum**

**سیلی سیلک ایسڈ Salicylic Acid**

**باالضد:۔** اس دوا کو چنبل کے خلاف استعمال کرایا جاتا ہے۔اس کا استعمال

بیرونی طور پر کرایا جاتا ہے۔ یہ مقامی طور پر جراثیموں پر اثر کرتی ہے اور اپنے اثر سے ان کو بے اثر کر دیتی ہے۔ ان کی کا کردگی کو ختم کر دیتی ہے اور اس طرح مرض کنٹرول ہونا شروع ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ ختم ہو جاتا ہے۔ اس دوا کا استعمال جلدی مرض چنبل کے خلاف کیا جاتا ہے۔ **مقدار خوراک** یہ دوا مرہم کی صورت میں استعمال کی جاتی ہے۔ جلد کا جو حصہ متاثر ہوتا ہے۔ اس پر اس دوا کو حسب ضرورت دن ہیں تین سے چار مرتبہ لگایا جاتا ہے اور مریض کے خاتمہ تک اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی جوڑوں کے دردوں میں کام آتی ہے جبکہ رس چھن رہا ہو۔ حرکت کرنے اور چھونے سے زیادہ تکلیف ہو۔ پسینہ بہت آتا ہو۔ دردیں نقل مکانی کرتی ہوں اور جلندار ہوں رات کو زیادہ ہوتی ہو۔ (پانچ گرین خالص ایسڈ ہر تین گھنٹے کے وقفہ پر)۔ یہ دوائی ورم حلق، وجع المفاصل میں کام آتی ہے۔ نگلنے میں دقت ہو حلق سوجا ہوا، سرخ اور دکھتا ہو۔ بدہضمی میں بھی یہ دوائی نافع ہے۔ معدہ میں کھٹائی کا زور ہو اور قے کرنے کیطرف طبیعت راغب ہو۔ زبان کا رنگ ارغونی یا سیسہ کا رنگ، منہ میں زخم اور جلتے ہو۔ سانس بدبودار، بچہ کے نقص ہاضمہ میں سبز کھٹے پاخانے مانند مینڈک کے، کانوں میں شور اور گھنٹی بجنے کی آوازیں آتی ہو، بہرہ پن ہو اور ساتھ سر چکراتا ہو۔

انفلوئنزہ (زکام وبائی) کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس کو دور کرنے میں یہ دوائی بہت موثر ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہو تو یہ دوائی کارآمد ہوتی ہے۔

**خوراک:۔** خالص ایسڈ پانچ تا دس گرین یا 1x , 3x ۔

کاربالک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے۔ پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر لگایا جاتا ہے۔چنانچہ ایسے استعمال کے لیے تیس گرین سیلی سلیک ایسڈ اور ایک ڈرام کولوڈین 138.0 SALICY AC GRS XXX - COLLODION OM 1 ملا دیا جاتا ہے۔اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ھوتا ہے، سرخ بخار کے بعد اگر ہتھلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگے تو اس محلول کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

سیلی سلیک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ھوں ایک مفید دوا ہے کاربالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات ادویہ کی طرح سیلی سلیک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدہضمی ، دست، متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے، اسی لیے ھومیو پیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں نیز دیگر سمی بخاروں میں مفید ہے۔

ہومیو پیتھی میں اس کا استعمال بائی کے دردوں ، بدہضمی کی شکایات ، اور چکر میں ھوتا ہے۔انفلوانزہ کے بعد کمزوری، بہرہ پن نیز کانوں میں آوازوں سے چکر میں مفید ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا، خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

## 22) چہرے کی پھنسیوں کی ادویات

## DRUGS USE FOR ACNE

چہرہ پر پھنسیاں اور دانے وغیرہ بننے کی بہت سی وجوہات ھوتی ہیں۔ کچھ کیل مہاسے اور پھنسیاں جوانی کے آغاز میں نکلتے ہیں۔ اس کی وجہ غدود میں چکنائی کی مقدار کا زیادہ ھونا ہے۔ اس سے مسام بند ھو جاتے ہیں اور کیل نکل آتے ہیں بعض اوقات ان میں پیپ پڑ جاتی ہے اور درست ھونے پر ایک نشان باقی رہ جاتا ہے۔

ا) سیلی سائی لیکم ایسڈم **Salicylicum Acidum** سیلی

سلیک ایسڈ **Salicylic Acid**

**باالضد:۔** یہ بہت زبردست اثر رکھنے والی دوا ہے اس کو چہرہ کی پھنسیوں کے علاوہ دیگر کئی مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا عام طور پر کسی جز کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا ان اسباب کا خاتمہ کر دیتی ہے جو پھنسیاں پیدا کرتے ہیں اور جو پھنسیاں چہرہ پر موجود ھوتی ہے ان کا بھی خاتمہ کر دیتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کا استعمال آئنٹ میٹ کی صورت میں ھوتا ہے اس دوا کو متاثرہ جگہ پر دن میں دو سے تین مرتبہ لگایا جاتا ہے۔ اس دوا کے استعمال سے قبل چہرہ کو دھولیں۔

**باالمثل:۔** **باالمثل:۔** یہ دوائی جوڑوں کے دردوں میں کام آتی ہے جبکہ رس چھن رہا ھو۔ حرکت کرنے اور چھونے سے زیادہ تکلیف ھو۔ پسینہ بہت آتا ھو۔

دردیں نقل مکانی کرتی ھوں اور جلندارھوں رات کوزیادہ ھوتی ھو۔(پانچ گرین خالص ایسڈ ہر تین گھنٹے کے وقفہ پر)۔یہ دوائی ورم حلق، وجع المفاصل میں کام آتی ہے۔نگلنے میں دقت ھوحلق سوجا ھوا، سرخ اور دکھتا ہو۔بدہضمی میں بھی یہ دوائی نافع ہے۔معدہ میں کھٹائی کا زورھواور قے کرنے کیطرف طبیعت راغب ھو۔زبان کا رنگ ارغونی یا سیسہ کا رنگ، منہ میں زخم اور جلتے ھو۔سانس بدبودار، بچہ کے نقص ہاضمہ میں سبز کھٹے پاخانے مانند مینڈک کے، کانوں میں شوراور گھنٹی بجنے کی آوازیں آتی ہو، بہرہ پن ھواور ساتھ سر چکراتا ھو۔

انفلوئنزہ(زکام وبائی)کے بعد جو کمزوری پیدا ھوجاتی ہے اس کو دور کرنے میں یہ دوائی بہت موثر ہوتی ہے۔پیشاب میں خون آتا ھوتو یہ دوائی کارآمد ہوتی ہے۔

**خوراک:۔** خالص ایسڈ پانچ تادس گرین یا 3x , 1x

کاربالک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے۔پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر لگایا جاتا ہے۔چنانچہ ایسے استعمال کے لیئے تیس گرین سیلی سلیک ایسڈ اور ایک ڈرام کولوڈین 138.0 SALICY AC GRS XXX - COLLODION OM 1 ملادیا جاتا ہے۔اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ھوتا ہے، سرخ بخار کے بعد اگر ہتھلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگےتو اس محلول کو استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

سیلی سلیک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ہوں ایک مفید دوا ہے کاربالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات ادویہ کی طرح سیلی سلیک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدہضمی، دست، متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے، اسی لیے ہومیو پیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں نیز دیگر سمی بخاروں میں مفید ہے۔

ہومیو پیتھی میں اس کا استعمال بائی کے دردوں، بدہضمی کی شکایات، اور چکر میں ہوتا ہے۔ انفلوانزہ کے بعد کمزوری، بہرہ پن نیز کانوں میں آوازوں سے چکر میں مفید ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا، خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

## ب)　سلفر　(گندھک)　SULPHUR

**باالضد:۔** سلفر یا گندھک جلدی امراض کے حوالے سے بہت بڑا اثر رکھتی ہے اس لحاظ سے اس کا چہرہ پر ظاہر ہونے والی پھنسیوں پر بہت بڑا اثر ہے۔ یہ دوا اس کو پیدا کرنے والے مادوں کا خاتمہ کرتی ہے۔ اگر اس کا باعث خون کا مسئلہ ہو تو اس کو بھی رفع کرتی ہے۔ اس کا استعمال اندورنی و بیرونی طور پر مختلف دوا میں ایک جز کے طور پر یا مفرد طور پر کیا جاتا ہے۔ اس دوا کو چہرہ کی پھنسیوں اور کیلوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس دوا کو آئنٹ منٹ کی شکل میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ استعمال

سے پہلے چہرہ دھولینا چاہئے۔دن میں دو سے تین بار

- مصفی خون،قاتل جراثیم،ملین ھونے کی وجہ سے بواسیر اور شقاق المقعد میں استعمال کرتے ہیں۔تاکہ پاخانہ نرم آئے،امراض جلد میں اندرونی و بیرونی استعمال کرتے ہیں اس کو سل میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔منفث بلغم ھونے کی وجہ سے دمہ، کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔

**بالمثل:۔** ایسے اشخاص جن کا مزاج خنازیری ھوں جن کی وریدیں میں خون کا اجتماع ھوجایا کرتا ہے خاص کر پورٹل سسٹم جگر کی وریدیں۔سلفر کے مرض عموماً پتلے دبلے اور عصبی مزاج کے ھوا کرتے ہیں چالاک اور تیز طبع دموی مزاج والے اوران کے کندھے آگے کی طرف جھکے رہتے ہیں کھڑا رہنا مشکل ھوتا ہے جلدی امراض میں مبتلا رہتے ہے۔نہانے سے نفرت ھوتی ہے۔جسم میں جلن،آگ کی مانند جلتے ہے سر درداوراسہال میں مفید ہے۔جورات کو زیادہ آتے ھو۔بعض اوقات کبھی قبض اور کبھی اسہال،منی کا بلاارادہ خارج ھوجانا۔بستر پر لیٹنے پر آلا تناسل میں خارش اورڈھیلے۔ مستورات میں حیض پیس از وقت اور باافراط آتے ھے،دیر تک آتا ھوں۔خارش کی بہترین دوا ہے۔

پھنسیوں، چھائیوں کی اعلی دوا ہے پرانی کھانسی،نمونیہ اورمرض سل میں بھی یہ دوا کام آتی ہے کسی حصہ جسم مثلاً آنکھ،ناک، چھاتی،شکم،خصیۃ الرحم،بازو،ٹانگ وغیرہ

میں خون کا اجتماع ھو جائے اور اس جگہ پر خبیث رسولی پیدا ھو جانے کا احتمال ھو تو اس دوائی کے دینے سے مرض کی روک تھام ھو جاتی ہے۔ سر کی چوٹی میں متواتر جلن رہتی ہے، دن کے وقت پاؤں ٹھنڈے اور رات کو تلوے جلتے ھو۔

ہونٹ سرخ اور چمکیلے ھوں اور ایسا معلوم ہو کہ خون پھٹ کر نکل پڑے گا۔ قبض کے لیے یہ دوائی مفید ہے جبکہ پاخانہ سخت، گانٹھ دار، خشک مانند جلے ھوئے کے آتا ہو۔ لمبا اور درد کر کے آتا ھو، بچہ درد کے خوف سے رفع حاجت کے لیے نہ جاتا ہو۔

دماغ و پلورا: (غلاف پھیپھڑا) و پھیپھڑا اور جوڑوں میں جب رطوبت پیدا ھو جائے یا سوزش کے بعد پانی پڑ جائے تو اس کو جذب کرنے کے لیے یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ پیشاب بار بار آئے۔ تقطیر بول کا راضہ ھو، دوران پیشاب نائزہ میں جلن ھوتی ھو، پیشاب خارج کرنے کے لئے جلدی کرنی پڑتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کثیر خارج ھوتی ھو۔

# 23) جلد کی خشکی دور کرنے والی ادویات

# EMOLLIENT DRUGS

مندرجہ ذیل ادویات اپنے عمل سے جلد کی خشکی کو دور کرتی ہیں اور اس کی نارمل حالت کو بحال کرتی ہیں۔

ا) لیکٹی کم ایسی ڈم **LACTICUM ACIDUM** لیکٹک

ایسڈ **LACTIC ACID**

**بالضد:۔** یہ دوا اپنے اثر سے جلد کی خشکی دور کرتی ہے جلد کے کھر دراپن کو ختم کرتی ہے اور نرم بناتی ہے۔ جلد کو خشک اور کھر درا کرنے والے عوامل کو ختم کر دیتی ہے اور جلد کی قدرتی حالت بحال کرتی ہے اس کو جلد کے کھر دراپن کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کو جلد کی خشکی دور کرنے کے لیے بے شک پرانی ھو استعمال کی جاتی ہے۔ دوا کو 5% لوشن کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ذیابیطس میں استعمال کرتے ہے۔

**بالمثل:۔** وجع المفاصل کی دردوں، کمزوری، چلنے پھرتے وقت تمام جسم لرزتا ھو، ذیابیطس کے لیے نہایت مفید دوا ہے جبکہ پیاس کی شدت ھو۔ زبان خشک اور پھٹی ھوئی ھو، بھوک خوب لگتی ھو۔ پیشاب بمقدار کثیر آتا ھو اور اس میں شکر خارج ھوتی ھو۔ بائی کے دردوں کے بخار میں، جوڑوں میں درد، ورم اور سختی جو حرکت سے بڑھے۔ مسلسل متلی، جاگنے پر متلی، پاؤں پر پسینہ کی زیادتی، پستانوں کی تکالیف، آلات نطق کے سلی زخم پر لگائی جاتی ہے۔

ب) گلیسرینم **GLYCERINIM** پیور گلیسرین

**PURE GLYCERINE**

**باالضد:۔** پیور گلیسرین کا استعمال جلد کو نرم رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے یہ خشکی دور کر سکتی ہے یہ دوا اپنے عمل سے جلد کو خشک کرنے والی حالت کو خاتمہ کر کے جلد کی خشکی کو ختم کر دیتی ہے۔ یہ دوا جلد کے کھردراپن کا خاتمہ کر کے جلد کو نرم و ملائم بناتی ہے۔ سردی کے اثرات سے آنے والی خشکی اور کھردراپن ختم کر سکتی ہے۔ جلد کی خشکی دور کرنے کے لیے اس کو حسب ضرورت مقدار میں صبح و شام جلد پر لگایا جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** ریشوں کے اندر نشو و نما پیدا کرتی ہے اور ایسی لیے یہ دوا سوکھے کی بیماری میں، کمزوری میں، دماغی اور جسمانی کمزوری میں، اور ذیابیطس میں مفید ہے، یہ دوا مقدم اثر میں نشو و نما کے اندر ابتری ڈالتی ہے مگر اس کا اثر ثانی نشو و نما کی حالت کو بڑھانا ہے۔ ناک بند، چھینکیں، تحریک پیدا کرنے والا نزلہ، بلغمی جھلیوں میں رینگن کا احساس، دماغ سے رطوبت قطرہ قطرہ گرے۔ کھانسی، سینہ کی کمزوری کے ساتھ سینہ بھرا ھوا معلوم ھو، انفلوانزہ سے پیدا شدہ نمونیا، پیشاب مقدار میں زیادہ، بار بار ھو، وزن متناسبہ بڑھ جائے شکر بھی بڑھ جائے، ذیابیطس، حیض مقدار میں زیادہ، زیادہ وقت تک رہے، رحم میں نیچے دبانے والا بوجھ کے ساتھ عام کمزوری، پاؤں میں درد، گرم اور بڑے محسوس ھو، بائی کے درد مسلسل ھوں۔ نمبر ۳۰ سے اونچی طاقتیں۔

چھوٹا چمچہ خالص گلیسرین اور لیموں کا رس ملا کر دن میں تین بار دینا سخت قسم کی کمی خون کے لیے مفید ہے۔

ج) بسمتھم (بسمتھ) سونا مکھی Bismuthum (including the sub niitrate)

بسمتھ سب نائٹریٹ Bismith Sub nitrate

**باالضد:۔** یہ دوا جلد کو نرم رکھتی ہے۔خشکی کا خاتمہ کرتی ہے۔ایسی وجہ سے اس کو جلد کی خشکی دور کرنے اور کھردرا پن دور کر کے نرم بنانے کے لیے استعمال کیا جا تا ہے۔ یہ دوا یہ صلاحیت بھی رکھتی ہے کہ جلد کو پھٹنے سے بچا سکے اسی لیے اس کو عورتوں کے پستان پھٹ جانے کے علاج کی دوا میں استعمال کیا جا تا ہے۔

- اس کو مفرد یا دوسری ادویات کے ساتھ مرھم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔بد گوشت کو کاٹتا ہے آنکھ کی روی رطوبت کو خشک کر کے بصارت کو قوی کرتا ہے۔ امراض چشم میں اکسیر ہے۔مقوی دل و دماغ ہے۔بواسیر میں نافع ہے۔سرمہ کی طرح باریک پیس کر ضعف بصر، جالہ، ناخونہ اور سبل وغیرہ کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ زخموں کے خراب گوشت کو دور کرتا ہے۔اور گندی رطوبات کو خشک کرنے کے لیے مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔سرکہ کے ہمراہ باریک پیس کر جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔

**باالمثل:۔** غذا کی نالی جو منہ سے لیکر مقعد تک جاتی ہے قنات غذائیہ (alimentary canal) نزلی سوزش و جلن دار خراش کے لیے ھوتا ہے نیز درد معدہ میں بھی جبکہ درد یں بھالا مارنے کی سی جلن دار یا مروڑ دار پیدا کرنے والی ھوتی

ھوں جن کے باعث مریض پیچھے کی جانب دوہرا ھونے پر مجبور رہتا ہے۔ قے آنے سے جو کچھ کھایا پیا سب زور سے باہر نکل جاتا ہے اور کمر میں دھیما دھیما درد ھوتا رہتا ہے۔ سوزش معدہ کیلئے بھی ایک اعلی دوا ہے۔ امراض امعاء میں بھی جبکہ اسہال بدوں دردوں کے آتے ھو۔ اور پیاس زیادہ ھو، قے اور پیشاب بار بار آتے ھو۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں کڑل کی کی دردیں ھوتی ھو اور عاشقانہ خوابیں آنے سے بے خوابی رہتی ہوں۔ بچوں کے اسہال میں بہت مفید ہے۔ اس دوا کا اثر معدہ اور معدہ کے مقام پر زیادہ ھوتا ہے یہ دوا معدہ میں درد پیدا کرتی ہے۔ قے کے ساتھ رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ھو۔ سیلان خون، زخم نیلے رنگ کے ھو جاتے ہیں۔ مسوڑوں پر کالی دھاریاں ھوتی ہے اور دانت ہلتے ہیں۔ حلق میں یعنی کوا، غدود اور تالو میں درد ورم ھوتا ہے۔

دست پیشاب میں البومین، گنگرین یا گیگرین کے سے زخم جو نیلگوں ھوتے ہیں یا خشک پھٹے ھوئے۔

**د) بنزائیکم ایسڈیم (لوبان کا تیزاب) Benzoicum Acidum پیراامائنو بینزوک ایسڈ Para Amino Benzoic Acid**

**باالضد:۔** جلد کی حفاظت کرتی ہے جلد کی خشکی دور کرتی ہے جلد کا کھردراپن دور کر کے اس کو نرم و ملائم بناتی ہے جلد کو خشک کرنے والے عناصر کو ختم کرتی ہے۔ دھوپ کے جلد پر پڑنے والے منفی اثرات ختم کرتی ہے۔ اس کو لوشن کی شکل میں

استعمال کیا جاتا ہے۔

- دافع تعفن و مخرج بلغم، دافع بخار اور مقوی باہ، مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی میں استعمال کرتے ہے۔اس کو مرہموں میں ملایا جاتا ہے۔لقوہ، فالج، وجع المفاصل میں مفید ہے اس کی دھونی دافع تعفن ہے۔ کیڑ ت بھگاتی ہے۔

**بالمثل:۔** جب آلات بول میں نقص واقع ہو، یورک ایسڈ کی زیادتی ہو، نقرس معدی میں یہ دوا کام آتی ہے۔ہاضمہ کمزور ہوتے آتی ہو۔ نفخ ہو اور جگر کا فعل سست ہو۔ سانس لیتے وقت دقت، کھانسی ہوتی ہو۔سبز رنگ کی بلغم خارج ہوتی ہو۔ دمہ، نمونیہ کا عارضہ پیدا ہو گیا ہو۔نقرس دل میں بھی کام آتی ہے۔وجع المفاصل آتشکی، تسلسل بول اطفال اور نزلہ مثانہ میں سودمند ہے۔

ر) رسی نس کمونس **RICINUS COMMUNIS** (ارنڈ)

کیسٹر آئل **CASTER OI**

**بالضد:۔** یہ تیل جلد کی خشکی ختم کرتا ہے کھردری جلد کا کھردراپن دور کرتا ہے اس طرح جلد کو نرم و ملائم بناتا ہے۔اس کو قدرتی صحت دیتا ہے، جلد کو پھٹنے سے بچاتا ہے اور پھٹی ہوئی جلد کو درست کرتا ہے۔

- مخرج بلغم، پیٹ کو نرم کرتا ہے، روی مواد کو تحلیل کرتا ہے۔ مسہل ہونے کی وجہ سے قولنج، استسقاء، دمہ، کھانسی، لقوہ اور فالج میں نافع ہے۔ مدرحیض ہے ورم کو تحلیل کرتا

ہے۔درد کا مسکن ہونے کی وجہ سے نقرس، وجع المفاصل وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا تیل قوی ملین ہے عموماً دو یا تین گھنٹوں میں اپنا عمل کرتا ہے اس لیے اسکو سوتے وقت نہ دینا چاہیئے۔زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی ہوتو برگ ارنڈ پستانوں پر باندھتے ہیں۔بلغم کو بذریعہ مسہل خارج کرتا ہے شکم کے کیڑوں کو مارنے اور خارج کرنے کیلیئے استعمال کرتے ہیں۔جلاب دینے کے لیے کام آتا ہے۔

**باالمثل:۔** چھاتیوں میں دودھ کم پیدا ہوتو یہ دوا دودھ بڑھانے کے کام آتی ہے۔اسہال جبکہ پاخانہ پتلا، دست بار بار درد کے ساتھ آتے ہوں، مقعد متورم، اسہال کے ہمراہ ٹانگوں اور بازوؤں کے عضلات میں کڑل پڑے۔٠۔حاد اور مزمن پیچش میں جہاں آنتوں میں پاخانہ بھر چکا ہو ایک بہترین دوا ہے۔

## 24) زخم مندمل کرنے والی ادویات WOUND HEALING DRUGS

زخموں کو مندمل کرنے کے لیے بہت سی ادویات کا استعمال ہوتا ہے۔اس وقت ہم ایسی ادویات کا ذکر کر رہے ہیں جو ایسی خاصیت رکھتی ہیں جس کی وجہ سے زخم جلد مندمل ہو جاتا ہے اور ادویات ایسے زخموں کو بھی مندمل کرتی ہیں جو جلد مندمل نہ ہو رہے ہوں۔

## ا) کیلنڈولا CALENDOLLA (گیندا)

زخموں کو بھرنے میں بہت بڑا مقام رکھتی ہے۔ یہ زخموں کی صفائی کرتی ہے، گندے ریشے صاف کر کے صحت مند ریشے پیدا کرتی ہے۔ یہ شفایابی کی رفتار میں اضافہ کرتی ہے اوراس کے اثر سے گہرے زخم بھی جلد بھر جاتے ہیں۔ نہ مندمل ھونے والے زخم بھی مندمل ھو جاتے ہیں، زخموں کے مندمل ھونے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔ اس دوا کو لوشن، مرھم اور کریم کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

- قابض مصفی خون اور مدر بول ہے۔ خونی بواسیر میں استعمال ہوتی ہے۔ پتوں کا پانی کان کے درد کو تسکین دیتا ہے جوشاندہ سے کلی کرنے سے درد دندان کو تسکین ھوتی ہے۔ پھولوں کو پیس کر لگانا ورم پستان کو تحلیل کرتا ہے۔ یرقان میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

**باالمثل:۔** ھومیو پیتھک میں کیلنڈولا ایک بہترین انٹی سپٹک یعنی دافع سمیات ہے۔ یہ کھلے زخموں کو بہت جلد بغیر کیسی اثر کے مندمل کرتا ہے۔ یہ زخم کو پکنے سے روکتی ہےاور نہ ہی خون میں مواد کو سرایت کرنے دیتی ہے۔ سرطانوں پراس کا لگانا بہت اچھا رزلٹ دیتا ہے۔ دمبلوں میں گرم پانی کے ساتھ سینکنے سے دمبل بیٹھ جاتے ہیں یا پک جاتے ہیں۔ نمونیہ، دانت نکلوانے کے بعد خون کو روکتا ہے۔ پستانوں کی گانٹھیں اس سے درست ھوتی ہے۔ بہرہ پن، نزلاوی کفیتیں، اعصابی گومڑ (Neuroma)، زہر باد، سکتہ کے بعد فالج، سوزشی رطوبتوں کو صاف کرتا ہے، ہاتھ ٹھنڈے، بچہ دودھ

پینے کے بعد فوراً ہی بھوک لگ جاتی ہے۔مریض دور کی آواز ے بخوبی سن سکتا ھو لیکن ویسے بہرہ ھو۔

## ب) پیرافینم PARAFFINUM پیرافین PARAFFINE

**باالضد:۔** ایسے زخم جو جل جانے کی صورت میں بنتے ہیں۔اس صورت حال میں خالص پیرافین بہترین نتائج دیتی ہے۔جل جانے کے تیسرے درجے میں بنے والے زخموں کو بھی مندمل کرتی ہے۔اگر زخم گندے ھو جائیں، ان میں پیپ پڑ جائے ایسی صورت میں بھی خالص پیرافین کے استعمال سے زخم صاف ھو جاتے ہیں اور مندمل ھو جاتے ہے۔

**باالمثل:۔** امراض رحم جبکہ خون حیض بافراط اور دیر کر کے آتا ھوں۔اور درمیانی وقت میں دودھیاں لیکوریا خارج ھوتا ھو۔قبض میں بھی مفید ہے۔بواسیر ھو، چاقو لگنے کیسے درد، مروڑنے والے درد، ڈنگ اور اینٹھن کے درد، معدہ کے درد یہ درد کھڑے ھونے سے، چلنے سے زیادہ ھوتے ہے، شرمگاہ میں خارش، جوڑوں کے درد میں۔

## ج) یوکلپٹس EUCLIPTUS OIL

**باالضد:۔** یوکلپٹس آئل زخموں کو مندمل کرنے میں اعلیٰ مقام رکھتا ہے یہ ایسے زخموں میں کام کرتا ہے جو مندمل نہ ھو رہے ہوں۔بالخصوص جل جانے سے بننے والے

زخموں میں بہت اعلیٰ کام کرتی ہے۔اگر جلی ھوئی جگہ خراب ھو جائے، زخم خراب ھو جائے تو اس صورت میں بھی یہ بہترین کام کرتی ہے۔اور ان گندے زخموں کو صاف کر کے مندمل کرتی ہے۔اس دوا کو زخموں پر دن میں دو مرتبہ لگانا چاہئے۔

**باالمثل:۔** ملیریا، اسہال یا پیچش، سوزش معدہ، بدہضمی یہ دوا غذا کا تحلیل کرنے میں مددگار ھوا کرتی ہے۔جسم کو بناتی ہے۔ بیماری کے بعد جلد طاقت بڑھانے میں مدد گار ھوا کرتی ہے۔تپ محرقہ، عفونتی بخاروں میں یہ دوا کام آتی ہے جبکہ سر میں اجتماع خون کے باعث دھیمی دھیمی دردیں ھوتی ھو اور پتلے پانی کی مانند بدبودار اسہال آتے ھوں۔نزلہ اور بلغم دار کھانسی اور دیگر مزمن امراض میں جن میں پیپ دار بلغم خارج ھوتی ھو۔دوائی کو سونگھانا بھی مفید ہے سوءہضم اور معدہ و امعاء کی مزمن نزلی امراض جبکہ فعل انہضام سست ھو معدہ میں جلن اور گرمی ھو لیکوریا میں اس دوائی کو خارجی اور اندرونی دونوں طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ یہ دوائی بڑی اعلیٰ ڈس ان فیکٹنٹ ( دافع تعفن ) ہے۔اس کو خارجی اور اندرونی دونوں طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔نزلہ کی بڑی اعلیٰ دوا ہے جبکہ ناک بند ھو، پتلا پانی ناک سے بہتا ھو، گلا دکھتا ھو اور ڈھیلا ڈھالا ھو، منہ اور تالو میں سفید چھالے ھو گئے ھوں۔اور منہ سے پانی بہت جاتا ھو۔ایسا محسوس ھو کہ گلے میں بلغم پھنسی ھوئی ہے اور غدود متورم و بڑھے ھوئے ہوں۔

پیشاب کی زیادتی پیدا کر کے یوریا کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔سیلان خون کے

لئے بھی عمدہ دوائی ہے۔رحم کے گومڑ، غدودوں کا بڑھنا اور جوڑوں کے اوپر گانٹھیں پڑ جانے میں۔

## د)　شہد　HONEY

**باالضد:۔** شہد ایسی چیز ہے جس کو قدیم زمانے سے طب میں زخموں کو مندمل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے اور آج ایلوپیتھی والے بھی تحقیق کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیکہ شہد کی پٹی کرنے سے نہ مندمل ھونے والے زخم مندمل ھوجاتے ہیں۔

- ملین، محلل ریاح، دافع تعفن اور جالی ہے۔ بدن کو طاقت بخشتا ہے۔

پھیپھڑوں سے بلغم صاف کرتا ہے۔دواؤں کو تعفن سے بچانے اور ذائقہ خوشگوار کرنے اوران کی قوت کو عرصہ تک برقرار رکھتا ہے۔قوت بدن وباہ میں مفید ہے کھانسی اور دمہ، سرد بیماریوں، لقوہ، فالج میں استعمال کرتے ہیں، آنکھوں میں لگاتے ہے، خون اور امراض قلب کے لیے مفید ہے۔

**طب نبوی:۔** قرآن مجید میں ایک سورۃ خصوصی طور پر شہد کی مکھی کے بارے میں موجود ہے جس میں فرمایا گیا۔

تمہارے رب نے شہد کی مکھی پر وحی بھیجی کہ وہ پہاڑوں، درختوں کی بلندیوں پر اپنا گھر بنائے پھر وہ ہر قسم کے پھلوں سے رزق حاصل کرے اور اپنے رب کے متعین کردہ راستہ پر چلے ان کے پیٹوں سے مختلف رنگ کی رطوبتیں نکلتی ہیں جن میں لوگوں

کے لیے شفاء رکھی گئی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نشانیاں ہیں تا کہ لوگ ان پر غور و فکر کر کے فائدہ اٹھائیں۔

حضرت ابو سعید الخدریؓ روایت فرماتے ہے۔ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ھوا اور بیان کیا کہ اس کے بھائی کو اسہال ہو رہے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اسے شہد پلاؤ۔ وہ پھر آ کر کہنے لگا کہ شہد پینے سے اسہال میں اضافہ ھوا۔ آپ ﷺ نے پھر فرمایا کہ شہد پلاؤ۔ اسی طرح وہ حال بیان کرتا تین مرتبہ آ چکا تو چوتھی مرتبہ ارشاد ھوا کہ اسے شہد پلاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سچ کہا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹ کہتا ہے۔ اس نے پھر شہد پلایا تو مریض تندرست ہو گیا۔ (بخاری و مسلم)

**حضرت ابو ہریرہؓ** روایت فرماتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص ہر مہینہ میں کم از کم تین دن صبح صبح شہد چاٹ لے اس کو اس مہینہ میں کوئی بیماری نہ ھوگی۔ (ابن ماجہ، بیہقی)

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے دو اہم ارشادات منقول ہیں۔

پینے والی چیزوں میں رسول اللہ ﷺ کو شہد سب سے زیادہ پسند تھا۔ (بخاری
)

نبی ﷺ کو حلوہ (مٹھاس) اور شہد بہت زیادہ پسند تھے۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن سعودؓ روایت فرماتے ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ (تمہارے

لئے شفاء کے دو مظہر ہیں۔ شہد اور قرآن )

(ابن ماجہ، مستدرک الحاکم )

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیکہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا کہ ( تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں بھلائی کا اگر کوئی عنصر ہے تو وہ پچھنے لگانے اور شہد پینے میں ہے۔

مسند احمد میں اسی حدیث میں اضافہ کے ساتھ مذکور ہے۔ ( یا آگ سے جلانا بھی بیماری کے مطابق ہے۔ مگر میں آگ سے جلانے کو پسند نہیں کرتا۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

( خامرہ گردے کا ایک اھم حصہ ہے۔ جب اس میں سوزش ھو جائے تو گردے والے کو بڑی تکلیف ھوتی ہے۔ اس کا علاج جلے ھوئے پانی اور شہد سے کیا جائے۔ )

**باالمثل:۔** تمام قسم کے زخموں کے لیے اعلیٰ دوا ہے۔ کمزوری کو فوراً رفع کرتی ہے۔ دست میں مفید ہے۔ جلنے پر اندرونی و بیرونی دونوں طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔ ہر قسم کے جراثموں کا خاتمہ کرتی ہے۔ استسقاء میں مفید ہے۔

## 25) ویجائنا کی انفیکشن کی ادویات DRUGS USE FOR VAGINA INFECTION

بہت سے جراثیم عورتوں میں ویجائنا کی انفیکشن پیدا کرتے ہیں۔ ان کے

لیے بہت سی جراثیم کش ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جو اپنے عمل سے ان کو ختم کر کے انفیکشن کنٹرول کرتی ہیں۔

ا) بوریسیکم ایسیڈم BORACICUM ACIDUM بورک ایسڈ BORIC ACID

**باالضد:۔** یہ ایک جراثیم کش دوا ہے جراثیموں کو ختم کرتی ہے۔ یہ اپنے مقامی استعمال سے مقامی طور پر اثر دکھاتی ہے اور انفیکشن کا باعث بننے والے جراثیموں کو تباہ کر دیتی ہے اور اس کی پھیلائی ہوئی انفیکشن کو کنٹرول کرتی ہے اور ختم کر دیتی ہے۔ اس دوا کو ویجائنا انفیکشن میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ٹریکا مونس سے پیدا ہونے والی انفیکشن کو ختم کرتی ہے۔ یہ دوا لوشن کی صورت میں دستیاب ہے۔ اس کو ویجائنا کے اندر ڈوش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس دوا کو ہر پندرہ دن بعد استعمال کرنا چاہئے۔

- قاتل جراثیم، مخرج بلغم، جلدی امراض میں خارجی طور پر استعمال کرتے ہے۔ منہ پکنے، زبان پھٹ جانے اور مسوڑھوں کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ بار بار لگانے سے زائد گوشت کو کاٹ دیتا ہے اور بواسیری مسوں کو ساقط کرتا ہے، صلابت طحال کو تحلیل کرنے کے لئے خوردنی ستعمال کرتے ہے۔

**باالمثل:۔** عام اری تھیما کے مرض میں جلد کی غیر معمولی سُرخی جبکہ آنکھوں کے گرد سوجن ہو، مریضہ کو اندام نہانی میں ٹھنڈک ہو، امراض گردہ میں جبکہ

یوریٹرز (وہ نالیاں جو گردوں سے پیشاب مثانہ میں لاتی ہے۔) میں درد ھواور پیشاب کی حاجت بار بار ھو، زخموں پر دوائی کا سفوف چھڑکتے ہےاور سلیوشن بنا کر اس سے زخموں کو دھوتے ہیں منہ آنے پر جب کی چھالے ہی چھالے منہ میں پیدا ھو جائے۔تو یہ سلیوشن لگاتے ہے۔آشوب چشم میں جبکہ آنکھیں دکھتی ہو یہ سلیوشن سے آنکھوں کو دھوتے ہے۔گونجنی (سٹائی) میں بھی یہ سلیوشن نہایت کارآمد ہے۔اس مقصد کیلئے ۱۵ گرین بورک ایسڈ ایک اونس پانی ملا کر سلیوشن تیار کیا جاتا ہےاس دوائی کے سلیوشن میں پٹی بھگو کر سرخ باد (ماشرا) پھوڑوں اور کاربنل کے اُوپر رکھتے ہیں۔ایک حصہ بورک ایسڈ اور چالیس حصے گلیسرین ملا کر اس سے بوروگلیسرائیڈ تیار کیا جاتا ہے۔یہ رحم کے زخموں پر لگانے کے کام آتا ہے۔یہ ایک نہایت زبردست اینٹی سپٹک دوائی ہے۔

- دردسر، کانوں میں آوازیں، کمزوری، لیسدار رطوبت کی قے، نہ روکے والی قے، ہچکی، لئی کے سے پاخانے، پیشاب کی نالی میں درد یا پیشاب کی مقدار کا بڑھ جانا، پیشاب میں البیومین، چہرہ، جسم، ٹانگوں اور رانوں پر خارش کے دانے، تمام جسم پر ٹھنڈک، شرمگاہ پر اس قدر ٹھنڈک جسے وہاں برف بھری ہے۔سن یاس کی گرمی کے دردوں کو بہت جلد ٹھیک کرتی ہے۔مزمن کھانسی نیز حنجرے کے ورم میں جب بلغم بہت لیسدار ہو اور درد بھی موجود ہو، مثانے کے پرانے ورم میں لوشن کی پچکاری بہت مفید ہوتی ہے۔اور ایک چھوٹا چمچہ دودھ میں ڈال کر پینا چاہئے۔ذیابیطس، زبان خشک اور

پھٹی ھوئی۔

## 26) ذیابیطس کی ادویات DRUGS USED FOR DIABETES MILLITES

ذیابیطس یا شوگر کا مرض چھوٹی عمر میں اور بڑی عمر میں ھوسکتا ہے۔اس میں جسم کے انسولین بننے کو عمل متاثر ھوتا ہے۔اور شکر درست طور پر جزو بدن نہیں ھوتی۔ بلکہ اس کا لیول خون میں بڑھ جاتا ہے۔

### ۱) گلائی بین کلامائیڈ GLIBIN CLAMIDE

**بالضد:۔** یہ ایک سلفونیل یوریا ہے یہ دوا اپنے اثر سے پنکریاز (لبلبہ) میں انسولین کی پروڈکشن کو بڑھاتی ہے اور جگر کے اندر گلوکوز کے بننے کے عمل کو کم کرتی ہے۔ جسم کے ٹشوز پر انسولین کے عمل کو بڑھا کر خون سے بلڈ شوگر کے لیول کو کم کردیتی ہے۔ یہ دوا بے رنگ ھوتی ہے پانی میں حل نہیں ھوسکتی اور کلوروفام میں کیسی حد تک حل پزیر ہے۔ یہ خون میں سیرم پروٹین کے ساتھ بائنڈ ھوجاتی ہے۔اور ان کا اخراج بہت آہستہ ھوتا ہے اور لبلبہ کے سیلز کو تحریک دیتی ہے اگر لبلبہ کے سیلز بالکل مرچکے ھوں تو دوا کام نہیں کرے گی۔

**مقدار خوراک:۔** 2.5 ملی گرام یا 5 ملی گرام کی خوراک ناشتے سے قبل۔اثر زیادہ ھوتو

1.25 ملی گرام کی جا سکتی ہے۔ جب مرض بڑھا ہوا ہو تو اس کی مقدار 1.25 سے 20 ملی گرام تک ہو سکتی ہے۔ اس کو دو حصوں میں تقسیم کر کے دیا جاتا ہے۔ اس کو دوران حمل استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوائی استسقاء (جلندھر) میں کام آتی ہے۔ جبکہ پیشاب مقدار میں کم آتا ہو اور اس میں یوریا کی مقدار کم ہوتی ہو۔ پیشاب پتلا ہو اور اس کا وزن مخصوص کم ہو گیا ہو۔

البومی نیریا (پیشاب میں البومن آنا) ذیابیطس، سمیت بول میں بھی یہ دوائی نافع ہے۔ مرض سل میں بھی یہ دوائی مفید ہے۔

**ب) انسولین INSULIN**

**باالضد:۔** اسولین کو بیرونی طور پر جسم کے اندر بلڈ شوگر کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔ بیرونی طور پر انسولین دینے کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب لبلبہ جسم کی ضرورت کے مطابق انسولین نہ بنا رہا ہو اور اس وجہ سے خون میں شکر کا لیول بڑھ جائے انسولین خون کی شکر کو عضلات اور چربی کے سیلز کے اندر داخل کر کے بلڈ شوگر کے لیول کو کم کرتی ہے یہ گلوکوز کو گلائی کوجن میں تبدیل کرتی ہے۔ یہ خون کے اندر موجود امائنو ایسڈ کو پروٹین میں تبدیل کر دیتی ہے۔ اور پروٹین کو تباہ ہونے سے بچاتی ہے۔ انسولین چربی میں فیٹی ایسڈز کے بننے کے عمل کو کم کرتی ہے اور خون میں

لائپو پروٹین لائی پیز کی ایکٹیویٹی کوزیادہ کر کے لائپو پروٹین کوفیٹی ایسڈز میں تبدیل کر دیتی ہے۔انسولین کوٹائپ اذیابیطس شکری کے مرض میں استعمال کرایا جاتا ہے، جب خوراک کے پرہیز کرنے سے اورمنہ کے ذریعہ ادویات کے استعمال سے ادویات ناکام ھوجائے۔تب اس کا استعمال کرایا جاتا ہے۔انسولین Deabetic keto Acidosis کے دوران استعمال کرایا جاتا ہے۔

**باالمثل:۔** یہ دوا ذیابیطس کی اعلیٰ دوا ہے۔کمزوری کورفع کرتی ہے۔خون کی کمی میں مفید ہے یرقان میں بھی استعمال ھوتی ہے۔جگر میں مفید ہے۔کمزوری کی وجہ سے جسم میں درد، چکر، ہاضمہ اورحافظہ کی ابتری۔یاداشت کی کمزوری، آنکھوں کی بینائی میں ابتری، چلنے میں دشواری۔

## 27) تھائی رائیڈاورادویات THYROID & DRUGS

تھائی رائیڈ گلینڈاس اس سے متعلق ادویات کا مندرجہ ذیل میں ذکر کیا جارہا ہے۔

### ا) تھائی روڈیم THYROIDIUM تھائی راکسین THYROCXINE

**باالضد:۔** تھائی راکسین ،تھائی رائیڈ گلینڈ سے حاصل ھونے والی دوا ہے۔یہ سفید سفوف کی شکل میں ہوتی ہے۔یہ ایک بے رنگ دوا ہے۔اس کا ذائقہ گوشت جیسا ھوتا ہے۔تھائی راکسین کوتھائی رائیڈ گلینڈ کوجوہر کہا جاتا ہے۔اس میں آیوڈین کا جز

بھی شامل ہوتا ہے۔اس کا صحت مند افراد پر کوئی اثر نہیں ھوتا۔

اگر تھائی رائیڈ کی سرجری ھوتو اس صورت میں سرجری کے بعد تھائی رائیڈ کی کارکردگی کم ھو جاتی ہے۔اس صورت میں باہر سے تھائی رائیڈ ہارمون دینے کی ضرورت پیس آتی ہے۔بچپن میں ھونے والے ہائپو تھائی رائیڈزم (کرے ٹے نزم) میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔مکس اڈیمک کوما میں اس دوا کا استعمال کرایا جاتا ہے اس میں تھائی راکسین بہت کم پیدا ھوتا ہے۔اس ہارمون کا استعمال موٹاپے میں بھی کیا جاتا ہے۔

جنسی اعضاء میں ناکامی کی صورت میں اس ہارمون کا استعمال کیا جاتا ہے۔
جو عورتیں عادتاً اسقاط حمل میں مبتلا ھوتی ہے۔اس کو بھی اسقاط حمل استعمال کرایا جاتا ہے۔گردے کے امراض نسواں،حیض کی کمی میں استعمال ھوتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** تھائی رائیڈ کی سرجری کے بعد 50 مائیکروگرام کی خوراک روزانہ دی جاتی ہے۔ہر دو ہفتہ کے بعد 50 مائیکروگرام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔آخر کار 100 سے 400 ملی گرام روزانہ کے حساب سے استعمال کرایا جاتا ہے۔

بچوں میں کری ٹے نزم (کم عقلی) میں 25 سے 50 مائیکروگرام کی خوراک سے آغاز کیا جاتا ہے۔ہر دو ہفتے کے بعد 50 مائیکروگرام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔آخر کار 100 سے 400 مائیکروگرام روزانہ دیا جاتا ہے۔

مکس اڈیما کو مامیں آغاز میں 400 مائیکروگرام کی خوراک بذریعہ وریدی جاتی ہے۔اس کے بعد 100 سے 300 مائیکروگرام کی خوراک بذریعہ وریدی جاتی ہے۔مرض کنٹرول ھونے پر 50 سے 100 مائیکروگرام کی خوراک روزانہ دی جاتی ہے۔حالت بہتر ھونے پر دوا منہ کے راستہ دی جاتی ہے۔

اس دوا کو دوران حمل استعمال کرانے سے حاملہ کے پیٹ میں موجود بچہ پر کوئی بُرا اثر نہیں ھوتا اس لیے اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

مایوکارڈیل انفارکشن اور ایڈیسن ڈیزیز میں استعمال نہ کرائیں۔

**باالمثل:۔** تھائی رائیڈ گلینڈ (Thyroid Gland) یعنی وہ غدود جو نرخرہ کے اوپر ھوتا ہے۔تھائی رائیڈ سے بھنس ،لاغری،عضلاتی کمزوری، پسینے، دردسر، چہرہ اوراعضاء کا اعصابی لرزہ، سرسراہٹ کا احساس اور فالج پیدا ھوتا ہے۔دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔آنکھ کے ڈھیلے باہر نکل جاتے ہیں اور پتلیاں پھیل جاتی ہے۔

Myxoedema ایک بیماری ہوتی ہے جس میں غدہ ترسیہ Thyroid-Gland کے فعل میں خرابی سے منہ اور ہاتھوں پر خصوصاً استسقائی کیفیت (Dropsical Condition) پیدا ہوجاتی ہے۔تھائی رائیڈ گلینڈ چھوٹا ھوجاتا ہے۔نبض مدھم ھوجاتی ہے جلد خشک ہوجاتی ہے اور جھریاں پڑجاتی ہیں۔بال گر جاتے ہیں قوائے دماغی سست پڑجاتا ہے اور جسمانی حرکات میں بھی سستی آجاتی ہے اور

جسم کی نشو ونما میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔

بائی سے پیدا شدہ وجع المفاصل (جوڑوں کا درد آرتھرائیٹس) چھوٹے بچوں کا سوکھنا۔ ہڈیوں کا ٹیڑھا ہو جانا، ٹوٹی ہوئی کا دیر سے جڑنا، چھوٹے لڑکوں کے خصیئے اگر اچھی طرح نہ اتریں تو اس دوا کو نصف گرین فی خوراک کے حساب سے بہت مدت تک جاری رکھنے سے اتر آتے ہیں۔ یہ دوا نظام جاذبہ کو درست کر کے نظام جسم کے نشو ونما کو درست کرتی ہے مگر یاد رہے کہ جہاں تھائی رائیڈ کی کمزوری ہوگی وہاں مریض عموماً میٹھا کھانے کا بہت شوقین ہوگا۔

چمبل میں اور اختلاج قلب (دھڑکن) میں مفید ہے بچوں کی نشو ونما میں اگر کمی ہو تو یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے گھیگھے کو کم کرتی ہے، اور موٹے پن کو زائل کر دیتی ہے یہ دوا ان مریضوں پر بہتر کام کرتی ہے جس کا رنگ پیلا ہوں۔ دھند، پستان کے گومڑ، رحم کے گومڑ میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ کھانے کے باوجود بھی کمزوری۔ اس دوا سے شدید تریں جموگا اور کزازی کیفیت درست ہوئی۔ اس دوا کے درد سوئیاں چھبنے کے سے ہلکے، یا بھاری پن کے سے سرسراہٹ کے احساس والے ہوتے ہیں۔

مستورات میں اگر بوجہ حیض جاری ہونے کے دودھ کم ہو جائے یا رک جائے تو یہ دوا حیض کو روک کر دودھ کو پھر سے جاری کرتی ہے۔ اس کا علاج حمل کے ابتدائی

مہینوں سے شروع کرنا چاہئے۔ کرٹے نزم (Cretinism) مرض جن میں جنون (گلہڑ اور جسم کی متناقص نشو ونما پائی جاتی ہے خاص اثر دکھاتی ہے، حافظہ بڑھاتی ہے۔ دھند وغبار کو دور کرتی ہے۔ مستورات کو بچہ پیدا ھونے کے بعد دودھ پیدا نہ ھوتو یہ دوا نافع ہے۔

جس قدر یہ دوا مفید ہے اسی قدر خطرناک بھی ہے۔ تپ دق کے مریضوں میں اس دوا کو کبھی استعمال نہ کرنا چاہئے کیونکہ اس دوا سے مریض کا بہت جلد وزن کم ھو جاتا ہے۔

## 28) میٹالائیڈز METALOIDS

میٹالائیڈز میں چار عناصر شامل ہیں۔ ۱) بسمتھ ۲) آرسینک ۳) اینٹی منی ۴) فارسفورس ۔

ان کی تفصیل مندرجہ ذیل میں بیان کی جارہی ہے

### ۱) بسمتھم BISMUTHUM (سونا مکھی۔روپا مکھی) بسمتھ BISMUTH

بسمتھ کے سالٹس اور ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

**باالضد:۔**

**۱) بسمتھ آکسی کاربونیٹ BISMUTH OXY CARBONATE**

یہ ایک بھاری سفید رنگ کا پاوڈر ھوتا ہے۔ یہ پانی میں ناحل پزیر ھوتا ہے اس کو

ادویاتی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.6 سے 2 گرام تک ہے۔

**ب) بسمتھ سوڈیم ٹارٹریٹ BISMUTH SODIUM TARTRATE**

یہ سفید رنگ کا پاؤڈر ھوتا ہے۔ یہ پانی میں با آسانی حل پزیر ھوتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 60 سے 200 ملی گرام کا عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔

**ج) بسمتھ آکسی کلورائیڈ BISMUTH OXY CHLORIDE**

یہ سفید بے ذائقہ پاؤڈر ہے یہ پانی میں ناحل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.6 سے 2 گرام تک بذریعہ عضلاتی انجکشن

**د) بسمتھ سب گے لیٹ BISMUTH SUBGALATE**

یہ دوا زرد رنگ کے پاؤڈر کی شکل میں ھوتی ہے جو پانی میں نہ حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی سپازٹری استعمال ھوتی ہے۔جس میں 300 ملی گرام دوا ھوتی ہے۔

**تفصیل:۔** بسمتھ کے سالٹس بیرونی طور پر جلد پر کوئی اثر نہیں کرتے لیکن اگر جلد زخمی ھو تو ایک تہہ بناتے ہیں۔ یہ معمولی جراثیم کش ہیں اور ہلکا اسٹرنجنٹ اثر رکھتے ہیں۔

بسمتھ سالٹس کو جب اندورنی طور پر استعمال کرایا جاتا ہے تو یہ معدے ور انتڑیوں میں نہ حل ھونے والے سالٹس ھوتے ہیں اور آنتوں کی خراش کو دور کر دیتے ہیں۔ یہ قبض پیدا کرتے ہیں اس کے حل ھونے والے نمکیات معدے اور آنتوں میں خراش پیدا کرتے ہیں اس کے علاوہ یہ ڈپریشن، ہارٹ بلاک، رال بہنا، منہ کا پک جانا، مسوڑھے سوج جانا، منہ کی بلغمی جھلی پر نشان بننا، قے اور اسہال آنا، البیومن، یوریا، جلد پر دانے نکلنا وغیرہ کی علامات پیدا کرتے ہیں۔

اس کے سالٹس کو بیرونی طور پر مرھم پٹی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اندرونی طور پر اس سالٹس کو معدہ کے زخم، معدے کی سوزش، اسہال بند کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کے لیے نہ حل ھونے والے سالٹس استعمال کئے جاتے ہیں اس کے ساتھ بسمتھ کا بونیٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کو الکلی کے ساتھ ملا کر بے خوف ھو کر دیا جا سکتا ہے۔

اس کی سپازٹری بواسیر میں استعمال ھوتی ہے۔

یہ دوا جلد کو نرم رکھتی ہے۔ خشکی کا خاتمہ کرتی ہے۔ ایسی وجہ سے اس کو جلد کی خشکی دور کرنے اور کھر دراپن دور کر کے نرم بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دوا یہ صلاحیت بھی رکھتی ہے کہ جلد کو پھٹنے سے بچا سکے اسی لیے اس کو عورتوں کے پستان پھٹ جانے کے علاج کی دوا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

- اس کو مفرد یا دوسری ادویات کے ساتھ مرھم میں شامل کر کے زخموں پر لگاتے ہیں۔ بد گوشت کو کاٹتا ہے آنکھ کی روی رطوبت کو خشک کر کے بصارت کو قوی کرتا ہے۔ امراض چشم میں اکسیر ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ بواسیر میں نافع ہے۔ سرمہ کی طرح باریک پیس کر ضعف بصر، جالہ، ناخونہ اور سبل وغیرہ کے لیے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ زخموں کے خراب گوشت کو دور کرتا ہے۔ اور گندی رطوبات کو خشک کرنے کے لیے مرہموں میں شامل کرتے ہیں۔ سرکہ کے ہمراہ باریک پیس کر جلد کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے۔

**بالمثل:۔** غذا کی نالی جو منہ سے لیکر مقعد تک جاتی ہے قنات غذائیہ (alimentary canal) نزلی سوزش و جلن دار خراش کے لیے ھوتا ہے نیز درد معدہ میں بھی جبکہ دردیں بھالا مارنے کی سی جلن دار یا مروڑ دار پیدا کرنے والی ھوتی ھوں جن کے باعث مریض پیچھے کی جانب دوہرا ھونے پر مجبور رہتا ہے۔ قے آنے سے جو کچھ کھایا پیا سب زور سے باہر نکل جاتا ہے اور کمر میں دھیما دھیما درد ھوتا رہتا ہے۔ سوزش معدہ کیلیۓ بھی ایک اعلی دوا ہے۔ امراض امعاء میں بھی جبکہ اسہال بدوں دردوں کے آتے ھو۔ اور پیاس زیادہ ھو، قے اور پیشاب بار بار آتے ھو۔ ٹانگوں اور بازوؤں میں کڑل کی کی دردیں ھوتی ھو اور عاشقانہ خوابیں آنے سے بے خوابی رہتی ہوں۔ بچوں کے اسہال میں بہت مفید ہے۔ اس دوا کا اثر معدہ اور معدہ کے مقام پر

زیادہ ھوتا ہے یہ دوا معدہ میں درد پیدا کرتی ہے۔ قے کے ساتھ رطوبت زیادہ مقدار میں خارج ھو۔ سیلان خون، زخم نیلے رنگ کے ھو جاتے ہیں۔ مسوڑوں پر کالی دھاریاں ھوتی ہے اور دانت ہلتے ہیں۔ حلق میں یعنی کوا، غدود اور تالو میں درد ورم ھوتا ہے۔ دست پیشاب میں البومین، گنگرین یا گیگرین کے سے زخم جو نیلگوں ھوتے ہیں یا خشک پھٹے ھوئے۔

۲) آرسینک **ARSENIC**

آرسینک اور اس کے سالٹس کو ادویاتی طور پر استعمال کرایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل میں ھم آرسینک اور اس کے ان سالٹس کو ذکر کر رہے ہیں جو ادویاتی طور پر استعمال ھوتے ہیں۔

ا) آرسینک ٹرائی آکسائیڈ **ARSENIC TRIOXIDE**

یہ سفید رنگ کا پاوڈر ھوتا ہے۔ یہ بھاری ھوتا ہے یہ بے قاعدہ شفاف اور نیم ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** ایک سے پانچ ملی گرام حسب ضرورت ہے۔

ب) آئرن آرسی نائٹ **IRON ARSENITE**

یہ سبزی مائل ایک ایمارفس پاوڈر ہے۔ بے بو ھوتا ہے، بے ذائقہ ھوتا ہے۔ یہ پانی میں نہ حل پذیر ہے۔ یہ ہائیڈروکلورک ایسڈ میں فوری طور پر حل ھو جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 4 سے 16 ملی گرام ہے۔

**باالضد:۔** آسینک (سنکھیا) ایک زہر ہے۔ یہ خلیات کے اندر ایک خاص انزائم کے ایس ایچ کمپونیٹ پر اثر کرتا ہے۔ اور خلیہ کو تباہ کر دیتا ہے۔ ایسے خلیات جو تیزی سے بڑھ رہے ہوں اور نشو ونما پا رہے ہوں، تقسیم ہو رہے ہوں، ان پر یہ بہت جلد اثر کرتا ہے۔ اس کو بیرونی طور پر صحت مند جلد پر لگانے سے بہت کم مقدار میں جذب ھوتا ہے۔ زخمی جلد یا میوکس ممبرین (بلغمی جھلی) پر یہ شدید اثر کرتا ہے اور نیکروسس کی حالت پیدا کر دیتا ہے۔ اس کو کسی وقت وارٹس کو جلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ ایک اکال زہر ہے۔

آرسینک کو جب اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو یہ معدے اور انتڑیوں پر شدید خراش پیدا کرتا ہے بلکہ یہ سوزش اور زخم بھی پیدا کر دیتا ہے۔ آرسینک پروٹین کو پریسی پی ٹیٹ نہیں کرتا بلکہ خون کی نالیوں کو ڈائی لیٹ کر دیتا ہے۔ اس کے باعث انتڑیوں سے جریان خون ہوتا ہے، بلغمی جھلی سوج جاتی ہے، قے آتی ہے، پیٹ میں درد ھوتا ہے، قولنج پیدا ھوتا ہے، پتلے چاولوں کی پیچ جیسے اسہال آنے لگتے ہیں، ہیضہ کی طرح کی حالت پیدا ھو جاتی ہے۔ قے میں خون بھی شامل ھو سکتا ہے۔ متاثرہ فرد کی نبض بہت تیز ھو جاتی ہے۔ بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ اس کی کچھ مقدار خون کے ذریعے جگر تک پہنچتی ہے اور جگر میں جا کر یہ فیٹی ڈی جنریشن کا باعث بنتی ہے۔ اس کا اخراج

گردوں کے ذریعے ھوتا ہے اور اخراج کے وقت گردوں میں سوزش پیدا کر دیتا ہے۔

بہت قلیل مقدار میں آرسینک کو ایک ٹانک خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے کیونکہ خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں اس لئے چہرہ کی خوبصورتی کا باعث تصور کیا جاتا ہے۔ جسم میں داخل ھونے کے بعد آرسینک کا اخراج جلد نہیں ھوتا بلکہ یہ جسم کے مختلف حصوں میں پہنچ کر ٹھہر جاتا ہے۔ یہ بالوں میں بھی موجود ھوتا ہے۔

اس کے مسلسل استعمال سے جلد پر نشان پڑ سکتے ہیں، جلد کی سوزش پیدا ھوسکتی ہے۔ اس کا ادویاتی استعمال ہوتا ہے لیکن بہت کم اور محفوظ طریقہ سے ہوتا ہے۔

100 ملی گرام آرسینک سے موت ھوسکتی ہے۔ ایکیوٹ پوائزننگ میں ہیضہ کی طرح کی علامات آسکتی ہیں۔ اس صورت میں معدہ دھونا چاہئے اور اس کے بعد مناسب قسم کی ڈرپ لگانی چاہئے۔ ڈائی مرکیپرول کا 5 ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے لحاظ سے انجکشن لگایا جاتا ہے۔ جب تک مریض خطرہ سے باہر نہ ھوجائے اس کو ہر چار گھنٹے کے بعد دینا چاہئے۔

کرانک طور پر زہریلے اثر میں شدید پیٹ درد ھوتا ہے، بھوک مر جاتی ہے، آنکھیں سرخ ھوجاتی ہے، پپوٹے متورم ھوجاتے ہیں، جلد کی رنگت سیاہ ھونے لگتی ہے، قے اور اسہال آنے لگتے ہیں، نیورائیٹس ھوسکتا ہے، فالج آسکتا ہے۔

- دافع امراض بلغمی وریاحی ومقوی اعصاب کی وجہ سے لقوہ، فالج، درد کمر، عرق

النساء، کھانسی، دمہ، ضعف معدہ، تقویت باہ میں اندرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ نوبتی بخار و بلغمی بخار میں استعمال ھوتا ہے۔ مصفی خون ھونے کی وجہ سے امراض جلد یہ مثلاً آتشک، برص، جذام وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔ بواسیری مسوں کو گرانے کے لیے لگاتے ہیں۔

**باالمثل:۔** سنگھیا زمانہ قدیم سے خودکشی کے لیے یا دوسرے کو زہر سے ہلاک کرنے کے لیے کم و بیش استعمال ھوتی رھی ھے۔

کمزوری و نقاہت بدرجہ کمال ھو، جلن ھو، نہ بجھنے والی پیاس مریض تھورا تھورا پانی بار بار پیئیں، مریض کو موت کا ڈر اور خودکشی کرنے پر آمادہ ھوتا ہے۔ مالیخولیا مالی نقصان کے باعث مریض یہ یقین کر بیٹھے کہ وہ مارے فاقوں کے مر جائے گا۔ مریض کو وہم ھو کہ اس کی بیماری لاعلاج ہے۔ سردرد، شدید چکر، درد شقیقہ میں جبکہ صفرا کا درد ھو، موسم سرما کے زکام کے لیے بھی یہ دوائی مفید ہے۔ جبکہ پتلا پانی ناک سے بہتا ہو اور اوپر کے ھونٹ کو جلا دیتا ہو، چھینکیں بہت آتی ہوں۔ زکام وبائی (انفلوئنزہ) میں جبکہ تمام اخراج بکثرت اور جلتے ھوئے نکلتے ھوں اور تمام عضلات میں دردیں ھوتی ھوں۔

زبان سرخ، خشک، سیاہ تپ محرقہ اور دیگر سڑانڈ دار امراض، منہ خشک رہتا ہو بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ خناق وبائی میں جبکہ بخار بہت تیز ھو، سانس بدبودار آتا ہو، گلے کی جھلیاں خشک اور مرجھائی ھوئی ھوں۔

شدید سوزش معدہ Acute Gastritis جبکہ درد ساتھ ھو، پیاس لگتی ہو، بے چینی ھو اور اسہال آتے ھوں، درد معدہ Gastralgia جبکہ مریض کمزور اور بھس ھو، دردیں جلن کے ساتھ ھوتی ھو، معدہ کے جریان خون میں جبکہ مریض میں کمی خون ھو اور اندر سڑانڈ پیدا ھونے کی علامات آشکار ھو سرطان معدہ Cancer the Stomach میں دینے سے جلن دار دردوں اور تکلیف کو آرام آتا ہے۔ ملیریا بخار کے بعد جب جگر و طحال بڑھ گئے ھو، ورم پردہ صفاق، پیچش، ہیضہ اطفال، نوبتی بخار، خسرہ اور سرخ بخار کے بعد جب امراض دل مثلاً ورم قلب Myo Cardilis اور ورم حجاب القلب Pericarditis پیدا ھو گئے۔ استسقاء و جلندھر کا عارضہ ھو جائے، گردوں کی مزمن سوزش جبکہ لعاب دار جھلیوں کے خلاء Oerous Cavities میں رس بھرنے سے استسقاء کا عارضہ ھو گیا ہو، اس کے ہمراہ کمی خون، جلن دار خراش، معدہ و امعاء زیادتی پیاس، تشویش ناک بے چینی۔

امراض جلد جسم میں جبکہ خارش، جلن، سوجن اور خشک کھردری چھلکے دار پھنسیاں نمودار ھوں۔ شدید قسم کے پھوڑے جن سے بدبودار مواد باہر نکلتا ھو اور کاربنکل، زہریلے زخم اور چھپاکی جن کے ساتھ جلن اور بے چینی موجود ھوں۔ نیز چنبل وناسور وغیرہ ھوں۔ پیشاب تھوڑا جلتا ھوا اور بے اختیار نکل جاتا ہے۔ مثانہ گویا کہ شل ھو گیا ہے، پیشاب میں البیومن خارج ھوتی ھو، پیشاب میں فائی برین کے اجزاء اور

پیپ وخون کی گولیاں نکلتی ھوں۔ برائیٹس ڈیز یز ھو، ذیابیطس ھو۔

خون حیض بہت زیادہ اور بہت جلد آتے ھو۔ خصیۃ الرحم کے مقام میں جلن، لیکوریا تیز جلتا ہوا، بدبودار اور پتلا آتا ھو، درد خفیف حرکت کرنے سے تکلیف میں زیادتی، آلات تنفس میں مریض لیٹنے کے ناقابل، دم گھٹنے کا ڈر، ھوا کی نالیاں رک گئی ھو۔ دمہ کا زور، سینہ میں جلن، دم گھٹنے والا زکام، کھانسی، بلغم بمقدار خفیف اور مانند جھاگ کے آتا ھو۔ دائیں پھیپھڑے کے اوپر حصہ میں بھالا مارنے کا سا درد، سانس میں سیٹی کی آواز، مریض خون تھوکتا ھو، کندھوں کے درمیانی مقام میں درد ھوتا ہو، جلن تمام جسم میں ھو۔

نیند میں خلل واقع ھو، ھونٹ خشک، پھٹ گئے ہو اور پیٹری جم جاتی ھوں۔ مریض ہر وقت زبان پھیر کر ھونٹوں کو تر کرے۔ منہ میں زخم اور آبلے یا منہ آجاتا ھو یا زخم ھو۔ استسقاء میں اگر سینہ میں پانی آجائے، سانس لینے کے لیے پیٹھنا پڑے، بے چینی۔

## ۳) اینٹی منی ANTIMONY انٹی مونیم ٹارٹاریکم

## ANTIMONIUM TARTARICUM

اینٹی منی اور اس کے سالٹس کا استعمال، ان کا عمل اور نقصان وغیرہ کو ہم مندرجہ ذیل میں بیان کر رہے ہیں۔

ا) اینٹی منی سوڈیم ٹارٹریٹ ANTIMONY SODIUM TARTRATE

اینٹی منی سوڈیم ٹارٹریٹ ایک سفید دوا ہے قلمی صورت میں ملتا ہے۔ یہ پانی کے اندر بہت جلد حل ھو جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 30 ملی گرام بذریعہ ورید آہستگی سے دی جاتی ہے۔ ہر دوسرے دن 30 ملی گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے حد مقدار 120 ملی گرام ہے۔

**ب) سوڈیم اینٹی منی گلوکونیٹ** SODIUM ANTIMONY GLUCONATE

سوڈیم اینٹی منی گلوکونیٹ ایک بے بو دوا ہے یہ پانی میں حل ھو سکتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 2.5 ملی گرام سے 3.3 ملی گرام فی کلوگرام جسمانی وزن کے لحاظ سے ہے۔

**ج) اینٹی منی پوٹاشیم ٹارٹریٹ** ANTIMONY POTASSIUM TARTRATE

اینٹی منی پوٹاشیم ٹارٹریٹ ایک بے رنگ دوا ہے یہ قلموں کی شکل میں ھوتا ہے۔ یہ 1:17 سے سرد پانی میں حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 30 ملی گرام ہے اس کو بذریعہ وریدی انجکشن دیا جاتا ہے اور ہر دوسرے دن 30 ملی گرام کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس کو 120 ملی گرام تک لے جایا جاتا ہے۔

**باالضد:۔** اینٹی منی کے مرکبات بہت خراش دار ھوتے ہیں یہ بیرونی طور پر جلد

پر استعمال کرنے سے خراش پیدا کرتے ہیں اور جلد پر دانے پیدا کرتے ہیں۔

اس کو اندرونی طور پر استعمال کرائیں تو خراش پیدا ھونے کی وجہ سے قے آتی ہے، دل گھبراتا ہے، بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ نبض تیز اور کمزور ھوتی ہے دل کی حرکت بھی کمزور اور آہستہ ھو جاتی ہے۔ سانس کی رفتار بھی آہستہ ھو جاتی ہے۔ نروس سسٹم سپریس ھو جاتا ہے، حرارت کم ھونے لگتی ہے اس کے باعث سرکولیٹری ڈیپرس آتی ہے۔ ان کا اخراج معدے، آنتوں اور پیشاب کے راستے ھوتا ہے۔ اس دوا کو لگاتار استعمال کیا جائے تو اس کی وجہ سے جگر میں فیٹی ڈی جنریشن ھوتی ہے۔

اس کو قے آور کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو بطور ایکس پیکٹورنٹ استعمال کیا جاتا ہے اس دوا کو زیادہ ترٹرپینو سومائے سز، شسٹو سومائے سز، فائی لے ری اے سز، اور ی اینٹل لیور، ری لیپسنگ فیور اور کالا آزار کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے اور مفید ہے۔

اینٹی منی سب پروٹو زا کے لیے خطرناک ہے۔

مندرجہ بالا امراض میں 2% سلوشن کا وریدی انجکشن دیا جاتا ہے۔ ہفتے میں دو بار انجکشن لگائے جاتے ہیں۔

ان سالٹس میں سوڈیم اینٹی منی گلوکونیٹ کم زہریلے اثر رکھتا ہے۔ اسے بذریعہ وریدی انجکشن چھ دن تک دیا جا سکتا ہے۔

**باالمثل:۔** انٹی مونیم ٹارٹاریکم دوا پہلے زمانے میں قے کرانے کے لیے استعمال ھوتی تھی۔اسی لیے ہومیوپیتھی میں انٹم ٹارٹ قے اور متلی میں بہت مفید ہے۔ اپیکاک کی طرح قے اور متلی بہت ھوتی ہے۔لیکن انٹی مونیم ٹارٹاریکم کی متلی مسلسل نہیں رہتی اور قے کے بعد کم ھوجاتی ہے۔سینہ کے تمام قسم کے امراض میں جب بلغم کے اجتماع کی زیادتی ھواور سینہ میں بلغم کی گھڑگھڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔مگر مریض میں اس کے نکالنے کی طاقت نہ ھو۔غنودگی یا بے ہوشی میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔چہرہ پیلا یا نیلا پڑ جائے اور سانس کی تکلیف بہت بڑھ جاتی ہے۔

دل میں گرمی ھوتی ہے یا وہاں سے گرمی اٹھتی ھوئی محسوس ھوتی ہے۔خون کی رگوں میں سردی کا احساس ھوتا ہے۔ بچہ کو جب غصہ آتا ہے تو وہ کھانستا ہے۔ چہرہ اور سینہ پر دانے ،وضع حمل کے وقت رحم کا منہ خشک ھوجاتا ہے۔درد کرتا ہے اور کُھلتا نہیں جس سے مریضہ کو پریشانی ھوتی ہے،کراہتی ہے اور ہر درد کے ساتھ اس کو مرنے کا احساس ھوتا ہے۔

تشنج کے دورے،اعضاء میں بھاری پن اور سخت کمزوری،بائی کے درد، اندرونی اعضاء کا ورم،ہاضمہ کی اور صفراوی تکلیفات،مسلسل قے ،تمام خون کی نالیوں میں تپکن ،بچہ چاہتا ھیکہ ہر وقت گود میں اٹھا کر پھرایا جائے۔کیسی دوسرے کے ہاتھ لگانے سے چلاتا ہے،چڑچڑاپن،سسکیاں لینا اور چلانا،دماغ کا کند ھوجانا،سر اور ہاتھ

کا کانپنا، زبان سفید، دودھیاں جیسی، جلدی امرض، دانے چیچک سے بہت ملتے جلتے ہیں اسی لیے یہ دوا چیچک میں استعمال کی جاتی ہے۔ نیز ویکسی نیشن کے بجائے چیچک کا ٹیکہ اس سے بھی لگایا جاتا ہے۔

عضو مخصوص کی جڑ میں مسے میں مفید ہے۔ سر درد، کان کا درد اور کھانسی کو آرام دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کی تکلیفات میں انٹم ٹارٹ کا نمایاں نشان سر پیچھے کی طرف لٹکا کر لیٹتا ہے۔ غشی کے دورے، اندرونی لرزہ۔ اس دوا میں مخرج اور عضلات میں ڈھیلا پن متلی کے ساتھ، تقطیر البول، پیشاب میں خون، البیومن، مثانہ اور پیشاب کی نالی کی نزلاوی کیفیتیں، مبرز میں جلن، خون ملے آنوں کے دست، ورم پردہ امعاء (انتریوں کو ورم) میں جبکہ اُبکائیاں آتی ھوں اور سبز پانی جھاگ دار جس میں غذا کے ٹکڑے بھی ھوں قے کر ڈالتا ہو۔ قے کے ہمراہ اسہال آتے ھوں، اسہال بمقدار کثیر آبی آتے ھوں۔

کمر درد، گلا بیٹھا ھوا ھو، سینہ بلغم سے پُر ھو لیکن باہر نکلنا مشکل ھوں، سینہ میں جلن ھوں جو حلق تک جاتی ھوں۔ سانس تیز، چھوٹا اور دقت سے آتا ھوں ایسا معلوم ھو کہ سانس بند ہو جائے گا۔ مریض کو اٹھ کر بیٹھنا پڑے، حلق اور سینہ درد کرتا ھو۔ پھیپھڑوں کے شل (مفلوج) ھونے کا ڈر ھو، دل کی دھڑکن بہت ھوں۔

## ۴) فاسفورس PHOSPHORUS

**باالضد:۔** فاسفورس کا تعلق معدنیات سے ہے۔فاسفورس دو طرح کا ھوتا ہے ایک سرخ رنگ کا فاسفورس، دوسرا زرد رنگ کا فاسفورس ھوتا ہے۔دیا سلائی کے مصالحہ میں سرخ فاسفورس استعمال ھوتا ہے یہ کم اڑتا ہے اس کا نقصان کم ہے۔ادویات میں فاسفورس ایسڈ استعمال ھوتا تھا جو اب کم ھو گیا ہے۔فاسفورس ہڈیوں کے سخت ھونے کی حالت میں کیلسی فی کیشن میں مدد کرتا ہے۔فاسفورس اندرونی طور پر استعمال کرانے سے بہت نقصان ھوتا ہے۔اس سے فوری طور پر معدہ اور انتڑیوں میں شدید خراش پیدا ھوتی ہے۔شدید قے ھوتی ہے اور اسہال آتے ہیں۔اس سے مریض نڈھال ھو جاتا ہے اور مر سکتا ہے۔اس سے جگر کو شدید نقصان پہنچتا ہے اس سے جگر کی فیٹی ڈی جنریشن ھو کر موت ھو جاتی ہے۔اگر مریض مزید زندہ رہے تو بہت سے اعضاء کی فیٹی ڈی جنریشن ھوتی ہے۔فاسفورس کا ایک مرکب گلیسرو فاسفیٹ ھوتا ہے یہ انتڑیوں سے چکنائی کے انجذ اب میں مدد کرتا ہے۔یہ ایک نیورو ٹانک ہے۔

صفراوی اور نوبتی بخار، استسقاء، بائیں پھیپھڑے کا نمونیہ، ٹانگوں کا مزمن بائی کا درد، سکتہ، دماغ میں پانی آنا، نوبتی دردسر، غشی، مرگی وغیرہ درست ھوئیں۔

**باالمثل:۔** کھانسی، سفید گاڑھا بلغم، دانت درد، کمزوری اس قدر کہ چلنے کے نا قابل، داہنی آنکھ کے گڑھے کے نیچے ورم جس میں سفید مواد، دانت گرنے سے نچلے جبڑے کے مسوڑھے بھی نیچے گھس گئے۔

غذا کی نالی میں، سینے میں، معدے میں شدید پھاڑنے والے درد، قے اور دست، مبرز میں، رحم اور مقعد میں اینٹھن اور تشنج، شکم میں اپھار چھونے سے درد، تمام مخرج سے سیلان خون، حیض کے بعد درد، سیلان الرحم جس سے شرمگاہ پک جائے، جوڑوں کے نرم حصے متورم جوڑوں میں سختی، گوشت سے نفرت، جسم میں جلن، معدہ اور سینہ میں جلن جسے آگ کا شعلہ رکھا ھو۔ تب محرقہ اور نمونیہ میں خاص درجہ رکھتی ہے۔
جس کا مرکز پھیپھڑے ھوتے ہے۔ سخت خشک کھانسی، پھوڑے کا سا درد شکم، پاخانہ متعفن، خون ملا، مقعد کا کھلا معلوم ھونا۔ فاسفورس سے نہایت سخت ہڈیوں اور نرم (اعصاب اور خون) غرضیکہ ہر ریشے کے افعال اور نسو ونما میں اثر پذیر ھوتا ہے۔ چنانچہ اس سے تمام قوائے میں اکساہٹ اور زیادتی ھو جاتی ہے۔ اور پھر محرقہ کی سی کیفیت اور اس کے بعد اعضاء چربی میں تبدیل ھونے شروع ھو جاتے ہیں۔ (گوشت و پوست میں فساد پیدا ھو جاتا ہے۔ اور چربی اس قدر بڑھ جاتی ہیکہ گوشت و پوست کے بجائے چربی ہی چربی بن جاتی ہے۔)۔
ہذیان، بیوقوفانہ حرکات کرتا ہے۔ پاگل پن، فالج، سکتہ، مشت زنی سے مرگی، دماغ، ریڑھ کے ستون، دماغ کی ہڈیاں اور ریڑھ کی ہڈیوں کے اندر زخم۔ جماع کی اکساہٹ مرد وعورت دونوں میں ھوتی ہے۔ جماع کا جنون جس سے پاگل پن یا نفسیاتی ھو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے نامردی ھو جاتی ہے۔ جلد نازک اور صاف ھو جاتی ہے چیچک کے

آبلے، زخم، چمبل، اکوتہ، خون بھرے پھوڑے وغیرہ۔ فاسفورس کے زخم معمولی سے چھونے سے بہنے لگتے ہیں۔ یہ زخم ناخنوں کو ماؤف کرتے ہیں، جوڑوں کے گرد ورم اور دانے، غدودوں کا ناسور، نوجوان جو بہت جلد بڑھ گئے ھوں۔ یا آگے کی جانب تھوڑے جھکے رہتے ہوں۔ بھس اور کمی خون کا شکار ھوں۔ تمام جسم کمزور ھوں خاص کر ٹانگیں اور بازوں، ناک بند، نکسر آتی ھوں یا ناک کی رسولی (polypi) ھو۔

دماغ کی تھکاوٹ (Brain Fag) اور دماغ کے نرم پڑ جانے (Softening of the Brain) میں یہ دوائی سودمند ھوتی ہے۔ سر میں ٹھنڈک محسوس ھوتی ھو، مریض تھکا ماندہ اور دماغی کام سے خوف کھاتا ھو، مریض سوال کا جواب بہت آہستگی سے دیتا ہوں اور دماغ تھکا ماندہ اور کسی کام کرنے کو دل نہ چاہتا ھو۔ موتیا بند میں یہ دوائی نافع ہے۔ اعصاب چشم سکڑ گئے ھوں، اشیاء دھندلی نظر آتی ھوں۔

نقائص معدہ، بدہضمی، امراض جگر مثلاً حاد سوزش جگر (Acute Nephritis) شحمی ابتری (جگر کی ساخت کا چربی میں بدل جانا، Fatty Degeneration) وصغرالکبد (Cirrhosis) اور یرقان، اسہال مقعد سے اس طرح نکلتے ھوں جسے کہ پانی نکالنے کی مشین سے پانی گرتا ہے۔ مقعد کھلی پڑی ہے، اسہال بے اختیار نکل جاتے ھوں۔ سوزش گردہ جبکہ خونی پیشاب بافراط خارج ھو اور اس میں دانے دار تلچھٹ تہ نشین ھو۔ سوزش نرخرہ (حلق میں سانس کے راستہ کا ورم)

جبکہ آواز بھدی پڑ گئی ھو۔ گلا بیٹھ گیا ھو۔ بات کرتے وقت نہایت تکلیف دو کھانسی، خشک کھانسی، سینہ کی ہڈی کے زیرین بہت درد و تکلیف ھوتی ھے۔

نمونیہ جبکہ پھیپھڑے، جگر کی مانند سخت ھو گیا ھو۔ پیپ دار بلغم بمقدار خارج ھوتی ھو۔ ابتدائیہ و دیرینہ سل میں یہ دوائی مفید ہے۔ پھیپھڑوں سے بکثرت خون آتا ھوں۔ خراش و سوزش نخاع میں یہ دوائی کام آتی ہے۔ آتشک میں جلد کے داغوں اور عصبی کمزوری میں مفید ہے تب محرقہ کے بعد جب طاقت شنوائی میں نقص ھو جائے۔ جب بجائے خون حیض کے نکسیر پھوٹ نکلے، بجائے خون حیض آنے کے جلانے والا بکثرت لیکوریا آئے۔

دانت درد، مسوڑھوں سے خون با آسانی نکل آتا ہے اور پھولے ھوتے ہے۔ موتیابند، آواز سننی مشکل ھو، کانوں میں گولی مارنے کی سی دردیں ھوں۔ ناک سوجی ھوئی ھوں، چھونے سے درد کرتی ھوں۔ زبان خشک ھو حرکت نہ کرتی ھوں۔ سیاہ فرجمی ھو، منہ زخمی، زخم سے با آسانی خون آتا ہوں۔ ذائقہ کڑوا، ترش ھو، یرقان، نمونیہ، پیشاب پیلا بکثرت، بار بار آتا ھوں اور تھوڑا تھوڑا آتا ھوں۔ گدلا، تلچھٹ تہ نشین ھو، سل کے ساتھ بول شکری ھوں۔ جنون مجامعت ھو۔ کثرت جماع یہ بکثرت حیض، بانجھ پن یا بار بار حاملہ ھونے کے بعد ورم رحم ھو گیا ھو۔ پستان کے زخم ھوں۔

## سلفر (گندھک) SULPHUR

**باالضد:۔** گندھک کو ادویاتی مقاصد کے لیے اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔گندھک کا بیرونی استعمال پھپھوندی کو ختم کرتا ہے۔ یہ خارش کے کیڑوں کو ماردیتی ہے۔ اس لے اس کو سکے بیز کے مرض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اس کو جسم پر ملا جاتا ہے۔اس کے لیے اس کو 10 فیصد مرھم کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو زخموں پر استعمال نہیں کیا جاتا۔کیونکہ یہ زخم پر خارش پیدا کرتی ہے۔گندھک کو جلد پر استعمال کرنے سے یہ ان کے مسام کو کھولتا ہے۔ اس کو کیل مہاسوں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو فنگس کے خاتمہ کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کو اندرونی طور پر استعمال کرایا جائے تو جلاب کا کام کرتا ہے۔اس کا یہ اثر سلفریٹیڈ ہائیڈروجن کی وجہ سے ھوتا ہے۔انتڑیوں کے اندر جا کر یہ خراش پیدا کرتی ہے۔اس کی وجہ سے پاخانہ پندرہ گھنٹے کی بعد آتا ہےلیکن یہ پاخانہ بہت بدبودار ھوتا ہے۔کچھ سلفر جذب ھوکر سلفائیڈ کی صورت میں پسینے،تھوک،سانس اور پیشاب میں خارج ھوتی ہے۔اس لیے یہ تمام اخراج بدبودار ھوتے ہیں۔

بیرونی طور پر سلفر مرھم کیل مہاسوں کے لیے استعمال ھوتا ہے۔اس کے لیے اس کے ساتھ سیلی سیلک ایسڈ اور بینزوک ایسڈ شامل کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ اس کو رنگ ورم اور چنبل کے علاج میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔گندھک کو گھروں کے اندر

ڈس انفیکٹ کرنے کیلیئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لئے گھروں میں اس کی دھونی دی جاتی ہے۔

- یہ ایک معدنی عنصر ہے۔ملین، مصفی خون، مسکن، قاتل جراثیم۔ملین ھونے کی وجہ سے اس کو بواسیر اور شقاق المقعد میں استعمال کرتے ہیں۔تا کہ پاخانہ نرم آئے۔ سل میں مفید ہے۔اس کی مرہم امراض جلد، مہاسوں اور خارش میں لگاتے ہیں، برص، گنج، بلغم، کھانسی، دمہ میں استعمال کرتے ہیں۔

**باالمثل:۔** وریدوں میں خون کا اجتماع خاص کر پورٹل سسٹم، جگر کی وریدیں۔

سلفر کے مریض عموماً دبلے اور عصبی مزاج ھوتے ہیں چالاک اور تیز طبع دموی مزاج والے اُن کے کندھے آگے کی جانب جھکے رہتے ہوں۔کھڑا رہنا مشکل ھوتا ہے۔جلد جسم گندمی ھوا کرتی ہے وہ جلدی امراض میں مبتلا رہتے ہیں، نہانے سا ان کو نفرت ھوتی ہے۔جسم کے مختلف حصوں میں جلن ھوتی ہے۔مقامات ماؤف آگ کی مانند جلتے ہیں، سر درد، دن کے وقت پاؤں سرد لیکن رات کو تلوے جلتے ہوں۔مریض کمزور اور تھکا ماندہ رہتا ہو، اسہال جو نیم شب کے بعد زیادہ آتے ھو، ایسا محسوس ھو کہ انتڑیاں براز روکنے میں قاصر ہے۔مقام مقعد سرخ ھوتا ہوا اور پاخانہ کے گزرنے سے چھل جاتا ہو۔بعض اوقات قبض اور اسہال باری باری آتے ھوں۔پاخانہ گانٹھ دار سخت اور خشک جلا ھوا آتا ھو۔فضلہ لمبا ھو خارج کرتے وقت درد کرتا ہو، بعض وقت ایسی دردیں ھوتی ہے کہ

مریض پاخانہ بیٹھنا ہی نہیں چاہتا اور رو کے رکھتا ہے۔

مردوں میں قضیف میں چبھن پڑتی ہے۔ منی بلا ارادہ خارج ھو جاتی ھو۔ بستر پر لیٹتے وقت آلات تناسل پر خارش ھو۔ مستورات میں خون حیض پیش از وقت اور باافراط آتا ھو، دیر تک آتا رہتا ھو بعض اوقات اسقاط حمل کی تاریخ سے لے کر کثرت حیض (Metrorrhagea) کا عارضہ ٹھیر گیا ھو۔ خارش جو کہ کھجلانے سے کچھ آرام معلوم ھوتا ھو، کھجلاتے کھجلاتے جب چمڑہ چھل جاتا ھو تو جلن شروع ھو جاتی ہے۔ بستر کی گرمی سے خارش۔ پھنسیوں میں، چھائیوں میں، پرانی کھانسی میں ریشہ دار سفید بلغم بمقدار کثیر خارج ھوتی ھو۔ تھوڑی سی زرد رنگ کی تھوک خارج ھوتی ھو۔ نمونیہ، حرارت بخار بہت تیز ھو، بلغم بہت پیدا ھوتی ھو لیکن خارج بہت کم ھوتی ھو۔ مرض سل میں بھی یہ دوائی کام آتی ہے۔

ادھیڑ پن کے اعصابی امراض میں، کمزور بچوں کیلئے جن کے شکم بڑھے ھوئے ھوں۔ نہانے یا دھونے سے جن کو تکلیف ھو جاتی ہو، بے چین اور گرم رہتے ھوں۔ حاد امراض میں جب درست انتخاب کردہ دوا اچھا اثر نہ کرے۔ سر کی چوٹی میں متواتر جلن رہتی ھو۔ ھونٹ سرخ اور چمکیلے ھوں۔

## (29 وٹامنز VITAMINS

وٹامن ہماری غذا کا اہم حصہ ہیں۔ اگر ہماری غذا میں یہ شامل نہ ھوں تو غذا کی

افادیت بہت کم ھو جاتی ہے۔ وٹامنز جسم کو بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ یہ دیگر اجزاء کے ساتھ مل کر جسم کی اور خاص طور پر خلیات کی نشو ونما میں حصہ لیتے ہیں۔

وٹامن کے خواص 1912ء میں ایک ماہر فنک نے بیان کیئے۔ مختلف وٹامن دودھ، انڈا، کلیجی، سبزیوں اور تازہ پھلوں میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ اگر سبزیوں کو زیادہ پکایا جائے تو وٹامن کا خاتمہ ھو جاتا ہے۔ آج سائنس دان وٹامن کو علیحدہ کرنے میں کامیاب ھو چکے ہیں اور اب وٹامن ادویاتی شکل میں دستیاب ہیں۔ جسم میں جس وٹامن کی کمی ھو تو ان کا ادویاتی استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن وٹامن کا حصول خوارک کے ذریعے زیادہ بہتر ہے۔

وٹامن کی اب تک سات اقسام دریافت ھو چکی ہیں: وٹامن A، وٹامن B ، وٹامن C، وٹامن D، وٹامن E، وٹامن K، اور وٹامن P۔ یہ وٹامن پانی اور چکنائی میں حل ہو سکتے ہیں۔ ان میں سے پانی میں حل ھونے والے وٹامن B، وٹامن C، اور وٹامن P، ہیں اور چکنائی میں حل ھونے والے وٹامن A، وٹامن D، وٹامن E، اور وٹامن K ہیں۔

ان کی تفصیل مندرجہ ذیل میں بیان کی جارہی ہے۔ یاد رہے کہ اس میں وٹامن B مزید اقسام میں پایا جاتا ہے۔

**ا) وٹامن اے VITAMIN - A**

وٹامن اے قدرتی طور پر حیوانی چربی، کاڈ مچھلی کے تیل، سبز پتوں والی سبزیوں، تازہ پھلوں، انڈے، گوشت، مکھن، گاجر، گوبھی، ٹماٹر، آم وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ جسم کے اندر ٹشوز کی مرمت کرتا ہے۔ جسم میں قوت مدافعت پیدا کرتا ہے۔ اس کی کمی سے کمزوری آتی ہے۔ ایسے جانور جو سبز چارہ کھاتے ہیں، ان کے گوشت میں وٹامن اے کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔

وٹامن A ایک انزائم Coenzyme کے طور پر کام کرتا ہے اور یہ آنکھوں کی اندرونی سطح Retina کو نارمل رکھتا ہے۔

**استعمال:۔** اس وٹامن کو آنکھوں کی بینائی درست رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ہڈیوں، جلد، دانتوں اور بالوں کی گروتھ کو نارمل رکھنے کے لیے استعمال ھوتا ہے۔ اس کو جسم میں انفیکشنز کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے کے لیے استعما کیا جاتا ہے۔ اس دوا کو اگر دوران حمل استعمال کرایا جائے تو عورت کے پیٹ میں موجود بچے پر کوئی بُرا اثر نہیں ھوتا اس لیے دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جا سکتا ہے۔ اس کو حد سے زیادہ استعمال نہ کرائیں۔ دل کے مریضوں کو احتیاط سے استعمال کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** نارمل حالات میں وٹامن A کے 5000 یونٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو مدنظر رکھ کر مریض کی ضرورت کے مطابق اس کی مقدار خوراک کا تعین کیا جاتا ہے۔

## ۲)　　و ٹا من　بی　　　　VINAMIN - B

یہ ایک پیچیدہ وٹامن ہے۔اس کی دریافت تمام وٹامنز سے قبل ہوئی۔اب اس کی بہت سی اقسام دریافت ہوچکی ہیں۔اب تک اس کی تقریباً 12 اقسام دریافت ہوچکی ہیں۔ان میں چند کا ذکر کیا جائے گا جو اہم ہیں۔

## و ٹا من　بی 1　　　　VITAMIN - B 1

یہ غذائی اجزاء میں دودھ،انڈے کی زردی،دماغ،جگر میں پایا جاتا ہے۔یہ گندم اور اناج کے چھلکے میں بھی پایا جاتا ہے۔یہ پانی اور سپرٹ میں حل پذیر ہے یہ وٹامن اُبالنے کی صورت میں ضائع ھوجاتا ہے۔میدے کی روٹی اور بسکت میں ضائع ھوجاتا ہے۔اس وٹامن کے جوہر کو Aneurin کہا جاتا ہے۔اس کا نام تھایامین ہے۔اس کو اینٹی نیورٹک وٹامن بھی کہا جاتا ہے۔

اس کی کمی سے قبض،ذہنی انتشار،جراثیم ورم عصب اور بیری بیری کا مرض پیدا ھوسکتا ہے۔یہ وٹامن نظام عصب میں توازن لاتا ہے۔یہ آنتوں کے فعل کو درست کرتا ہے۔یہ جسم کے اندر نشاستہ اور شکر کو جلا دیتا ہے۔ایام رضاعت اور حمل کے دوران اس کی ضرورت ہوتی ہے۔

**استعمال:۔**　پاگل پن جیسے امراض اور ہارٹ اٹیک میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ جسم کے اندر وٹامن B1 کی کمی ھوجانے کی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

طویل امراض سے آنے والی کمزوری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جولوگ زیادہ شراب پیتے ہیں ان کے مسائل کے حل کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔

دوران حمل زیادہ قے آنے میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس کوان افراد میں جواس سے الرجک ھوں استعمال نہ کرائیں۔ اس دوا کو دوران حمل استعمال کرانے سے کوئی بداثر ظاہر نہیں ھوتا اس لیے اس کو دوران حمل نڈر ھوکر استعمال کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** بالغ افراد میں 100 ملی گرام منہ کے ذریعے یا بذریعہ عضلاتی انجکشن دیا جاسکتا ہے۔ ہارٹ فیل میں 100 سے 300 ملی گرام کی خوراک آہستگی سے بذریعہ وریدی جاسکتی ہے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر 2 سے 5 ملی گرام کی خوراک دی جاسکتی ہے۔

## VITAMIN - B 2 وٹامن بی 2

وٹامن B2 کا دوسرا نام رائبوفلیون ہے۔ یہ وٹامن دودھ، انڈے، حیوانی گردے، جگر، نباتات، گاجر، پتوں والی سبزیوں میں کثیر مقدار میں موجود ھوتا ہے۔

وٹامن B2 جلدی امراض میں مفید ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہیکہ کہ جسم کی نشوو نما کرتا ہے۔ اس کی کمی سے ہضم کی کمزوری، امراض قلب، استسقاء، ضعف امعاء اور جلدی امراض پیدا ھوتے ہیں۔

**استعمال:۔** اس کو جلدی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال ضعف

معدہ میں کیا جاتا ہے۔اس کو دوران حمل استعمال کرانے سے عورت کے رحم میں موجود بچے پر کوئی بداثر ظاہر نہیں ہوتا اس لیے اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** امراض میں علاج کے لیے 5 ملی گرام سے 10 ملی گرام تک کی خوراک دی جاتی ہے۔حفظ ما تقدم کے طور پر ایک ملی گرام سے چار ملی گرام کی خوراک دی جاتی ہے۔اس کا استعمال منہ کے راستے اور انجکشن کے ذریعے ہوتا ہے۔

## وٹامن بی 3 VITAMIN -B 3

وٹامن B3 کا دوسرا نام نکوٹینک ایسڈ ہے۔اس وٹامن کو اینٹی پلیگرا وٹامن بھی کہا جاتا ہے۔یہ اُبلتے ہوئے پانی میں بہتر طور پر حل ہو جاتا ہے۔اس وٹامن کے استعمال سے چہرہ اور ہاتھ پاؤں سرخ ہو جاتے ہیں لیکن یہ اثر 10 سے 15 منٹ کے لیے ہوتا ہے۔اس کے بعد یہ علامت ختم ہو جاتی ہے۔

**استعمال:۔** اس وٹامن کو کھانے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال خون کی کمی اور بھوک کی کمی میں ہوتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** علاج کی غرض سے اس کی 50 ملی گرام سے 250 ملی گرام تک کی خوراک حسب ضرورت دی جاتی ہے۔حفظ ما تقدم کے طور پر ۱۵ ملی گرام سے ۳۰ ملی گرام تک کی خوراک دی جاتی ہے۔

## وٹامن بی ۴ VITAMIN - B 4

یہ وٹامن بی کی اقسام میں سے ایک قسم ہے۔ یہ ایک مفید وٹامن ہے۔ یہ وٹامن انڈے اور گندم میں پایا جاتا ہے۔اس وٹامن کی کمی سے عضلات میں تبدیلی آتی ہے۔

## وٹامن بی ۵ VITAMIN - B 5

وٹامن بی ۵ کو فولک ایسڈ (Folic Acid) بھی کہا جاتا ہے۔

یہ وٹامن پالک اور سبزیوں میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔اور اس کو مصنوعی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔ یہ خلیات کی نشوونما میں حصہ لیتا ہے۔ یہ جسم میں جگر کے اندر جا کر ایسے اجزاء میں تبدیل ھوجاتا ہے۔جس کی وجہ سے خون کی کمی رفع ھوتی ہے۔اس وٹامن کی کمی خون کی کمی پیدا کرتی ہے۔

فولک ایسڈ غذا میں کانجوگیٹیڈ حالت میں پایا جاتا ہے۔اس کا اخراج پیشاب کے راستے ہوتا ہے۔اس وٹامن کا اعصابی امراض پر اثر نہیں ہے۔

**استعمال:۔** اس کو دوران حمل ھونے والی خون کی کمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو سنگرہنی کی وجہ سے ہونے والی خون کی خطرناک کمی میں استعمال کیا جاتا ہے جسکو میکروسٹک انیمیا بھی کہا جاتا ہے۔اس کو پرنی شس انیمیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔ دودھ پیتے بچوں میں آنے والی خون کی کمی میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کو پانچ ملی گرام سے بیس ملی گرام کی خوراک حسب ضرورت منہ

کے راستے یا انجکشن کے ذریعے دی جاتی ہے۔

## وٹامن بی 6 VITAMIN - B 6

وٹامن B6 کا دوسرا نام پائرے ڈاکسن ہے۔ یہ وٹامن پروٹین کے میٹابولزم میں مدد دیتا ہے۔ یہ ٹرانس ایمی نیشن میں کام کرتا ہے۔ امائنو گروپ اور کیٹو ایسڈز کے کمبی نیشن میں مدد دیتا ہے۔ جسم میں اس وٹامن کی کمی سے خون کی کمی اور جگر کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

**استعمال:۔** اس وٹامن کو حاملہ عورتوں کی قے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو ٹی بی کی دوا INH کے ساتھ استعمال کرایا جاتا ہے۔ وٹامن کی کمی سے آنے والے سیزر میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس کو ایکسرے سک نس میں استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس کو عضلاتی عوارض میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** سیزرز میں ۱۰۰ ملی گرام بذریعہ عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔

INH کے ساتھ ۵۰ ملی گرام روزانہ منہ کے راستے دیا جاتا ہے۔

دیگر امراض میں ۵۰ سے ۱۰۰ ملی گرام کا عضلاتی انجکشن دیا جاتا ہے۔

حسب ضرورت خاص حالات میں ۳۰۰ ملی گرام روزانہ تک استعمال کرایا جاتا ہے۔

## وٹامن بی 12 VITAMIN - B 12

وٹامن B12 کوسائی اینوکوبالامین بھی کہاجاتاہے۔وٹامن بی۱۲جسم کے اندرخون کی پیداوار کے لیے بہت ضروری ہے۔یہ وٹامن سرخ رنگ کے ایک جوہر کی شکل میں ملتاہے۔یہ جسم کی تعمیراورمیوکس ممبرین کی صحت مندی کے لئے بھی مفید ہے۔

اس کی کمی سے پرنی شش انیمیا (مہلک) اورسب ایکیوٹ کمبائنڈ ڈی جنریشن آف سپائنل کارڈ ھوسکتی ہے۔

انجکشن کے ذریعے فوری طور پر جذب ھوجاتاہے۔جگر میں جمع رہتاہے۔اس کواگر منہ کے راستے استعمال کرایاجائے تواس کے جذب کروانے کے لیے گائے کا خشک دودھ ضروری ھوتاہے۔

**استعمال:۔** اس کوخون کی خطرناک کمی میں استعمال کرایاجاتاہے۔اس کوحرام مغز کی ڈی جنریشن میں استعمال کرایاجاتاہے۔اس دواکا استعمال سنگرہنی میں مفید ہے۔

**مقدارخوراک:۔** پرنی شش انیمیاکے علاج میں 50 سے 100 مائیکروگرام کے انجکشن ہفتے میں دوبار دیئے جاتے ہیں۔اس طرح یہ حالت دوماہ میں کنٹرول ہوجاتی ہے۔لیکن اس علاج کوجاری رکھنا چاہئے کیونکہ اس طرح سپائنل کارڈ کےعوارض بھی درست ھونے لگتے ہیں۔ھڈیوں کی گوداکام کرنے لگتاہے یعنی نارموبلاسٹیک عمل شروع ھوجاتاہے۔

نیوٹریشنل ڈیفی شینسی کی وجہ سے آنے والے میکروس ٹیک انیمیا میں فو لک ایسڈ زیادہ مفید ہے۔ لیکن اس کے ساتھ وٹامن B12 کا استعمال مفید رہتا ہے۔ اعصابی امراض میں اس کو وٹامن B1 اور وٹامن B6 کے ساتھ ملا کر استعمال کرانا مفید ہے۔

**اینیورین ہائیڈروکلورائیڈ ANEURINE HYDROCHLORIDE**

یہ دوا گولیوں اور انجکشن کی صورت میں استعمال ہوتی ہے۔ اینیورین ہائیڈروکلورائیڈ کی صورت میں حاصل ھوتی ہے۔ اس کو مختلف اناجوں مٹر، لوبیا، گندم، جگر، گردوں، انڈے کی زردی وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ آج کل مصنوعی طریقہ سے حاصل کی جاتی ہے۔

اس کی ضرورت پرانی بدہضمی، غیر متوازن غذا، شراب نوشی، حمل، دودھ پلانے سے پیش آسکتی ہے۔

**نکوٹینک ایسڈ NICOTINIC ACID**

اس کی مقدار خوراک 50 سے 250 ملی گرام تک ہے۔ یہ تیزابی قلمیں ھوتی ہے۔ 75 گنا سرد پانی میں حل پذیر ہے۔ اس کے علاوہ الکیز میں حل ھوسکتا ہے۔

**نکو ٹینا مائیڈ NICOTINAMIDE**

کڑوے ذائقے والی قلمیں ہیں۔ 1:1 سے پانی میں حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 50 سے 250 ملی گرام تک ہے۔ دوا کا استعمال منہ کے راستے اور انجکشن کی صورت ھوتا ہے۔

نکوٹینک ایسڈ اور نکوٹینا مائیڈ عام طور پر گندم کے آٹے، گوشت، گردوں اور کلیجی سے حاصل ھوتا ہے۔ یہ گوشت کے اندر آکسی ڈیش کے عمل کو فروغ دیتا ہے۔

اس کی کمی سے منہ پک جاتا ہے۔ دھڑکن ھوتی ہے، دماغی کمزوری آتی ہے۔

نکوٹینا مائیڈ اور نیکوٹینک ایسڈ اس کی کمی کی علامات کو دو ہفتے میں کنٹرول کر لیتا ہے۔ اس کی روزانہ کی ضرورت 20 گرام ھوتی ہے۔ نکوٹینک ایسڈ کے استعمال کے 30 منٹ کے اندر چہرہ سرخ ھو جاتا ہے۔ یہ علامات کم از کم 100 ملی گرام کی خوراک استعمال کرنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

## رائبوفلیوین RIBOFLAVINE

روک تھام کے لیے مقدار خوراک 2 ملی گرام سے 4 ملی گرام

ہے۔

علاج کے لیے مقدار خوراک 5 ملی گرام سے 10 ملی گرام ہے۔

دوا کا رنگ نارنجی زرد ہوتا ہے۔ پانی میں کسی قدر حل پذیر ہے۔

زیادہ تر دودھ، گوشت سے حاصل ھوتا ہے۔ کھانے میں سوڈا ڈالنے سے

ضائع ھو جاتا ہے۔ یہ ہائیڈروجن کی آکسی ڈیشن میں مدد دیتا ہے۔اس کی کمی سے ہونٹ سوج جاتے ہیں، زبان سرخ ہو جاتی ہے۔جسمانی اور دماغی تھکاوٹ آتی ہے۔

عام طور پر رائبوفلیون اور نیکوٹینا مائیڈ کی کمی اکٹھی ہوتی ہے۔اس وٹامن کی روزانہ کی ضرورت 2 ملی گرام ہے۔

## پیری ڈاکسین ہائیڈرو کلورائیڈ B6 (PYRIDOXINE HCl)

یہ وٹامن پروٹا ئین میٹابولزم میں مدد دیتی ہے۔یہ ٹراسن ایمی نیشن میں کام کرتی ہے۔امائنو گروپ اور کیٹو ایسڈ کی کمبی نیشن میں مدد کرتی ہے۔اس کی روزانہ ضرورت 2 ملی گرام تک ہے۔اسے وٹامن اے گرینولوسائی ٹوسز کی روک تھام اور اس کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کام کے لیے 150 ملی گرام بذریعہ ورید دیا جاتا ہے۔

اس کو حاملہ عورتوں میں قے روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مسکولر ڈس ٹرافی میں استعمال ھوتی ہے۔

## سائی اینو کوبالامین B12 (CYANO COBALAMINE)

وٹامن B12 کی پیدائش کرتا ہے۔اس کے علاوہ یہ نروس سسٹم، انتڑیوں کی میوکس ممبرین کی صحت کے لیے ضروری ہے۔خون کے اندر اس کی مقدار 450 مائیکرو گرام فی ملی گرام ہوتی ہے۔کم ھونے پر اس سے خون کی کمی ھو جاتی ہے۔

یہ وٹامن گوشت میں بکثرت ملتا ہے۔انجکشن کے ذریعے استعمال کرانے پر فوری جذب ہوجاتا ہے۔اور جگر میں جمع ھوجاتا ہے۔

## فولک ایسڈ FOLIC ACID

فولک ایسڈ وٹامن کی ہی ایک قسم ہے۔ یہ خلیات کی نشوونمااوراس کے بننے میں مدد کرتا ہے۔جگر میں جا کر شکل تبدیل کر لیتا ہے۔اس کی کمی سے خون کی کمی ھوجاتی ہے۔ W.B.C کی بھی کمی ھوجاتی ہے۔

اس وٹامن کا اخراج پیشاب کے ذریعے ھوتا ہے۔ اس کو دودھ پینے والے بچوں میں خون کی کمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔دوران حمل ہونے والی خون کی کمی میں مفید ہے۔

## وٹامن سی VITAMIN - C

وٹامن سی کو اسکا بک ایسڈ بھی کہا جاتا ہے۔اس کی دریافت اٹھارہویں صدی میں ھوئی۔وٹامن سی قدرتی طور پر پھلوں،سبز پتوں والی سبزیوں، لیموں،ٹماٹر،سنگترہ، مالٹا، چکوترا، گوبھی، پیاز وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ وٹامن دودھ میں بھی ھوتا ہے۔لیکن دودھ گرم کرنے پر یہ ضائع ھوجاتا ہے۔گوشت میں اس کی معمولی مقدار پائی جاتی

ہے۔سبزیوں کے باسی ھونے سے وٹامن ختم ہو جاتے ہیں۔

وٹامن سی چھوٹی آنت کے بالائی حصہ میں جذب ھوتا ہے۔اور خون میں شامل ہو جاتا ہے۔جسم کی مختلف بافتوں میں اس کی مقدار مختلف ہوتی ہے۔جگر، تلی، گردوں، لبلہ، دماغ اور ایڈرینل کی بافتوں میں اس کی کثیر مقدار جمع رہتی ہے۔اس کا اخراج گردوں کے ذریعے ہوتا ہے۔

وٹامن سی کولیجن نام کی پروٹین بناتا ہے۔یہ خلیات کو آپس میں پیوست کر دیتی ہے۔اگر یہ پروٹین نہ بنے تو زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔اس وٹامن کی وجہ سے جسم کے اندر آئرن کا انجذاب ہوتا ہے۔

وٹامن سی مسوڑھوں کو بہتر کرتا ہے۔ جسم کے اندر تھائی رائیڈ اور ایڈرینل گلینڈ کے کام کو بہتر کرتا ہے۔یہ جسمانی اور ذہنی دباؤ کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ پانی اور غذا کی آلودگی کو دور کرتا ہے۔اس کی کمی سے مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے۔مسوڑھے نرم ہو جاتے ہیں۔خون کی کمی ھو جاتی ہے۔زخموں کے مندمل ہونے کی رفتار سست ہو جاتی ہے۔قبل از وقت بڑھاپا آ سکتا ہے۔سستی، تھکاوٹ، بھوک کی کمی، پٹھوں کے درد کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

اسکے غذائی حصول کے لیے لیموں، سنگترے وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔اناج اور دھنیا میں ملتا ہے۔

**استعمال:۔** اس وٹامن کو جسم کے اندر وٹامن سی کی کمی پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو سکروی کے مرض میں استعمال کیا جاتا ہے۔مسوڑھوں سے خون آنے میں استعمال ہوتی ہے۔اس کو زخموں اور ہڈیوں کے فریکچر کو جلد مندمل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال کرانک انفیکشن میں بھی ھوتا ہے۔ اس کو حمل کے دوران بچے کی بہتر نشو ونما کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کو وزن کی کمی اور دل کی دھڑکن وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس دوا کو دوران حمل استعمال کروانے سے حاملہ کے پیٹ میں موجود بچے پر کوئی منفی اثر ظاہر نہیں ہوتا اس لیے اس دوا کو دوران حمل استعمال کرنا چاہیئے۔

**مقدار خوراک:۔** سکروی میں 500 ملی گرام سے 2 گرام تک روزانہ استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ زخموں میں اور جل جانے میں 500 ملی گرام روزانہ دیا جاتا ہے۔ وٹامن سی کی کمی میں 50 ملی گرام روزانہ دیا جاتا ہے۔

## VITAMIN - D وٹامن ڈی

وٹامن ڈی کو Calci Ferole بھی کہا جاتا ہے۔

یہ وٹامن قدرتی طور پر کاڈ مچھلی کے تیل، دودھ، مکھن، بالائی، انڈوں، سبزیوں وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔اس کے قدرتی حصول کا ایک ذریعہ دھوپ ہے۔جلد پر براہ راست دھوپ پڑنے سے ایک خاص کادہ وٹامن D میں تبدیل ہوجاتا ہے۔اس

طرح یہ ذریعہ قدرت کا انمول ذریعہ ہے۔

وٹامن ڈی کے انجذاب کے لیے صفراء ضروری ہے۔اس کو جذب کرنے میں چکنائی مدد کرتی ہے کیونکہ یہ چکنائی میں حل ہونے والا وٹامن ہے۔ یہ چھوٹی آنت میں جذب ہوتا ہے۔اس کا ذخیرہ جلد، جگر، دماغ اور ہڈیوں میں ہوتا ہے۔اس کا اخراج فضلے میں ہوتا ہے۔

یہ وٹامن آنتوں سے کیلشیم اور فاسفورس کو جذب کرتا ہے۔اور جسم کے اندران کے توازن کو قائم رکھتا ہے۔ یہ ہڈیوں کی گروتھ میں مدد دیتا ہے۔ یہ وٹامن پیرا تھائی رائیڈ گلینڈ کی صحت مند کارکردگی کے لیے ضروری ہے۔ یہ گلینڈ حالت پیشاب میں ہڈیوں اور دانتوں کی مناسب تعمیر کرتا ہے۔ یہ دانتوں کو کیڑا لگنے سے بچاتا ہے۔ دوران حمل بچے کی درست نشو ونما میں بہت مفید ہے۔

اس کی کمی سے کساح کا مرض ہوسکتا ہے۔ ہڈیوں کے امراض بالخصوص بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، عورتوں میں ہڈیوں کے امراض، سوکھا پن وغیرہ پیدا کرتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کو آنکھوں کی بینائی درست رکھنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔اس کو دانتوں، جلد، بالوں کی نشو ونما کے لئے استعمال کرایا جاتا ہے۔اس کو دوران حمل استعمال کرانے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا اس لیے اس کو دوران حمل استعمال کرایا جاسکتا ہے۔ بلکہ اس سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔اس کو دانتوں کے امراض پائیوریا

میں استعمال کرایا جاتا ہے۔بچوں کی ہڈیوں کے ٹیڑھاپن میں استعمال کرایا جاتا ہے۔
**مقدار خوراک:۔** بالغ افراد میں 100 سے 125 مائیکروگرام اور بچوں میں اس سے کم مقدار استعمال کرائی جاتی ہے۔اس کو ایک ماہ سے زیادہ استعمال نہیں کرانا چاہیئے۔

## وٹامن ای VITAMIN - E

وٹامن ای کو Toko Ferole بھی کہا جاتا ہے۔یہ وٹامن سب سے زیادہ گندم میں پایا جاتا ہے۔اس کے علاوہ اناجوں،سبزیوں،مکھن وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

اب تک اس کے آٹھ مرکبات معلوم ہو چکے ہیں جن میں سے سب کی ساخت ایک جیسی ہے۔یہ وٹامن چکنائی میں حل ہونے والا وٹامن ہے۔

وٹامن E بافتوں میں جمع رہتا ہے۔اس کا یہ ذخیرہ طویل عرصہ تک اس کی کمی نہیں ھونے دیتا۔اس کا 1/3 حصہ صفراء کے راستے اور 2/3 حصہ پیشاب کے راستے خارج ہوتا ہے۔

یہ خلیات کا تحفظ کرتا ہے۔اس کی وجہ سے بافتوں کو آکسیجن کی سپلائی ملتی ہے۔
یہ وٹامن جسمانی قوت اور تولیدی نظام کی زرخیزی میں بہترین کام کرتا ہے۔یہ وٹامن چکنائیوں والے ایسڈز،جنسی ہارمونز اور چکنائی میں حل ہونے والے وٹامنز کو آکسیجن

کے ذریعے ضائع ھونے سے بچاتی ہے۔

وٹامن ای شریانوں اور عروق شعریہ کو پھیلاتا ہے۔اس طرح یہ خون کو بافتوں تک جانے میں مدد دیتا ہے۔اس طرح بافتیں اور اعصاب طاقتور بنتے ہیں۔یہ خون کے لوتھڑوں کو تحلیل کرتا ہے اور ان کی تشکیل کو روکتا ہے لیکن خون کا عام انجماد اس سے متاثر نہیں ہوتا۔

اس کی کمی سے دل کے امراض، سینے کے امراض، لوتھڑوں میں اجتماع اور سٹروک جیسی حالت پیدا ہوتی ہے۔عورتوں اور مردوں کی تولیدی صلاحیت متاثر ھوتی ہے۔اور عورتوں میں حمل ضائع ھو جاتا ہے۔مردوں میں نامردی آتی ہے۔

اس کا قدرتی حصول نباتاتی تیل، گندم، سورج مکھی اور سویا بین سے ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** ایسے افراد جن میں چکنائی کا مال ابزارپشن ھو، ان کو استعمال کرایا جاتا ہے۔اس کو مردوں اور عورتوں کے تولیدی نقائص میں استعمال کرایا جاتا ہے۔اسقاط اور بانجھ پن میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جائے تو اس دوا کے استعمال سے حاملہ عورت کے پیٹ میں موجود بچے پر کوئی منفی اثر نہیں ہوتا اس لیے اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کو 50 ملی گرام سے 100 ملی گرام کی مقدار خوراک میں

منہ کے راستے دیا جاتا ہے۔ بہت خاص حالات میں اس کا انجکشن لگایا جاتا ہے۔

## وٹامن کے VITAMIN - K

وٹامن کے چکنائی میں حل ہونے والے مرکبات ہیں۔ یہ وٹامن سبز پتوں والی سبزیوں میں بکثرت ملتا ہے۔اس کے علاوہ اناجوں، سبز ترکاریوں، پالک، گوبھی، گاجر میں پایا جاتا ہے۔

اگر اس وٹامن کی کمی ہوجائے تو خون بند نہیں ھوتا اس کی کمی سے یرقان ہوجاتا ہے۔ یہ وٹامن جگر کے فعل کو درست کرتا ہے۔ اگر جسم میں صفراء کی کمی واقع ہوجائے تو اس کا انجذاب جگر اور آنتوں میں کم ہوتا ہے۔اس کو انجماد خون والا وٹامن بھی کہا جاتا ہے۔ پرتھرمبین کے بننے میں اس وٹامن کی لازمی ضرورت ہوتی ہے۔

حاملہ عورت کو اگر زچگی سے قبل اس وٹامن کا استعمال کرایا جائے تو زچہ اور بچہ دونوں جریان خون کے خطرہ سے بچ جاتے ہیں۔اس وٹامن کو سبک رفتار وٹامن کہا جاتا ہے۔ یہ وٹامن بلڈ ا یگیولیشن میں بڑا ضروری حصہ لیتا ہے۔

**استعمال:۔** اس وٹامن کو جریان خون، یرقان سدی میں کامیابی سے استعمال کرایا

جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** مصنوعی طور پر تیار کردہ می نیفتھون کے اثرات وٹامن کے کی طرح کے ہوتے ہیں۔اس کے 5 ملی گرام کے روغنی محلول کو عضلاتی انجکشن کیا جاتا ہے۔

## می نیفتھون MENAPHTHONE

می نیفتھون وٹامن کے کی تاثیر رکھتی ہے۔اس کا 0.5 فیصد تیل والے سلوشن کا انجکشن دیا جاتا ہے۔ یہ منہ کے راستہ استعمال نہیں ہوتی کیونکہ معدہ میں خراش پیدا کرتی ہے۔اس کی کمی سے کلاٹنگ ٹائم بڑھ جاتا ہے۔ جریان خون زیادہ ہوتا ہے کیونکہ پروتھرامبین کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

می نیفتھون (وٹامن کے) کو مندرجہ ذیل صورتوں میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

- آپریشن کے بعد ہونے والے یرقان میں استعمال ہوتا ہے۔
- اینٹی گوا یگیولنٹ علاج کے دوران استعمال کیا جاتا ہے۔
- جریان خون کو روکنے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔ جب یہ جریان خون پروتھرامبین کی کمی سے ہوا ہو۔

## VITAMIN -P وٹامن پی

وٹامن پی کینو، سنگترہ، مالٹا وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ یہ وٹامن دوران خون کو درست رکھتا ہے۔ اس کی کمی ہو جانے سے خون عروق شعریہ سے نکل کر زیر جلد جمع ہو جاتا ہے۔

اس کی کمی سے ہیموفیلیا ہو سکتا ہے۔ یہ وٹامن درد گردہ اور دیگر امراض میں مفید ھوتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر وٹامن سی سے ملا ہوتا ہے۔

یہ ایک مؤثر گلائی کوسائیڈ کہلاتا ہے۔

## وٹامن بی کمپلیکس

## VITAMIN - B COMPLEX

وٹامن بی کمپلیکس اصل میں وٹامنز کا ایک مجموعہ ہے۔

ان کو اعصابی کمزوری، بخار کی کمزوری، پٹھوں کی کمزوری، عام کمزوری اور بھوک نہ لگنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ ایام کی خرابی میں بھی مفید ہے۔

## MULTI VITAMINS ملٹی وٹامنز

ملٹی وٹامنز بھی مختلف وٹامنز کا مجموعہ ہیں۔ مختلف کمپنیاں مختلف وٹامنز پر مشتمل فارمولوں کے تحت ان کی تیاری کرتی ہیں۔

اس طرح کی ادویات کو جسم کے اندر وٹامنز کی کمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ملٹی وٹامنز میں وٹامن A، وٹامن B1، B2، B6، B12، وٹامن C، وٹامن E، فولک ایسڈ، نکتھامائیڈ اس کے علاوہ بہت سے اجزاء جیسے کیلشیم پینٹونیٹ، لائی سین، سلی نیم اور بہت سے اجزاء شامل ہو سکتے ہیں۔

## 30) منرلز MENERALES

منرلز ہماری جسمانی صحت کے لیے بہت ضروری ہیں۔ ذیل میں ان کا ذکر کیا جارہا ہے:

### کیلشیم CALCIUM

کیلشیم جسم کے لیے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ یہ ہڈیوں کے لیے بہت اہم کام کرتا ہے۔ لیکن اسکے علاوہ بھی جسم میں اس کے فائدہ ہیں۔ اس کی کمی سے بہت سے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔

**استعمال:۔** اس کو خون میں کیلشیم کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جسمانی طور پر کیلشیم کی کمی اور اس سے پیدا ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔اس کا استعمال Cardic Arrest میں کرایا جاتا ہے۔غذا میں کیلشیم کے اجزاء کم ہو تو اس کو ادویاتی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

کیلشیم کو دانتوں اور ہڈیوں کی نشوونما بہتر بنانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو دوران حمل استعمال کرانے کے بارے میں درست علم نہیں ہے اس لیے اس کو دوران حمل احتیاط سے استعمال کرائیں۔دل اور گردوں کے امراض میں احتیاط سے استعمال کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** کیلشیم کو ادویاتی طور پر بہت سی اقسام میں مثلاً کیلشیم کاربونیٹ، کیلشیم پتھو لیٹ، کیلشیم لیکٹیٹ، کیلشیم آر کو، کیلشیم گلوکونیٹ وغیرہ کی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔اس لیے اس کی مقدار خوراک کے لیے استعمال ہونے والی دوا کے لیے کمپنی کی طرف سے مقرر کردہ مقدار خوراک پا انحصار کریں۔

## پوٹاشیم POTASSIUM

پوٹاشیم بھی جسم کے لیے ایک اہم جز ہے۔اس کی کمی سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

**استعمال:۔** اس کو جسم میں پوٹاشیم کی کمی پورا کرنے کے لیے استعمال کرایا جاتا ہے۔جب اس طرح کی پیشاب آور ادویات کا استعمال کرایا جارہا ہو۔ جو پوٹاشیم کا

اخراج کرتی ھوں تو ان کے ساتھ پوٹاشیم کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

پوٹاشیم کو لیول کم ھونے سے دل کی دھڑکن بے قاعدہ ھو جاتی ہے لہٰذا اس کو اس حالت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جائے تو حاملہ عورت کے پیٹ میں موجود بچے پر کوئی منفی اثر نہیں ھوتا اس لیے اس دوا کو دوران حمل استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

گردوں کے فیل ھونے میں اس دوا کا استعمال نہ کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی مقدار خوراک کا فیصلہ ڈاکٹر حالات کے مطابق کرتا ہے۔اس کو منہ کے راستے اور ورید کے ذریعے استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

## لیڈ (سیسہ) LEAD

لیڈ کا سلوشن مقامی طور پر زبردست اثر کرتا ہے۔ یہ ایک سٹرانگ اسٹرنجنٹ ہے۔ یہ پروٹین اور البیومن کو ایکیو لیٹ کر دیتا ہے جو زخم کے اوپر حفاظتی تہہ بنا لیتی ہے۔اس کے ساتھ خون کی نالیاں سکڑتی ہیں اور خون بہنا بند ھو جاتا ہے۔

لیڈ سالٹ سالویل حالت میں سموتھ مسلز کو سکیڑتے ہیں اس لیے اگر ان کو اندرونی استعمال میں لایا جائے تو انتڑیوں میں مروڑ اُٹھتا ہے اور اگر اس سے یوٹرس کی کنٹریکشن ھو تو ابارشن ہو سکتی ہے۔

اس کے اسٹرنجنٹ اثر سے قبض ہو سکتی ہے۔ اختیاری عضلات اگر تھک جائیں تو لیڈ سالٹس کی وجہ سے مفلوج بھی ہو سکتے ہیں اس طرح کا اثر عضلات پر ڈائریکٹ ہوتا ہے۔ اعصاب کے ذریعے نہیں ہوتا۔

لیڈ سالٹس کا اندرونی استعمال نہیں کیا جاتا کیونکہ ان کے اندر سمیت بہت ہوتی ہے۔ بیرونی طور پر لیڈ سالٹس اینٹی سپٹک اثر بھی رکھتے ہیں۔

لیڈ سب ایسی ٹیٹ کے سٹرانگ سلوشن کا بیرونی استعمال گندے زخموں کو صاف کرنا ہے۔ اور ایگزیما میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ایگزیما سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔ خارش اور اری ٹیشن ختم ہو جاتی ہے۔ اس کو ڈائیلوییٹ کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

لیڈ ایسی ٹیٹ کے سٹرانگ سلوشن کے استعمال سے ایکیوٹ پوائزننگ ہو سکتی ہے۔ پیٹ میں جلن ہو سکتی ہے۔ مروڑ اُٹھ سکتا ہے، منہ، خشک ہو سکتا ہے، قے ہو سکتی ہے۔ یہ علامات مقامی اری ٹیشن کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ بدن ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ نبض کمزور ہو جاتی ہے، پاخانہ سیاہ ہو سکتا ہے۔

لیڈ کی کرانک پوائزننگ بھی ہو سکتی ہے۔ اس طرح کی حالت ان لوگوں میں ہوتی ہے جو کیسی ایسی فیکٹری میں کام کرتے ہوں جہاں سے لیڈ بتدریج جسم کے اندر جا رہا ہو۔ پیٹ درد ہو سکتا ہے، قولنج ہو سکتا ہے، قبض ہو جاتی ہے، کمزوری اور خون کی کمی

پیدا ھوتی ہے۔ مسوڑھوں پر نیلی لکیریں پڑ جاتی ہیں۔

مذکورہ بالا علامات پینٹروں میں بھی پیدا ھو سکتی ہیں کیونکہ وہ پینٹ کا استعمال کرتے ہیں اور اس میں لیڈ شامل ھوتا ہے۔ آعصاب پر اثر ھونے سے آپٹک نیورائیٹس پیدا ھو سکتا ہے۔ ٹانگوں میں درد اور کمزوری ھوتی ہے۔ نیفرائیٹس ہوسکتا ہے، پاگل پن آسکتا ہے۔ اس طرح کے مریضوں میں دودھ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

لیڈ سے متعلق مندرجہ ذیل ادویات استعمال ہوتی ہیں:

سٹرانگ لیڈ سب ایسی ٹیٹ سلوشن                    Strwng Lead

Subacetate Solution

ڈائیلیوٹ لیڈ سب ایسی ٹیٹ سلوشن                    Dilute Lead sub

Acetate Solution

## سلور ( چاندی )                    SILVER

سلور سالٹس کا بیرونی استعمال اینٹی سپٹک کا اثر رکھتے ہیں۔ ان کو ڈسٹلڈ واٹر میں بنایا جاتا ہے اور نیلے رنگ کی بوتلوں می ں رکھا جاتا ہے کیونکہ روشنی کے اثر سے سلور سالٹس اور اس کے مرکبات سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ان سالٹس کو جہاں جلد پر لگایا جاتا ہے وہاں جلد پر کالے دھبے ظاہر ہوتے ہیں۔

سلور سالٹس پروٹین کے ساتھ مل کر پروٹین کو ایگیو لیٹ کر دیتے ہیں۔سلور سالٹس جسے پروٹارگل اور ارجی لول زیادہ اری ٹینٹ نہیں ھوتے اور دیر تک اثر کرتے ہیں۔لیکن ان کا اینٹی سپٹک اثر سلور نائیٹریٹ جیسا نہیں ھوتا۔سلور نائیٹریٹ ایک کاسٹیک اثر رکھتا ہے۔اس مقصد کے لیے 2% سلوشن میں ککروں کے علاج کے لیے آنکھ کے پپوٹوں کے اندر کی طرف لگا کر نمک والے پانی سے دھویا جاتا ہے تاکہ زائد سلور نائیٹریٹ پریسی ٹیٹ ہو کر دھل جائے۔سلور نائیٹریٹ کے مسلسل استعمال سے آنکھوں کے اردگرد سیاہ حلقے بن جاتے ہیں۔آج کل اس کا استعمال کم ہو گیا ہے۔

**استعمال:۔** اس کو مقامی طور پر ٹرے کوما کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

سلور نائیٹریٹ 2% کو سپرٹ میں پھنسیوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔سلور نائیٹریٹ 2% گلے کی پرانی سوزش ختم کرنے کیے لیے استعمال ھوتا ہے۔

آرجی رول 5% کو ناک میں ڈالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔سلور نائیٹریٹ 2% پانی میں مسوڑھوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ سلور نائیٹریٹ 2% کو پانی یا سپرٹ میں وارٹس کو جلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سلور نائیٹریٹ 2% کے غرارے کرنا سگریٹ نوشی چھوڑنے کے لیے مفید ہے۔سلور نائیٹریٹ کو اندرونی طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔

## کاپر سلفیٹ COPPER SULPHATE

کاپر سلفیٹ کا فارمولا $CuSO_4$ ہے۔ یہ گہرے نیلے رنگ کی قلمی صورت میں ملتا ہے۔ یہ ادویات میں استعمال ھوتا ہے۔

بیرونی طور پر ہی جلد پر سٹرانگ کاسٹیک اثر رکھتا ہے۔ جب اس کا ہلکا سلوشن تیار کیا جاتا ہے تو یہ سٹرانگ اسٹرنجنٹ اور ہیموسٹے ٹیک خاصیت رکھتا ہے۔ یہ ایک زبردست سٹرانگ اینٹی سیپٹک ہے۔ یہ فنگس کی نشو ونما کو کامیابی سے روکتا ہے۔ یہ اثر بہت ہلکے سلوشن میں بھی ہوتا ہے۔

اس کے اندرنی استعمال سے اُلٹیاں آنے لگتی ہیں۔ اپنے کاسٹیک اثر کی وجہ سے معدے میں سوزش لاتا ہے، زخم بھی پیدا کرسکتا ہے۔

6. گرام دینے سے اُلٹیاں آنے لگتی ہیں۔ زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے چند دن کے بعد جگر کو نقصان پہنچ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے یرقان ھوجاتا ہے۔ یہ انتڑیوں میں آہستہ آہستہ جذب ھوتا ہے اور اس کا اخراج گردوں کے علاوہ بائل میں بھی ھوتا ہے۔

کاپر سلفیٹ عضلات پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ اس حوالہ سے دل کے عضلات کو بھی متاثر کرتا ہے۔ بیرونی طور پر بطور اسٹرنجنٹ استعمال ھوتا ہے۔ اس لیے اس کا 0.5 فیصد سلوشن استعمال ہوتا ہے۔

رنگ ورم کے علاج میں کاپر اولی ایٹ 10 سے 20 فیصد مرھم استعمال کی

جاتی ہے۔اندرونی طور پر اس کو تے لانے کیلیئے استعمال کیا جاتا ہے۔بالخصوص فاسفورس کی پوائزننگ میں مفید ہے۔

سگریٹ چھڑانے کے لیےاس کے 1% محلول کے غرارے کرائے جاتے ہیں اور یہ عمل دن میں تین بر دوہرایا جاتا ہے۔

## پوٹاشیم پرمینگانیٹ POTASSIUM PER MANGANITE

پوٹاشیم پرمینگانیٹ ایک سٹرانگ آکسی ڈائزنگ ایجنٹ ہے۔اس وجہ سے یہ اینٹی سیپٹک اثر رکھتا ہے۔اس کو لال دوایا کنوئیں والی دوا بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کو اکثر کنوؤں میں جراثیم کشی کے لیے ڈالا جاتا ہے۔اس کا استعمال گندے زخموں، پھوڑوں اور ناسور کو دھونے کے لیے کیا جاتا ہے۔

پانی میں اس کے تیار کردہ لوشن کو کانڈی لوشن کہا جاتا ہے۔اس کو زہر خوردنی کے مریضوں میں معدہ دھونے کے لیےاستعمال کیا جاتا ہے۔فیکٹریوں میں اس کے ساتھ کام کرنے سے زہریلے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔اس صورت میں پارکن سن سے مشابہہ علامات ظاہر ہوتی ہے۔اس کے غبار کے اندر جانے سے نمونیہ ہوسکتا ہے۔

اگر کسی کو کتا کاٹ لے تو اس کے زخم کو چیر کر اس میں ڈالنا مفید ہے۔اس سے زخم جل جاتا ہےاور زہر آکسی ڈائیز ہوجاتا ہےلیکن اس عمل سے زخم بڑا ہوسکتا ہے۔

## ایلومینیم ALUMINIUM

ایلومینیم سے متعلق سالٹس اور اس کی ادویات مندرجہ ذیل ہیں:

## ایلومینیم ہائیڈرو آکسائیڈ ALUMINIUM HYDROXIDE

یہ سفید رنگ کا پاؤڈر ہے۔ یہ پانی میں نہ حل پذیر ہے۔

اس کی مقدار خوراک 3 سے 6 گرام تک ہے۔

## ایلومینیم ہائیڈرو آکسائیڈ جیل

## ALUMINIUM HYDROXIDE GEL

یہ ایلومینیم ہائیڈرو آکسائیڈ سے تیار کیا جانے والا سسپنشن ہے۔

اسکی مقدار خوراک 4 سے 8 ملی لیٹر ہے۔

ایلومینیم ہائیڈرو آکسائیڈ معدہ میں پہنچ کر معدہ کے ہائیڈروکلورک ایسڈ کے ساتھ مل کر عمل کرتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ایسڈ نیوٹرالائز ہو جاتا ہے اور ایلومینیم کلورائیڈ بن جاتا ہے۔ ایمفو ٹیرک خواص کی وجہ سے اس عمل میں یہ بیس تبدیل نہیں ہوتا چنانچہ جسم کے اندر ایلکلوسز پیدا نہیں ہوتا۔

معدے میں تیزابیت کی زیادتی معدے میں سوزش پیدا کر سکتی ہے اور اگر کوئی زخم موجود ھو تو وہ ٹھیک نہیں ہوتا۔ چنانچہ یہ دوا معدے کی تیزابیت کی زیادتی کو کم کرنے

میں اور پیپ پیپٹک السر کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔اس کے استعمال سے
معدے کی PH چار تک قائم رکھی جا سکتی ہے۔

خشک حالت میں یہ زیادہ مفید نہیں ہوتی، جیل زیادہ مفید ہے۔ سس پنشن
بنانے کے لیے اس کو گلائی سین سے ملایا جاتا ہے۔ان ادویات کو تھوڑے وقفے سے
استعمال کرانے سے فائدہ ھوتا ہے۔

## ایلم ( پھٹکری ) ALUM

ایلم ( پھٹکری ) کو بھی ادویات کی تیاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے
تیار ھونے والی ادویات اور ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔ یہ ایلومینیم کا سلفیٹ ہے۔
یہ شفاف اور بے رنگ ہوتی ہے۔قلموں کی صورت میں ہوتی ہے۔ یہ پانی اور گلیسرین
میں حل ھونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

بیرونی طور پر پھٹکری ایک اسٹرنجنٹ اور ہیمو سٹے ٹک اثر رکھتا ہے۔ان اثرات
کو کسی زخم اور کٹی ھوئی جگہ پر دیکھا جا سکتا ہے۔

اس کے اندرونی استعمال سے قبض ہوسکتی ہے۔اگر اس کو زیادہ مقدار میں
استعمال کرایا جائے تو اس سے خراش ہوسکتی ہے، متلی ہوسکتی ہے، قے آسکتی ہے۔

## ہیوی کے اولین HEAVY KAOLIN

یہ ایک ایلومینیم سلی کیٹ پاؤڈر ہے۔ یہ نرم سفید غیر حل پذیر پاؤڈر ہے۔

## کے اولین پلٹس KAOLIN POULTICE

یہ کے اولین، بورک ایسڈ، میتھائیل سیلی سلیٹ، پیپر منٹ آئل، تھائی مول اور گلیسرین سے تیار کردہ ایک پلٹس ہے۔

## لائیٹ کے اولین LIGHT KAOLIN

یہ صاف شدہ ایلومینیم سلی کیٹ ہے۔ یہ ایک ہلکا سفید اور پانی میں غیر حل پذیر پاؤڈر ہے۔ لائیٹ کے اولین کا اندرونی استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اس سے انتڑیوں کی خراش دور ہوتی ہے۔ جراثیموں کے زہر کو اپنے گرد پکڑ لیتی ہے۔ یہ نہ حل ھوتی ہے اور نہ جذب ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو زیادہ مقدار میں دیا جاسکتا ہے۔ یہ بچوں کے اسہال میں مفید ہے اس لئے اس کو جزوی طور پر بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پاخانے کے ساتھ خارج ھو جاتی ہے۔ اسکی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ اس کو پڑیا کی صورت بھی استعمال کرتے ہیں۔

کے اولین کی پلٹس کو ہمیشہ گرم حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ورم کو تحلیل کرنے کے لیے کچے پھوڑے کو پکانے کے لیے، ریوماٹزم کے درد میں افاقہ کے لیے کپڑے پر لگا کر گرم گرم باندھی جاتی ہے۔ تمام قسم کی پلٹس صرف گرمائش کے ذریعے فائدہ دیتی ہیں۔

## آئرن (لوہا) IRON

آئرن (لوہا) یا فولاد جسم کا ایک بہت بڑا اجزہ ہے۔ اس کا جسم کے لیے کیا فائدہ ہے، اس کا استعمال کیا ہے اور اس کی کون سی اشکال ادویاتی طور پر استعمال ہوتی ہیں، ان کی مندرجہ ذیل میں تفصیل بیان کی جاتی ہے:

### فیرس سلفیٹ FERRUS SULPHATE

یہ زرد سبزی مائل قلموں کی صورت میں ہوتی ہے۔ یہ پانی میں حل پذیر ہے۔ اس کو ادویاتی شکل دے کر استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.2 سے 0.3 گرام ہے۔

### ڈرائیڈ فیرس سلفیٹ DRIED FERUSS SULPHATE

اس میں 77% سے زیادہ فیر سلفیٹ ہوتا ہے۔

یہ خشک پاؤڈر کی صورت ہوتی ہے۔ اس کو ادویاتی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 60 سے 200 ملی گرام ہے۔ یہ 200 ملی گرام کی گولیوں میں دستیاب ہے۔ اور استعمال ہوتی ہے۔

### فیرک امونیم سائٹریٹ FERRIC AMMONIUM CITRATE

اس میں آئرن اور امونیم سائٹریٹ شامل ہوتا ہے۔ اس کے 40 گرام

پاؤڈر میں 8 گرام آئرن ہوتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 1 سے 3 گرام ہے۔استعمال حسب ضرورت ہوتا ہے۔

## فیرس گلوکونیٹ FERROUS GLUCONATE

اس کو فیرس سلفیٹ اور بیریم گلوکونیٹ کے ملاپ سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک سبزی مائل گرے رنگ کا پاؤڈر ہوتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 300 سے 600 ملی گرام تک ہے۔

جیسے ذکر کیا جاچکا ہے کہ آئرن انسان کے جسم کا بہت بڑا اور اہم جز ہے۔خون کے اندر موجود ہیموگلوبن میں اس کی کثیر مقدار موجود ہوتی ہے۔جسم میں خون کی کمی سے جسم کے اندر ہیموگلوبن کی کمی ہو جاتی ہے۔اس کی اصل وجہ فولاد کی کمی ہوتی ہے۔

اس مرض کو آئرن کی ڈیفی شینسی یا انیمیا کہا جاتا ہے۔بعض اوقات ایسی صورت ہوتی ہے کہ جسم کو فولاد کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔اس حالت میں زائد فولاد نہ ملے تو جسم میں انیمیا کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔عام طور پر جسم میں فولاد کی ضرورت غذائی اجزاء سے پوری جاتی ہے لیکن اگر غذا اس کی ضرورت پوری نہ کر سکے تو اس کو دوا کی صورت میں استعمال کرایا جاتا ہے۔غذائی طور پر فولاد پالک، مٹر، کلیجی وغیرہ میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

عورتوں میں دوران حمل اس کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔بچوں میں بھی اس

کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ دوران حمل اس کی 12 ملی گرام روزانہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جسم کے اندر جانے والے فولاد میں سے صرف 20 فیصد مقدار جسم میں جذب ہوتی ھے۔ فولاد کی آرگینک صورت کی بجائے صرف این آرگینک نمکیات ہی معدے کے اندر اور ڈیوڈینم کے اندر جذب ھوتے ہیں۔ اس کی فیرس کی صورت جلد جذب ہو جاتی ہے۔

عورت کی دودھ کے مقابلہ میں بھینس کے دودھ میں فولاد کم ہوتا ہے اسی وجہ سے جو بچے ماں کے دودھ کی بجائے بھینس کا دودھ استعمال کرتے ہیں ان میں فولاد کی کمی ہوسکتی ہے۔ اوران میں انیمیا ہوسکتا ہے۔

جسم کے اندر فولاد جگر کے اندر فیری ٹین کی صورت میں جمع ھوتا ہے۔ جسم اس کو ضرورت سے زیادہ جسم کے اندر نہیں رکھتا بلکہ فالتو فولاد خارج کر دیتا ہے۔ خون کے R.B.C کے تباہ ہونے سے جو فولاد نکلتا ہے، وہ جگر میں اسٹور ھو جاتا ہے۔ اور بوقت ضرورت جسم اس کو استعمال کرتا ہے۔ جسم کے اندر بہت زیادہ مقدار میں فولاد جمع ھو جانے سے بھی مرض ہوسکتا ہے۔ جسم کو ہیموکرومےٹوسز کہا جاتا ہے۔

ایک خاص ایجنٹ جس کو ڈیس فیری آکسامین کہا جاتا ہے، یہ جسم کے اندر فولاد کے انجذاب کو روک دیتا ہے۔ روزانہ جسم سے پیشاب اور صفراء کے ذریعے سے تقریباً 1.5 ملی گرام فولاد خارج ہوتا ہے۔ روزانہ تقریباً جو ہیموگلوبن تباہ ہوتی ہے اس سے

26 ملی گرام آئرن خارج ہوتا ہے اور اس کی زیادہ مقدار دوبارہ استعمال ہو جاتی ہے۔

آئرن بیرونی طور پر اسٹرنجنٹ اثر رکھتا ہے۔اس حوالہ سے فیرک سالٹس زیادہ اہم ہے۔اس سے خراش اور سوزش پیدا ہوتی ہے۔آئرن کے نمکیات منہ کے راستے استعمال کرانے سے دانت اور زبان کا رنگ سیاہی مائل ہوسکتا ہے۔فولاد کے استعمال سے پاخانے کا رنگ بھی سیاہ ہو جاتا ہے۔ یہ رنگ آئرن سلفائیڈ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

فولاد کو اندرونی طور پر استعمال کرنے سے قابض اثر پیدا ہوسکتا ہے۔اس کے علاوہ معدہ میں خراش کی وجہ سے گسٹرائیٹس کی علامات پیدا ہوسکتی ہے۔اس سے سینے کی جلن ھوسکتی ہے، اسہال آسکتے ہیں۔

آئرن کی زیادتی کی وجہ سے سردرد ھوسکتا ہے، سر چکرا سکتا ہے، گھبراھٹ ہوسکتی ہے، سینے میں جلن، بلڈ پریشر کی کمی اور شاک کی حالت پیدا ہوسکتی ہے۔این کیفلو پیتھی کی علامات پیدا ہوسکتی ہے۔ہیموکرومےٹوسز، فیٹی ڈی جنریشن آف لیور کی حالت پیدا ہوسکتی ہے۔

بچوں میں آئرن کی زیادتی سے قے آسکتی ہے۔شاک کی حالت یا قوما کی حالت پیدا ہوسکتی ہے۔اس کی وجہ فیری تین ہوسکتی ہے۔اس سے موت بھی ہوسکتی ہے۔

آئرن میں بہت قلیل مقدار میں کاپر شامل کرنے سے اس کی افادیت بہت بڑھ جاتی ہے۔ آئرن کو خون کی کمی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خون کی کمی انیمیا میں اس کا استعمال لازم ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں دوران حمل یا حیض کی زیادتی سے انیمیا ہو سکتا ہے۔ بچوں کے انیمیا، جریان خون کی وجہ سے ہونے والا انیمیا، ہیمولی ٹیک انیمیا، ملیریا سے ہونے والا انیمیا، نیوٹریشنل انیمیا سب حالتوں میں فولاد مفید ہے۔

اس کو منہ کے راستہ اور انجکشن کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

## مرکری (پارہ) MERCURY

مرکری (پارہ) اور اس کی مختلف سالٹس کی تفصیل ہم مندرجہ ذیل میں بیان کر رہے ہیں۔ پارہ ایک مائع حالت کی دھات ہے جو ٹھہرتا نہیں ہے، حرکت کرتا رہتا ہے۔ اس کی اسی حالت کی وجہ سے اس کو سیماب کہا جاتا ہے۔

## یلو مرکیورک آکسائیڈ YELLOW MERCURIC OXIDE

اس میں مرکیورک کلورک کلورائیڈ اور کاسٹک سوڈا کا ملاپ ہے۔

یہ زرد رنگ کا پاؤڈر ہوتا ہے۔ پانی میں نہ حل پذیر ہے۔ اس کا اندرونی استعمال نہیں ہوتا۔ اس کا فارمولا $HgO$ ہے۔

## مرکیورک آکسائیڈ آئی آئنٹ منٹ Mercuric Oxide Eye Ointmint

اس کا استعمال آنکھوں کے امراض میں ہوتا ہے۔ اس میں ییلو مرکیورک

آکسائیڈ شامل ہوتا ہے۔

## مرکیورک کلورائیڈ

## MERCURIC CHLWRIDE

یہ سفید بھاری غیر حل پذیر اور کسی قدر بے ذائقہ دوا ہے۔اس کے استعمال کی تفصیل آگے آئے گی۔

## فینائیل مرکیورک نائٹری PHENYL MERCURIC NITRATE

یہ ایک سفید قلم دار پاؤڈر ہوتا ہے۔ یہ 1:160 سے اُبلتے پانی میں حل پذیر ہے۔ یہ فلکسڈ ویجی ٹیبل آئل میں زیادہ حل پذیر ہے۔

**تفصیل:۔** بیرونی طور پر مرکری اور اس کے نمکیات اپنے زہریلے اثر کی وجہ سے جراثیم کش اور اینٹی سیپٹک اثر رکھتے ہیں۔اس کے حل ہونے والے این آرگینک نمکیات فنگی سائیڈل اور پیراسی ٹی سائیڈل اثرات رکھتے ہیں۔

مرکری پرکلورائیڈ ایک بہت بڑا اینٹی سیپٹک اور سپری سائیڈل ہے۔اس کا پچاس ہزار گنا ڈائیلوشن بھی سپرمے ٹوزا کو مار سکتا ہے۔سٹرانگ سلوشن کاسٹیک اثر رکھتا ہے۔

مرکری کے نہ حل ہونے والے نمکیات بھی اینٹی سیپٹک اثرات رکھتے ہیں لیکن یہ دیر سے اثر کرتے ہیں۔خالص مرکری اور اس کے نمکیات دونوں کو اگر جلد پر ملا جائے

اورآہستہ آہستہ جذب کیا جائے تو کچھ عرصہ کے بعد اپنے زہریلے اثرات ظاہر کر دیتے ہیں۔

مرکری اوراس کے نمکیات کی خاصیت یہ ہیکہ یہ بتدریج ہوامیں تحلیل ہوتے رہتے ہیں۔اس لیے یہ پھیپھڑوں میں جاکرزہریلے اثرات پیدا کر سکتے ہیں۔

اندرونی طور پرمرکری اوراس کے نمکیات کے استعمال سے معدے اور انتڑیوں میں معمولی خراش پیدا ہوتی ہے۔اس کی وجہ سے قبض کشائی ہوسکتی ہے۔مرکری کوخالص حالت میں استعمال کرنا ہوتو بہت باریک ذرات بنا کراستعمال کرایا جاتا ہے۔اس طرح یہ سلفائیڈزاورکلورائیڈز میں تبدیل ہوکرحل ہوتے ہیں اوراثر کرتے ہیں۔نہ حل ہونے والامرکب سب کلورائیڈ آف مرکری (کیلومل) معدے میں تبدیل ھوئے بغیرگزرجاتا ہے۔یہ انتڑیوں میں جاکرخراش پیدا کرتا ہے۔اس کازیادہ اثر بڑی آنت کولن پرہوتا ہے۔اس کی وجہ سے پاخانہ کھل کرآتا ہے۔

مرکری کے نمکیات صفراءکوخارج کرنے میں مدد کرتے ہیں۔لیکن کہ اثرلازمی نہیں ہے۔مرکری کے نمکیات Sliva کی مقدارمیں اضافہ کرتے ہیں۔مرکری کے نمکیات صفراءاورتھوک کے علاوہ پسینےاوردودھ میں بھی خارج ہوتے ہیں۔

پارے کے مرکبات پیشاب آوراثر بھی رکھتے ہیں۔عام حالات میں یہ اثر نظرنہیں آتالیکن جب جسم میں استسقاء کی حالت ھوتب اس طرح کے اثرات نمایاں

ھوتے ہیں۔اور مرکری جب پیشاب کے راستے خارج ہوتا ہے تو اس سے ایکیوٹ نیفرائیٹس پیدا ھوسکتا ہے۔مرکری کے نمکیات گردے کے ٹیوبیولز سے پانی کے دوبارہ انجذاب کو روک دیتے ہیں۔اس کی وجہ سے پیشاب کے راستے پانی کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ٹیوبیولز میں سے پانی کا انجذاب روکنے سے انزائم میں نقص آتا ہے۔پارہ اور اس کے مرکبات جسم سے جلد خارج نہیں ہوتے بلکہ جگر، گردوں اور تلی میں جمع ھونے لگتے ہیں۔ان کا اخراج زیادہ تر پیشاب اور پاخانے میں ہوتا ہے۔

مرکری پرکلورائیڈ اور کرکری وآکسی سایانائیڈ کوبطور اینٹی سپٹک اورڈس انفیکٹ ٹینٹ کے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو ایک ہزار گنا ڈائیلوشن کی صورت استعمال کیا جاتا ہے۔مرکری سالٹس کو جوئیں مارنے کیلیئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔مرکری پر کلورائیڈ لوشن کو اس مقصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مرکری سالٹس کو رنگ ورم اور فنگس کے خاتمہ کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مرکری پر کلورائیڈ کا لوشن، فینائیل مرکیورک نائیٹریٹ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔مرکیورک نائیٹریٹ کا لوشن وارٹس کو جلانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔رنگ ورم کے لیے نائیٹریٹ کی ہلکی مرہم استعمال کی جاتی ہے۔

اندورنی طور پر مرکری کو بطور قبض کشا استعمال کیا جاتا ہے۔اس مقصد کے لیے کیلومل کو زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔سوتے وقت اس کا جلاب دیا جاتا ہے۔اس دوا کو

عادتاً قبض کی صورت میں استعمال کرانا غلط ہے۔ بلکہ اسکو کبھی کبھار ہی استعمال کرانا چاہیئے۔

## ریڈیم RADIUM

ریڈیم ایک ایلی میٹ ہے۔اس کے نمکیات بنائے جاسکتے ہیں کیونکہ یہ دھات کی شکل ہے۔ریڈیم اوراس کے مروجہ نمکیات تین طرح کی شعاعیں خارج کرتے ہیں۔ریڈیم اپنی شکل بتدریج تبدیل کرتا ہے۔اس میں سے خارج ھونے والی شعاعیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ا) **الفاریز** یہ مثبت چارج والے ایٹم ہوتے ہیں۔

ب) **بیٹاریز** یہ منفی چارج رکھنے والے الیکٹران ہوتے ہیں۔

ج) **گاماریز** یہ الیکٹرومیگ نیٹک لہریں ہوتی ہیں جو ایکسرے سے مشابہہ ہوتی ہے۔

یہ شعاعیں انسانی جسم اورٹھوس اشیاء سے کسی قدر گزر سکتی ہے۔ان شعاعوں میں سے گاباریز سب سے طاقتور ہوتی ہے۔ یہ ایکس ریز کی طرح انسانی جسم سے بہت آسانی سے گزر جاتی ہے۔ یہ شعاعیں انسانی گوشت کوتباہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔لیکن اگران کوکم وقت کے لیےاورکنٹرول طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہےتو اس حالت میں یہ کینسر کے خلیات کو بڑی آسانی سے تباہ کردیتی ہیں۔کینسر کے خلیات سے

ملحق خلیات کو بچانے کے لیے خاص انتظام کیا جاتا ہے۔

علاج کے لیے ریڈیم کی سوئیوں کو کینسر کی رسولی میں داخل کر دیا جاتا ہے اور ایک خاص وقت تک ان کے اندر رکھا جاتا ہے۔رسولی ان سوئیوں سے نکلنے والی ریڈیم کی شعاعوں کے اثر سے سکڑتی جاتی ہے۔ریڈیم شعاعیں ان تیزی سے تقسیم ہونے والے خلیات پر اثر کرتی ہے۔اوران کے کروموسومز پر اثر کرتی ہے۔اس وجہ سے سیل تباہ ہو جاتے ہیں۔ریڈیم کی شعاعیں بیکٹیریا کو مارنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔کیونکہ بیکٹیریا کے اندر کروموسومز نہیں ھوتے۔

ریڈیم کی سوئیوں میں ریڈیم بروما ئیڈ یا ریڈیم سلفیٹ ھوتا ہے۔اس کی مقدار 1 سے 3 ملی گرام ہوتی ہے۔برٹش سٹینڈرڈ کے مطابق شیشے کی بنی سوئی میں 20 ملی گرام ریڈیم کلورائیڈ بند ہوتا ہے۔

مقامی اثرات کے علاوہ ریڈیم کے جنرل اثرات بھی ہوتے ہیں۔جن کا اظہار فوری طور پر نہیں ہوتا بلکہ کئی سالوں کے بعد اے پلاسٹیک انیمیا کی شکل میں ہوتا ہے اور یہ حالت مہلک ہو سکتی ہے۔

ریڈیم کو کینسر کو جلانے کے لیے اور کی لائیڈز کو جلانے کیلئے کیا جاتا ہے۔ایسی رسولی جس کا آپریشن ممکن نہ ھو اس کو اس طریقہ سے جلا دیا جاتا ہے جسے زبان کا کینسر، سرویکس کا کینسر وغیرہ لیکن اس طرح سے جلایا جانے والا کینسر کچھ عرصہ

کے بعد دوبارہ اُبھر سکتا ہے یا اپنی جگہ سے ہٹ کر جسم کی کسی دوسری جگہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

## تھوریم THORIUM

یہ بھی ایک ریڈیو ایکٹو دھات ہے اور ریڈیم کی طرح سے تین طرح کی شعاعیں خارج کرتی ہے۔ لیکن اس کی طاقت دس گنا کم ہوتی ہے۔ اس کا ایک مرکب تھوروٹراسٹ ہے۔ جس کو جگر، تلی اور نالیوں کے ایکس رے کی فوٹو لینے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا استعمال بہت خطرناک ہے کیونکہ اس کے استعمال سے جسم کے مختلف حصوں میں کینسر ظاہر ہو سکتا ہے۔

# 31) وریدی فلوئیڈز INTRA VENOIS FLUIDS

بہت سے امراض کے نتیجہ میں جسم کے اندر پانی کی کمی ہو جاتی ہے، مختلف نمکیات کی کمی ھو جاتی ہے اور بعض حالتوں میں جسم کے اندر الیکٹرولائیٹس کا بیلنس بگڑ جاتا ہے۔ اس طرح کی صورت میں ضروری ھو جاتا ہیکہ جسم کو باہر سے فلیوڈ فراھم کیا جائے اور اس مقصد کیلئے حسب ضرورت مختلف فلیوڈ استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ فلیوڈ ایک سے زیادہ اجزاء پر مشتمل ھو سکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل میں جسم کی مذکورہ حالتوں میں استعمال ہونے والے فلیوڈ کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

## ڈیکسٹروز 5 فیصد نارمل سیلائن

## DEXTROSE 5% NORMAL SALINE

یہ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ڈرپ ہوتی ہے۔اس میں 50 گرام ڈیکسٹروز اور 9 گرام سوڈیم کلورائیڈ/نیٹرم میور ٹیکم شامل ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کو اس وقت استعمال کیا جاتا ہے۔جب کسی وجہ سے جسم کے اندر فلوئیڈ کی کمی واقع ہو جائے اور جسمانی الیکٹرولائیٹس کا بیلنس بگڑ جائے۔اس صورت حال میں مذکورہ بالا ڈرپ کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ جسم کے اندر پانی اور نمکیات کی کمی پوری ہو سکے۔

اسکو ذیابیطس کے مریضوں میں استعمال نہ کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی مقدار خوراک سے مراد اس کی رفتار ہے جس کا فیصلہ ڈاکٹر مریض کی مرضیاتی حالت کے پیش نظر کرتا ہے۔

## ڈیکسٹروز 10 فیصد نارمل سیلائن

## DEXTROSE 10% NORMAL SALINE

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔اس میں 100 گرام

ڈیکسٹروز شامل ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کا استعمال جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کی حالت میں کیا جاتا ہے۔

اس کو ذیابیطس میں استعمال نہ کرائیں۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی رفتار کا فیصلہ ڈاکٹر مرض کی صورت حال کے مطابق کرتا ہے۔

## نارمل سیلائن NORMAL SALINE

یہ ڈرپ نارمل سیلائن پر مشتمل ہوتی ہے۔اس ڈرپ میں 0.9 فیصد سوڈیم کلورائیڈ/نیٹرم میوریٹیکم شامل ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** اس ڈرپ کا انتخاب اس وقت کیا جاتا ہے جب کسی مریض کو ورید کے ذریعے شوگر دینا ممنوع ہو۔ ذیابیطس کے مریض کو اس ڈرپ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔

## ڈیکسٹروز 5 فیصد DEXTROSE 5%

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔اس ڈرپ میں 5% ڈیکسٹروز شامل ہوتا ہے۔ایک ڈرپ میں 50 گرام ڈیکسٹروز ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے۔ جب جسم میں پانی کی کمی ہو لیکن جسم کو سوڈیم کی ضرورت نہ ہو۔اس صورت حال میں یہ بہترین ڈرپ شمار ہوتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس ڈرپ کی رفتار ڈاکٹر صورت حال کے مطابق سیٹ کرتا ہے۔

## ڈیکسٹروز 10 فیصد DEXTROSE 10%

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔اس میں صرف 10% ڈیکسٹروز شامل ہوتا ہے۔ 1000 ملی لیٹر کی ڈرپ میں 100 گرام ڈیکسٹروز شامل ہے۔

**استعمال:۔** اس ڈرپ کو جسم کے اندر پانی کی کمی ھو جانے کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کا استعمال صرف اس وقت کیا جاتا ہے جب جسم میں ڈیکسٹروز کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سوڈیم کی ضرورت نہ ھو کیونکہ اس میں سوڈیم شامل نہیں ھوتا۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی رفتار کا تعین مرض کی حالت کے مطابق کیا جاتا ہے۔

## ڈیکسٹروز 25 فیصد DEXTROSE 25%

یہ 1000 ملی لیٹر کی ڈرپ ہے۔اس میں ڈیکسٹروز کی مقدار 25% ہوتی ہے۔

**استعمال:۔** اس کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے جب جسم کو فوری طور پر زیادہ شوگر کی ضرورت ہوتی ہے۔ذیابیطس کے مریضوں میں شوگر لیول کم ہو جانے کی صورت میں شوگر کی فوری ضرورت ہوتی ہے اس لیے شوگر لیول کو نارمل کرنے کیلئے اس ڈرپ کا استعمال کیا جاتا ہے۔شوگر لیول نارمل ہونے پر اس کو بند کر دیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی رفتار مریض کی حالت دیکھ کر سیٹ کی جاتی ہے۔

## رنگرز لیکٹیٹڈ سلوشن RINGER'S LACTATED SOLUTION

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔اس ڈرپ میں مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہوتے ہیں۔

- سوڈیم کلورائیڈ SODIUM CHLORIDE نیٹرم میورٹیکم NATRUM MURIATICUM
* پوٹاشیم کلورائیڈ POTASSIUM CHLORIDE کالی میورٹیکم KALI MURIATICUM
* کیلشیم کلورائیڈ CALCIUM CHLORIDE کلکیریا میوریٹیکا CALCAREA MURIATIACA
* سوڈیم لیکٹیٹ SODIUM LACTATE نیٹرم للکٹیکم NATRUM LUCTICUM
* پانی WATER پانی WATER

**استعمال:۔** اس ڈرپ کا استعمال جسم کے اندر الیکٹرولائیٹس کی بیلنس خراب ہونے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

اس ڈرپ کو جسم میں پانی کی کمی پوری کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کو میٹابولک ایسڈ وسس کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس ڈرپ کی رفتار کو حسب ضرورت سیٹ کیا جاتا ہے۔

## رنگولیٹ ۔ ڈی سلوشن

## RINGOLATE - D SOLUTION

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔اس میں مندرجہ ذیل اجزاء شامل ہیں:

- سوڈیم کلورائیڈ SODIUM CHLORIDE نیٹرم میوریٹیکم NATRUM MURIATICUM
* پوٹاشیم کلورائیڈ POTASSIUM CHLORIDE کالی میوریٹیکم KALI MURIATICUM
* کیلشیم کلورائیڈ CALCIUM CHLORIDE کلکیر یا میوریٹیکا CALCAREA MURIATIACA
* سوڈیم لیکٹیٹ SODIUM LACTATE نیٹرم لکٹیکم NATRUM LUCTICUM
* ڈیکسٹروز DEXTROSE

* پانی WATER

**استعمال:۔** اس ڈرپ کا استعمال جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کی صورت میں کیا جاتا ہے۔اس ڈرپ کو جسم میں الیکٹرولائیٹس کا بیلنس خراب ہونے پر استعمال کیا جاتا ہے۔

**مقدار خوراک:۔** اس کی رفتار مریض کی حالت دیکھ کر سیٹ کی جاتی ہے۔

**سوڈیم لیکٹیٹ سلوشن SODIUM LACTATE SOLUTION**

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر میں ملتی ہے۔

**استعمال:۔** اس کا استعمال جسم کے اندر میٹابولک ایسڈ وسس کی حالت میں کیا جاتا ہے۔

اس میں سوڈیم اور بائی کاربونیٹ لیکٹیٹ شامل ہوتے ہیں۔

**سوڈیم بائی کاربونیٹ سلوشن SODIUM BICARBONATE SOLUTION**

یہ ڈرپ 1000 ملی لیٹر پر مشتمل ہوتی ہے۔

اس میں 0.7 فیصد سوڈیم بائی کاربونیٹ شامل ہوتا ہے۔

**استعمال:۔** اس کو میٹابولک ایسڈ وسس میں استعمال کیا جاتا ہے۔

# 32) پانی اور نمک WATER & SALT

## ڈسٹلڈ واٹر DISTILLED WATER

یہ بے رنگ ہوتا ہے، بے ذائقہ ہوتا ہے، بے بو ہوتا ہے۔اس کے بخارات بن کر اُڑ جانے کے بعد کچھ باقی نہیں بچتا۔ اس کو عمل کشید کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔

## واٹر برائے انجکشن WATER FOR INJECTION

یہ وہ پانی ہے جو انجکشن تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ان کو خاص طریقے سے عمل کشید کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔اس کے عمل کشید اور عام عمل کشید میں فرق ہے۔ یہ خاص محفوظ طریقہ ہے۔

پانی زندگی کی اہم ضرورت ہے،اسکو بیرونی طور پر جسمانی صفائی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پانی کو ضرورت کے مطابق گرم اور سرد حالت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کچھ امراض میں مریضوں کو برف والے سرد پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔جیسے ہیٹ سٹروک کے مریض کو سرد پانی سے اسفنج کیا جاتا ہے۔اس کے برعکس جوڑوں کے امراض کے مریضوں کو گرم پانی کے غسل کا مشورہ دیا جاتا ہے۔گرم پانی کی بوتل کو درد دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

پانی ایک تھرمل وہیکل ہے۔اس کو حرارت منتقل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ پانی معدہ سے کم اور انتڑیوں سے زیادہ جذب ہوتا ہے۔ پانی کو گرم حالت میں پینے سے متلی اور قے ہو سکتی ہے۔

اندرونی طور پر پانی پیاس بجھانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جذب ہونے کے بعد پانی کا اخراج پسینے اور پیشاب کے راستے ہوتا ہے۔ گرمیوں کو انجذ اب زیادہ ہونے کے بعد پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور سردیوں میں انجذ اب کم ہونے کی وجہ سے پیشاب کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔

اس کے استعمال سے تھوک، صفراء اور دیگر رطوبات کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ پانی کے اندر موجود حل شدہ اجزاء جسم کے اندر اپنے اثرات دکھاتا ہیں۔ پانی جسم کے اندر جا کر مختلف رطوبات اور خون کا گاڑھا پن کم کرتا ہے۔ اس طرح غلیظ مادوں کا اخراج بآسانی ہو جاتا ہے۔

اسہال اور قے زیادہ آنے سے جسم کے اندر پانی کی کمی ہو جاتی ہے اس حالت کو Dehydration کہا جاتا ہے۔ اس کا علاج پانی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس صورت میں پانی کا استعمال منہ کے راستے اور ورید کے راستے کیا جاتا ہے۔

انسان کے جسم کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ انسانی جسم کا 70% پانی ہے۔ اس میں 50 فیصد خلیات کے اندر اور 20 فیصد خلیات سے باہر ہوتا ہے۔ خلیات سے باہر کے پانی میں سوڈیم سالٹ زیادہ ہوتا ہے۔ اور یہ اس کے آسمولیٹک ٹینشن کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ خلیات کے اندر کے پانی میں پوٹاشیم، میگنیشیم اور فاسفیٹ پائے جاتے ہیں۔

پانی کا اندرونی استعمال نہ کیا جائے تو خلیات کے باہر کا پانی کم ہو جاتا ہے۔ پسینے، پیشاب اور سانس سے راستے پانی کا مسلسل اخراج جاری رہتا ہے۔ قے اور اسہال کی صورت میں بھی پانی کا اخراج ہوتا ہے۔ نارمل حالات میں جسم سے روزانہ 1.5 لیٹر پانی کا اخراج ہوتا ہے۔ اگر مسلسل پانی پی کر اس کی کمی کو پورا نہ کیا جائے تو جسم کے اندر پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔

اس طرح کی حالت میں 5% گلوکوز سیلائین کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح سے پانی جسم میں داخل کرنے سے پانی کی امرجنسی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ اور مریض تندروست ہو جاتا ہے۔

## سوڈیم SODIUM

سوڈیم ہمارے جسم کا بہت ضروری جز ہے۔ بالخصوص سوڈیم کے نمکیات (سوڈیم کلورائیڈ) جسم کے ایکسٹرا اسیلیو لرفلوئیڈ کی آسموٹیک ٹینشن قائم رکھنے میں مدد دیتی ہیں۔ سوڈیم کے نمکیات مسلسل پیشاب اور پسینے کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں۔ روزانہ کی خوراک میں ان کی مناسب مقدار موجود ہونی چاہئے۔ ایسے حالات بھی ہوتے ہیں کہ اس کی ضرروت بڑھ جاتی ہے۔ جسے گرمی کے موسم میں زیادہ پسینہ آنے سے اس کا اخراج بڑھ جاتا ہے اور اس کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔

قے اور اسہال کی وجہ سے جسم سے نمک کا کافی اخراج ہو جاتا ہے تو ایسی

صورت میں جسم کے اندر نمک کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ بعض امراض ایسے بھی ہیں کہ جن میں جسم کے اندر نمک ٹھہرنا شروع ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جسمانی ورم ظاہر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں نمک کا استعمال کم کرنا پڑتا ہے۔

## سوڈیم کلورائیڈ SODIUM CHLORIDE نیٹرم میوری ٹیکم NATRUM MURIATICUM

سوڈیم کلورائیڈ عام کھانے کا نمک ہے۔ اس کا فارمولا NaCl ہے۔ یہ کانوں سے نکلنے والے نمک کو صاف کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ قدرتی طور پر کانوں سے نکلتا ہے۔ اس کا رنگ سفید یا سرخ ہوتا ہے۔ صاف کرنے کے بعد پاؤڈر کی شکل میں سفید رنگ میں ہوتا ہے۔ یہ پانی میں 1:3 سے حل پذیر ہے۔

## سوڈیم کلورائیڈ انجکشن Sodium chloride Injection نیٹرم میوریٹیکم Natrum muriaticum Injection

یہ سوڈیم کلورائیڈ کا خاص محلول ہوتا ہے۔ جس کو انجکشن کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ایک نارمل سیلائین ہے۔ 1000 ملی لیٹر کی ڈرپ میں سوڈیم کلورائیڈ کی مقدار 9 ملی گرام ہوتی ہے۔ اس انجکشن کو ڈسٹلڈ واٹر میں خاص طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کو جسم کے اندر سوڈیم کلورائیڈ کی فوری ضرورت پورا کرنے کیلئے استعمال یا جاتا ہے۔

## سوڈیم کلورائیڈ اینڈ ڈیکسٹروز انجکشن SODIUM CHLWRIDE & DEXTROSE INJ.

یہ 1000 ملی لیٹر کی ڈرپ ہوتی ہے اس میں 50 گرام ڈیکسٹروز اور 9 گرام سوڈیم کلورائیڈ شامل ہوتا ہے۔

اس کو جسم کے اندر فلوئیڈ کی کمی دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو جسم کے اندر الیکٹرولائیٹس کا بیلنس بگڑ جانے کی صورت میں کیا جاتا ہے۔

**تفصیل:۔** بیرونی طور پر نمک کا گاڑھا محلول آسموٹیک عمل کی وجہ سے جسم کے اندر خلیات سے پانی کھینچتا ہے اور کچھ نمک گوشت میں بھی گھس جاتا ہے۔ ان اثرار کی وجہ سے گوشت سکڑ جاتا ہے اور اس میں کافی پانی نکل جاتا ہے۔

اندرونی طور پر نمک کا گاڑھا محلول اندرونی طور پر معدہ میں متلی اور خراش لاسکتا ہے۔ نمک کا انجذاب انتڑیوں کے راستہ بآسانی ھوتا ہے۔ خون کے اندر نمک کی زیادتی لمف فلوئیڈ کو آسموٹیک ٹینشن زیادہ ھوجانے سے خون میں واپس کھینچ لیتی ہے۔ اس وجہ سے لمف فلو میں اصافہ ھوتا ہے۔ اس کے باعث جسم کی تمام رطوبات پتلی ہوجاتی ہے۔ ان میں تھوک اور بلغم بھی شامل ہے۔ سیکریشن کی زیادتی خون میں نمک کی کولائیڈز پر زیادتی بھی ہوتی ہے۔ اور اسی وجہ سے جسم کے اندر اکثر نمکیات سالٹ ایکشن دکھاتے ہیں۔ اس میں بلغم کو نیلا کرنا شامل ہے۔

نمک کا گاڑھا لوشن قے لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔سوڈیم کلورائیڈ ایکس پیکٹورنٹ مکسچر میں ڈالا جاتا ہے تاکہ بلغم کو پتلا کرنے میں مدد ملے۔ ہیضہ اور اسہال کی بیماری میں اس کو گلوکوز کے ساتھ شامل کر کے ڈرپ کی صورت اس فلوئیڈ کا انجکشن دیا جاتا ہے۔

دماغ کی رسولی میں شدید درد ٹھیک کرنے کے لیے جوانٹرا کرینیل پریشر کی زیادتی سے ہوتا ہے، ہائپرٹانک سیلائین سلوشن کا استعمال کیا جاتا ہے۔

## 33) گلوکوز DEXTROSE

**Prepared from starch by Hydrolysis**

### ڈیکسٹروز انجکشن DEXTROSE INJECTION

گلوکوز ایک ایسا غذائی جز ہے جس کو ہضم ہونے کی ضرورت پیش نہیں آتی بلکہ یہ براہ راست خون میں شامل ہو جاتا ہے۔اس کو ڈرپ کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا استعمال قے، اسہال، ہیضہ، خون میں تیزابیت کی زیادتی، ہائپوگلائی سیمیا میں کیا جاتا ہے۔گلوکوز خون میں پہنچ کر جگر میں جاتا ہے۔اس جگہ کہ انسولین کے زیر اثر گلائی کوجن میں تبدیل ہو جاتا ہے اور اسٹور ہو جاتا ہے۔

عام طور پر ڈیکسٹروز 5% کو بذریعہ ڈرپ استعمال کیا جاتا ہے۔اس کے

علاوہ 10% اور 50% ڈیکسٹروز انجکشن بھی استعمال ہوتا ہے۔

25% ڈیکسٹروز کا استعمال بذریعہ وریدی انجکشن برین ٹیومر میں کرایا جاتا ہے۔ گلوکوز کی موجودگی میں جگر مختلف زہروں کے اثر سے بچ جاتا ہے۔ ڈیکسٹروز یرقان کے مرض میں بہت مفید ہے۔

50% ڈیکسٹروز کا استعمال ویری کوز وینز میں کیا جاتا ہے لیکن اس میں کچھ خطرہ بھی ہوسکتا ہے۔

# 34) الکیزر کھاری ادویات ALKALIES

الکلیز یعنی کھاری ادویات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

## پوٹاشیم POTASSIUM

انسانی کے جسم کے اجزاء میں سے ایک جز پوٹاشیم ہے۔ جسم میں اس کی کل تعداد 200 گرام ہوتی ہے۔ ہم 24 گھنٹے میں جو غذا استعمال کرتے ہیں اس میں تقریباً 4 گرام پوٹاشیم ہوتا ہے۔ کل پوٹاشیم میں سے 96 فیصد حصہ خلیات اور R.B.C کے اندر پایا جاتا ہے۔ یہ ترتیب سوڈیم کے برعکس ہے۔ خلیات کے اندر جو پوٹاشیم پایا جاتا ہے اس میں سے اس کا 70% حصہ پروٹین کے ساتھ منسلک ہوتا ہے یعنی یہ Protein Bound ہوتا ہے۔ یہ ان خلیات سے الگ ہوکر پلازمہ میں ملنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ بقیہ 30% حصہ اس قابل ہوتا ہے کہ خلیات سے

پلازمہ اور پلازمہ سے خلیات کی طرف بآسانی منتقل ہوسکتا ہے۔

کیٹا بالک ادویات جو کہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ نائٹروجن کے اخراج کو روک کر پروٹین کی پیدائش میں اضافہ کرتی ہیں۔ وہ بھی پوٹاشیم کو خلیات کی طرف منتقل کر کے پلازما کے لیول کو کم کرسکتی ہے۔ انسولین کے استعمال میں بھی پلازما پوٹاشیم لیول کو کم کر دیتا ہے۔ یہ عمل ڈایابیٹک کوما میں دیکھا جا سکتا ہے۔

پوٹاشیم کا استعمال اگر منہ کے راستے کرایا جائے تو یہ بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے اور جلد جذب ہو جاتا ہے۔ اور اتنی ہی جلدی خارج ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس کا جسم کے اندر کوئی خاص اثر دیکھنے میں نہیں آتا۔ اس کو اگر وریدی انجکشن کے ذریعے دیا جائے تو سب سے قبل دماغ کو تحریک دیتا ہے۔ لیکن بعد میں حرام مغز کو ڈیپریس کرتا ہے۔ دل کی رفتار کو کم کرتا ہے۔ اس کے بعد ہارٹ فیری لیشن شروع ہو جاتی ہے۔

پوٹاشیم عضلات میں ایسی ٹائیل کولین کے اثر کو زیادہ کر دیتی ہے لیکن اس زیادتی سے اعصابی کمزوری آتی ہے۔ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ جسم سے پوٹاشیم کا اخراج کم ہو جاتا ہے جسے ہارٹ فیل، نیفرائیٹس میں پوٹاشیم دیا جاتا ہے اور اس کا اخراج کم ہو تو اس کے بداثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

اگر جسم میں پوٹاشیم کی مقدار کم ہو جائے تو اس سے عضلات کمزور ہو جاتے ہیں۔ عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑاپن اور سستی آتی ہے، مریض

میں لاپرواہی لاتی ہے، وہ کند ذہن ہو جاتا ہے۔ مریض میں اختلاج قلب کی علامت پیدا ہوتی ہے۔ سانس پھولنے لگتا ہے۔

ایسے حالات میں سیرم میں پوٹاشیم کا لیول ٹیسٹ کیا جاتا ہے۔ سیرم پوٹاشیم میں معمولی کمی خلیات کے اندر پوٹاشیم کی کمی کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔

پوٹاشیم کے بہت سے مرکبات اور بہت سی ادویاتی حالتیں ملتی ہیں، ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

## پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ POTASSIM HYDROXIDE

اس کو کاسٹک پوٹاش بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سخت ہوتا ہے، اکال اثر رکھتی ہے۔ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ تیز الکائین اثر رکھتی ہے۔

## پوٹاشیم ہائیڈرو آکسائیڈ سلوشن

## POTASSIM HYDROXIDESOLUTION

یہ ایک بے رنگ الکائین مائع ہوتا ہے۔ اس میں صابن جیسا احساس پایا جاتا ہے اور اس کا ذائقہ بھی صابن جیسا ہوتا ہے۔ اس سلوشن کی طاقت 5% ہوتی ہے۔

## پوٹاشیم بائی کاربونیٹ POTASSIUM BI-CARBONATE

یہ بے رنگ قلمیں ہوتی ہے۔ کہ 1:4 سے پانی میں حل پذیر ہے۔

اس کی مقدار خوراک 1 سے 2 گرام ہے۔

## پوٹاشیم کلورائیڈ POTASSIUM CHLORIDE کالی میوریٹیکم KALI MURIATICUM

اس کو جسم کے اندر پوٹاشیم کی کمی پوری ہو جانے کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جب کسی مقصد کے لیے پیشاب آور ادویات کا استعمال کرایا جائے تو اس کے ساتھ پوٹاشیم کا اخراج ہونے کی صورت میں جسم کے اندر پوٹاشیم کی کمی ہو سکتی ہے اور پیچیدگی پیدا ہو سکتی ہے ایسی ادویات کے ساتھ حفظ ماتقدم کے طور پر اس کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس دوا کا استعمال کارٹی سون کے علاج میں کرایا جاتا ہے۔ اس کے لیے اسکو 2 سے 3 گرام کی مقدار میں کھلانا چاہیئے۔

FAMILIA PERIODEC PARALYSIS کے علاج کے دوران اس کو 5 گرام ورزانہ کی مقدار میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

پوٹاشیم فاسفیٹ ذائقہ میں پوٹاشیم کلورائیڈ سے بہتر ہوتا ہے۔ پوٹاشیم کا استعمال بذریعہ وریدی ڈرپ بھی کرایا جاتا ہے لیکن اس ڈرپ کے غلط استعمال سے اور مقدار کی زیادتی سے حرکت قلب بند ہو سکتی ہے۔

**اس کے علاوہ سوڈیم SODIUM اور امونیم AMMONIUM کے مرکبات بھی ہے۔**

## 35) پیشاب آور ادویات DIURETICS

وہ ادویات جو پیشاب کی مقدار کو بڑھاتے ہیں۔ وہ پیشاب آور ادویات کہلاتی ہیں۔ ایسی ادویات جو پیشاب لاتی ہیں ان کو Diuretcs کہا جاتا ہے۔

پیشاب کے اخراج کی مقدار کو گردے کنٹرول کرتے ہیں اور عام حالات میں گردے پیشاب کی مقدار کو جسم کے اندر نمکیات اور پانی کی مقدار کو توازن میں رکھنے کے لیے کم یا زیادہ کرتے رہتے ہیں۔

عام طریقے سے پیشاب کی مقدار کو پانی کے زیادہ استعمال کے ذریعے بڑھایا جا سکتا ہے۔ لیکن اس طریقہ سے معالجاتی فائدہ نہیں ہوتا۔ پیشاب کی مقدار کا انحصار فلٹریشن کی مقدار پر ہے۔ گلا میرولس پانی اور نمکیات دونوں کو فلٹر کر دیتے ہیں لیکن ٹیو بیولز میں جا کر پیشاب میں سے ضروری نمکیات دوبارہ خون میں جذب ہو جاتے ہیں۔ پیشاب آور ادویات اپنے اثر سے ان کے دوبارہ انجذاب کے عمل کو روک دیتی ہے۔ اور پیشاب کی مقدار کو بڑھا دیتی ہے لیکن اس طرح سے پیشاب کے ساتھ نمکیات کا اخراج بھی ہو جاتا ہے۔

پیشاب آور ادویات کو چند گروپس میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

**آسموٹیک پیشاب آور OSMOTIC DIURETICS**

**پوٹاشیم نائٹریٹ POTASSIUM NITRATE کالی نائیٹریکم KALI NITRICUM**

یہ سفید رنگ قلموں کی صورت میں ہوتا ہے۔ یہ بے بو دوا ہے۔اس کا ذائقہ ٹھنڈا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں کسی حد تک حل پذیر ہے۔

## پوٹاشیم سائٹریٹ POTASSIUM CITRATE کالی سائٹریکم KALI CITRICUM

یہ ایک سفید قلمی شکل کی دوا ہے۔ یہ بے بو ہوتا ہے۔اس کا معمولی تلخ ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل پذیر ہے۔

**باالضد:۔ تفصیل:۔** پوٹاشیم کا اخراج ٹیوبیولز میں ہوتا ہے۔جب ٹیوبیولز میں اس کی موجودگی نائیٹریٹ کے ساتھ ہوتی ہے۔تو یہ پانی کو دوبارہ جذب ہونے سے روک دیتی ہے اور اس طرح پیشاب کی مقدار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔

نائیٹریٹس کو اگر گاڑھے محلول کی صورت میں پلایا جائے تو اس سے معدے میں خراش پیدا ہوتی ہے۔اس لئے پوٹاشیم سائیٹریٹ سے متلی، قے اور اسہال ہوسکتے ہیں۔

پوٹاشیم سائیٹریٹ جسم کے اندر آکسی ڈائز ہوتا ہے۔اس وجہ سے جسم کے اندر الکلی کے ریزرو میں اضافہ ہوتا ہے اور پیشاب کی خاصیت کھاری ہوجاتی ہے۔اور اس کے ساتھ پوٹاشیم اور سوڈیم کا اخراج ہوتا ہے۔

پوٹاشیم کے نمکیات کو پیشاب آور کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے لیکن یہ بہت

طاقتور اثر نہیں رکھتے۔ان سے فائدہ اُٹھانے کیلئے نمک کا استعمال بند کرنا پڑتا ہے۔

کرانک نیفرائیٹس میں گردے خراب ہوں تو منہ کے راستے پوٹاشیم کا استعمال پیشاب لانے کیلئے دیا جاتا ہے لیکن اس سے خون میں پوٹاشیم کی زیادتی ہوسکتی ہے جو خطرناک ہوتی ہے۔

**بالمثل:۔** ۱) ایلوپیتھی میں یہ دوا زیادہ تر پیشاب لانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔نائیٹر پیپر کا دھواں دمہ کے دورے کو روکنے کے لیے بہت مشہور ہے۔نیز اس دوا کو بائی کے دردوں اور بچوں میں پیشاب کے نکل جانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ایلوپیتھی میں جہاں اس کا دھواں دمہ کو بہت حد تک روکتا ہے ہومیوپیتھی میں بھی اسکے اثرات آلات تنفس پر یقینی ہے۔ ایلوپیتھی میں جہاں یہ دوا پیشاب اور پسینہ لانے کے لیے استعمال ہوتی ہے وہاں ہومیوپیتھی میں آغاز ذیابیطس کے لیے اور از خود پیشاب نکل جانے کے لیے مفید ہے۔لیکن کالی نائیٹریٹ کا اثر آلات شکم اور پیٹرو پر بہت زیادہ ہے۔چنانچہ دردقولنج ،اسہال،پیچش اس میں پائے جاتے ہیں۔مردانہ آلات تناسل میں یہ دوا خصیوں اور مذی کی نالیوں میں تحریک اور درد پیدا کرتی ہے۔زنانہ آلات تناسل میں سیلان خون روشنائی کا سا سیاہ ہوتا ہے۔

۲) سائیٹریٹ آف پوٹاش کا محلول ۸ سے ۱۰ اگرین چار اونس پانی میں

گردے کی فعل کو مدد دیتا ہے اوران لوگوں کو جو ورم گردہ کی تکلیفات میں مبتلا ہوتے ہیں فائدہ بخشتا ہے۔ ایلوپیتھی میں یہ دوا ایسی طرح استعمال ہوتی ہے۔ گھٹیاوی اجتماع کو تحلیل کرنے کے لیے اس کا استعمال کرتے ہیں۔

## سوڈیم سلفیٹ SODIUM SULPHATE نیٹرم سلفیوریکم NATRUM SULPHURICUM

**باالضد:۔** یہ دوا بے رنگ اور بے بو ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں کسی حد تک حل پذیر ہے۔ سوڈیم منہ کے راستے استعمال کرانے سے یہ جلاب آور خواص رکھتا ہے۔ اگر اس کو ورید کے راستے دیا جائے تو سلفیٹ کو گردے خارج کر دیتے ہیں اور ٹیوبیولز کے ذریعے دوبارہ جذب نہیں ہوتا اور اس طریقہ سے پیشاب میں زیادتی ں نہیں ہوتی۔

اس کو پیشاب کی بندش کے علاج میں 4% سلوشن کو ورید کے ذریعے دیا جاتا ہے۔ اس سے فائدہ بھی ہوسکتا ہے اور بعض اوقات فائدہ نہیں ھوتا۔

**باالمثل:۔** یہ دوا آبی مزاج انسانوں کے لیے ایک بہترین دوا ہے۔ یہ نمک ریشوں کی اندرونی رطوبتوں میں پایا جاتا ہے اور یہ ریشوں کی رطوبتوں خون اور جسم کی رطوبتوں کو ریگولیٹ کرتا یعنی متوزان بناتا ہے۔ اس نمک کی کمی سے ریشوں کے اندر کے پانی (رطوبت) جو مجسمہ مادے کے آکسیجن ہوا کے ملنے سے بنتا ہے کہ افراط

جسم کے باہر نہیں ہوتی اور نہ ہی ایسی افراط جسم کے اندر متوازن ہو سکتی ہے۔ پس سوڈیم سلفیٹ یعنی نیٹرم سلف پانی کو جسم کے اندر ریگولیٹ کر کے اس کے اس کی افراط کو جسم سے نکال پھینکتا ہے۔ جب کہ سوڈیم کلورائیڈ یعنی نیٹرم میور پانی کو ریشوں کے اندر باقاعدہ طور پر تقسیم کرتا ہے۔ سوڈیم سلفیٹ یعنی نیٹرم سلف کہ اندر یہ طاقت ہے کہ وہ پانی کی افراط کو چاہیے وہ کسی وجہ سے ھوئی ہو یا موجود ہو کم کر کے متوازن کرتا ہے یہ ایسی حالت میں لکٹک ایسڈ سے مل کر رطوبتوں کو پھاڑ دیتا ہے۔ یعنی ان کی رطوبتوں کو پھاڑتا ہے جن کی افراط کو وہ نظام جسم سے خارج کرنے والا ہوتا ہے۔ نیٹرم سلف خون میں پانی کی زیادتی جس کو لیوکیمیا کہتے ہے مفید ہے۔ جلد کی باریک جھلیوں کے ریشوں اور اعصاب کے لیے نیٹرم سلف ایک مقوی دوا ہے۔ آلات بول کی جھلی کے ریشوں سے تمام سڑے ہوئے یا ناکارہ ریشے تحلیل ہو کر پانی (پیشاب) کی صورت میں گردوں میں سے ہوتے ہوئے مثانہ سے پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتے ہیں۔ نیٹرم سلف کا اثر صفراء کی نالیوں کے باریک ریشوں میں، آنتوں کے باریک ریشوں میں ہوتا ہے تو ان اعضاء سے پوشیدہ ریشے رطوبتوں کی صورت میں رستے ہیں۔

نیٹرم سلف سے تقویت نہ ملے تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان بے اختیاری کی حالت میں پیشاب کر دیتا ہے یا رات کے وقت پیشاب نیند میں نکل جاتا ہے۔ اگر مثانہ کہ خارج کرنے والے ریشوں کو تقویت نہ ملے تو پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ ایسی

طرح آلات صفراء کے اعصاب اور ریشوں میں نیٹرم سلف کی بے قاعدگی سے یا تو صفراء کی زیادتی ہو جاتی ہے یا کمی۔ اسی طرح آنتوں میں نیٹرم سلف کی کمی سے قبض پیدا ہوتی ہے یا اسہال۔

## امونیم کلورائیڈ AMMONIUM CHLORIDE امونیم میورٹیکم AMMONIUM MURIATICUM

**باالضد:۔** امونیم کلورائیڈ کو نوشادر کہا جاتا ہے۔ یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ تقریباً بے بو ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ سرد ھوتا ہے۔ یہ پانی میں حل پذیر ہے۔
امونیم کلورئیڈ یا امونیم میوریٹیکم استعمال کرانے پر فوری طور پر انتڑیوں اور معدہ میں جذب ہو جاتا ہے۔ جگر میں جا کر یوریا اور ہائیڈروکلورک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس سے الکلی کا ذخیرہ کم ہو جاتا ہے اور پیشاب میں تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ خارج ہونے والا پیشاب تیزابی ہوتا ہے اور پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ سوڈیم کا اخراج بھی ھوتا ہے لیکن یہ اثر عارضی ہوتا ہے کیونکہ جلد ہی سوڈیم کی بجائے امونیا بطور کیٹائین مہیا کرنے لگتا ہے۔ اس کی وجہ سے پھر پیشاب کی کمی ہو جاتی ہے۔

امونیم کلورائیڈ یا امونیم میوریٹیکم پارے کے ساتھ پیشاب آور اثرات تیز کر دیتا ہے۔ زیادہ مقدار میں امونیم کلورائیڈ کا استعمال متلی، قے اور پیاس لگاتا ہے۔

**باالمثل:۔** امونیم میورٹیکم زخم اور زخم کی طرح درد پیدا کرتی ہے۔ نیز

ہڈیوں کے اپنی جگہ سے اتر جانے کی طرح کا بھی درد ہو جیسے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ہو۔سر کا بھاری پن اور پیشانی میں وزن پایا جاتا ہے منہ کے کناروں پر زخم۔ پیٹ کے اوپر اور پسلیوں کے نیچے رک رک کے درد، تلی اور جگر کے مقام پر جلن اور سوئیاں چبھنے کا سا درد، دونوں کندھوں میں درد، قبض اور بواسیر پاخانے کے ساتھ خون آتا ہے۔مسوں میں پھوڑے کا سا درد، زکام تیز پتلا، سونگھنے کی طاقت کا زائل ھو جانا، کھانسی اور دمہ، انگلیوں کے سروں پر زخم، کٹے ھوئے اعضاء کے سروں پر اعصابی درد، ایڑیوں میں زخم کا سا درد، رگڑ سے زخم، عرق النساء میں ایسا لگتا ہے کہ جوڑ بند چھوٹے ہو گئے ھوں۔ لیٹ جانے پر ٹانگوں میں کھنچاوٹ، جن کی ٹانگیں پتلی دبلی اور دھڑ موٹا ھو مفید ہے چڑ بیلے گومڑ، خون میں بے قاعدگی، کھانسی کے ساتھ مقدار میں زیادہ تاردار بلغم۔

- زکام جبکہ ناک سے تیز پانی نکلتا ہو، جس جگہ ھونٹوں کو لگتا ہے ان کو جلا دیتا ہے۔چھینکیں بہت آتی ہے ایسا محسوس ھوتا ہے کہ اس کے گلے میں کوئی چیز رینگ رہی ہے۔ناک دکھتی ھو، سونگھنے کی وقت زائل ھو چکی ھو، ھوکی نالیوں کا نزلہ، کھانسی کبھی اور کبھی بلغم والی اور چھاتی میں غرغر کی آوازیں پیدا ہوتی ہے۔

## یوریا　　　UREA

**باالضد:۔** یہ دوا بے رنگ ہوتی ہے، شفاف ہوتی ہے۔قلموں کی صورت میں ہوتی ہے اور بے بو ہوتی ہے اور اس کے ساتھ ٹھنڈک ہوتی ہے معمولی ذائقہ ہوتا ہے۔

پانی میں حل پذیر ہے۔

زیادہ مقدار میں یوریا کا استعمال کرانے سے خلیات کے باہر اس کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ گردے اس کو خاص لیور سے زیادہ خارج کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ سوڈیم بھی معمولی مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ یوریا کو کھاد میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کو دل کے استسقاء میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ٹانگوں کے اڈیما میں اس کو پیشاب آور کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن گردوں کی سوزش کی صورت میں اس کا استعمال درست نہیں ہے۔

اس دوا کو پانی میں گھول کر اور فروٹ کے جوس میں ملا کر پلایا جاتا ہے۔ اس سے اس کی ناگوار بو چھپ جاتی ہے۔ اس دوا کا استعمال گردوں کی کارکردگی معلوم کرنے کے ٹیسٹ کے دوران بھی کیا جاتا ہے۔

بالمثل:۔　　　　ہر شخص جانتا ہے کہ گردے خون سے یوریا کو جذب کر کے یوریا کو پیشاب کے ذریعہ نہیں نکالتے تو انسان کے اندر یوریمک سمیت، ہذیان، تشنجی دورے اور بے ہوشی واقع ہوتی ہے۔ ان کی علامات پر ایلوپیتھی و ہومیوپیتھی طریقہ حکمت میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ پیشاب لانے والی، جگر کے آکلہ اور سختی، پلورسی اور گردوں کی پتھری کے لیے ایک مفید ترین دوا ہے۔

گردوں کے استسقاء، گٹھیاوی اکوتہ جن کا پیشاب پتلا تھا اور وزن متناسبہ کم میں اکسیر ہے۔ڈاکٹر بچ لکھتے ہیکہ یوریا جگر اور تلی سے بنتا ہے اس لیے یہ بہت حد تک جگر اور تلی کی تکلیفات میں مفید ہو سکتا ہے۔

یہ دوا دق کے بڑھے ہوئے غدعود دوں میں، البومینیر یا، ذیابیطس اور یوریمیا میں مفید ہے۔مگر ان سب میں پیشاب بہت پتلا ہوتا ہے۔

# زین تھین پیشاب آور

# XANTHIN DIURETICS

## کیفین CAFFEINE کافینم CAFFEINIM

اس الکلی کو Camillia sinenses کے خشک پتوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ چائے سے بھی حاصل کیا جاتا ہے۔اس کو کیمیائی طور پر مصنوعی طریقہ سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔یہ دوا بے بو ہوتی ہے۔اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔یہ پانی میں حل پذیر ہے 60 گنا پانی میں حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.3 ملی گرام سے 0.6 ملی گرام تک ہے۔

**باالمثل:۔** بے چینی اور چکر، سیدھے بیٹھنے اور کھڑے ہونے کے نا قابل، قلب میں بے چینی، دھڑکن شکم میں تپکن، بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ، گردن اور حلق میں

سکڑن کا احساس، نبض میں تیزی، بوسیدہ دانت کی وجہ سے چہرہ کا اعصابی درد، ڈاکٹر جوسٹ لکھتے ہیکہ یہ دوا مقوی قلب ہے اور پسینہ اور پیشاب لاتی ہے اگر دل کی کمزوری سے استسقاء ھو جائے یا قلبی کمزوری سے نمونیہ یا دیگر عواضات لاحق ھو جائیں، بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ھو جاتی ہے اور دک کے عضلات میں طاقت آ جاتی ہے۔ اسی لیے یہ دوا بے حد کمزوری اور قلب کے فیل ھو جانے کے خدشہ کے وقت مفید ہے اور چہرہ کے عصبی درد کے لیے۔

اس کا استعمال بذریعہ انجکشن کرنا ھو تو اس کی 1\4 گرین فی خوراک دینی چاہئے۔

## پارے کے پیشاب آور مرکبات MURCUR DIURETICS

پارے کے اکثر اور تقریباً تمام مرکبات پیشاب آور خاصیت رکھتے ہیں اور اس بات کی تصدیق و تحقیق ہو چکی ہے لیکن پارے کے ان آرگینک مرکبات میں چند پیچیدگیاں ہیں۔

یہ انتڑیوں میں درست طریقہ سے جذب نہیں ہوتے۔ یہ معدے اور انتڑیوں میں خراش پیدا کر کے اسہال لاتے ہیں۔ اس کا گردوں یا آنتوں کے ذریعے اخراج جلد اور مکمل نہیں ہوتا۔ جب اسکا گردوں کے راستے اخران ہوتا ہے تو گردوں کو نقصان ہوتا ہے۔

## 36) تیزاب ACIDS

تیزابوں کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ جلد پر خالص حالت میں لگنے سے جلد کو کھا جاتے ہیں۔ مختلف تیزاب مختلف اثر رکھتے ہیں۔

**باالضد:۔**　　**تفصیل:۔**　　تمام تیزاب تقریباً ایک جیسے خواص رکھتے ہیں۔ ان کے اثرات کا براہ راست تعلق ان کے تیز یا ہلکا ہونے سے ہوتا ہے۔ تمام قسم کے تیزاب بیرونی طور پر جلد پر خراش پیدا کرتے ہیں۔ ان میں تیز تیزاب کاسٹک اثر رکھتے ہیں اور جلد کو جلا دیتے ہیں۔

تیزاب اندرونی طور پر اپنی ترشی کی وجہ سے تھوک کی پیدائش کا باعث بنتے ہیں۔ یہ منہ کو تر رکھ کر پیاس کم کرتے ہیں۔ یہ منہ، غذا کی نالی اور معدہ کی بلغمی جھلی کو جلانے کی صلاحیت رکھتے ہیں، ان میں سوراخ پیدا کر سکتے ہیں۔ انتڑیوں میں پہنچ کر نیوٹرالائز ہوتے ہیں اور نمکیات میں تبدیل ہو کر جذب ہو جاتے ہیں۔ خون سے الکلی کو کم کر دیتے ہیں۔ ایسڈ سالٹس سوڈیم بائی کاربونیٹ سے مل کر کاربانک ایسڈ گیس بناتے ہیں۔ یہ پھیپھڑوں کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

ایسی ٹیک ایسڈ، ٹارٹارک ایسڈ، لیک ٹیک ایسڈ اور سٹرک ایسڈ جسم کے اندر آکسی ڈائز ہو جاتے ہیں۔ کاربونیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس کی وجہ سے الکلی میں اضافہ ہوتا ہے۔

تیزاب کو بیرونی طور پر بطور کاسٹیک استعمال کیا جاتا ہے۔اس کی جلا دینے کی قوت کو استعمال کیا جاتا ہے۔ان کو وارٹس کو جلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کام کے لیے زیادہ تر نائٹرک ایسڈ، گلے شیل ایسی ٹیک ایسڈ اور ٹرائی کلورایسی ٹیک ایسڈ استعمال کیا جاتا ہے۔

اندرونی طور پر ہائیڈروکلورک ایسڈ کو بدہضمی اور پرانے اسہال کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو پینے سے دانتوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔اس کو ہلکا کر کے نلکی کے ذریعے پینا چاہیئے اور ہمیشہ کھانے کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔

دوملی لیٹر ڈائیلیوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ ایک گلاس شربت میں کافی ہوتا ہے۔

فاسفورک ایسڈ اور ایسڈ سوڈیم فاسفیٹ پیشاب کو تیزابی بنانے کے کام آتے ہیں۔

ہلکے سلفیورک ایسڈ کو سیسے کی کانوں میں کام کرنے والے افراد کو استعمال کرایا جاتا ہے کیونکہ کام کے دوران سیسہ کی کچھ مقدار معدہ میں چلی جاتی ہے اس تیزاب کی مدد سے سیسہ لیڈ سلفیٹ میں تبدیل ھوجاتا ہے۔

## 37) گیس GAS

سانس لینے کے لیے آکسیجن استعمال ہوتی ہے۔یہ زندہ رہنے کے لیے بہت ضروری ہے۔اکسیجن گیس کی کمی سے سانس کی رفتار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔اور گہرے سانس آنے لگتے ہیں۔اس طرح خون میں کاربن ڈائی آکسائید بڑھ جاتی ہے اور

مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ آکسیجن کی زیادہ کمی سے بے ہوشی آسکتی ہے، چہرہ نیلا ہوسکتا ہے۔

خون میں آکسیجن کی کمی کی حالت جو Anoxmia کہلاتی ہے اس حالت میں آکسیجن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ آکسیجن گیس کو ھوا کی نالیوں میں رکاوٹ، پھیپھڑوں کے امراض، زہریلی گیس کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

آکسیجن کی کمی میں مصنوعی طور پر آکسیجن کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ آکسیجن گیس کو سنگھانے کیلئے آکسیجن ماسک یا آکسیجن ٹینٹ کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ نلکی کے ذریعے آکسیجن دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔

عام طور پر 2 لیٹر فی منٹ کے حساب سے مصنوعی سانس کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ آکسیجن فراھم کرنے کا ایک طریقہ پانی سے بلبلے گزار کر دینے کا ہے۔ یہ طریقہ نا کافی ہے اس سے آکسیجن کی کم مقدار مریض کو ملتی ہے۔

## 38) آیوڈائیڈز اور آیوڈین کے مرکبات IODIDES & IODINE COMPOUNDS

پوٹاشیم آیوڈائیڈ PATASSIUM IODIDE کالی آئیوڈیٹم

## KALI IODITUM

یہ بے رنگ قلمیں ہوتی ہیں۔ ہلکا سا ذائقہ ہوتا ہے۔ اس کی بو نہیں ہوتی۔ یہ پانی میں بآسانی حل ہو جاتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.3 گرام سے 2 گرام تک ہے۔

## سوڈیم آیوڈائیڈ SODIUM IODIDE نیٹرم آئیوڈیٹم

## NATRUM IODATUM

یہ سفید رنگ کو قلی شکل کا پاؤڈر ہے۔ اس کا ذائقہ ہلکا ہوتا ہے۔ یہ پانی میں بآسانی حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.3 گرام سے 2 گرام تک ہے۔

**باالمثل:۔** **تفصیل:۔** یہ دوا بیرونی طور پر کسی طرح اثر نہیں رکھتی۔

اندرونی طور پر استعمال کرانے سے اس کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کا اثر سالٹ ایکشن کہلاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بلغم کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی پیشاب میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ آیوڈائیڈ ز میں سے آیوڈین جسم کے اندر آزاد ہو جاتی ہے اور تھائی رائیڈ گلینڈ میں آیوڈین کی زیادتی ہو جاتی ہے۔ معدہ میں خالص آیوڈین موجود ہوتی ہے۔

آیوڈائیڈ ز میں ایکس پیکٹورنٹ کے اثرات موجود ہوتے ہیں۔ یہ اثر سالٹ

ایکشن اور فری آیوڈین کی وجہ سے ہوتا ہے۔آیوڈائیڈ ز معدے اور انتڑیوں میں بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔اور اس کو مختلف رطوبات میں دیکھا جا سکتا ہے۔جسم کے گوشت کے ہر حصہ میں موجود ھوتی ہیں۔لیکن نروس ٹشو میں اس کی مقدار کم ہوتی ہے۔خون میں اس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

آیوڈائیڈز میں تقریباًان کا 80% حصہ بغیر کسی تبدیلی شکل کے پیشاب کے راستے خارج ہو جاتا ہے۔اس کی کچھ مقدار تھوک، پسینے اور بلغم میں دیکھی جا سکتی ہے۔آیوڈائیڈز کا مسلسل استعمال یا زیادہ مقدار میں استعمال کرانے سے حساس افراد میں چند علامات ظاہر ہو سکتی ہے۔ناک سے پانی کا اخراج،تھوک کی زیادتی، منہ پک جانا، مسوڑھے پک جانا، برونکائیٹس، جلد پر دانے نکلنے وغیرہ کی علامات ظاہر ہو سکتی ہے۔

تھائروٹاکسی کوسز کے علاج میں آیوڈائیڈز کی جگہ خالص آیوڈین استعمال ہوتی ہے اور یہ استعمال درست ہے لیکن سادہ گلھڑ کے مرض میں آیوڈین کی جگہ پوٹاشیم آیوڈائیڈ والے سالٹ زیادہ بہتر رزلٹ دیتے ہیں۔

پرانے برانکائیٹس میں بلغم کے اخراج کے لیے پوٹاشیم آیوڈائیڈ کا استعمال بہتر ہے۔آیوڈائیڈ کا استعمال سفلس میں بھی ہوتا ہے۔اس کو شریانوں کے سفلس میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

## پوٹاشیم آیوڈائیڈ PATASSIUM IODIDE کالی آئیوڈیٹم

## KALI IODITUM

**بالمثل:۔** یہ انٹی سورک وانٹی سفلٹک ہے۔انٹی سفلٹک کی وجہ سے قدرتی طور پر یہ مرکری یعنی پارہ کے اثرات کو بھی زائل کرتی ہے ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن کو سفلس یا پارہ یا دونوں کے زہر اثر کر چکے ہوں۔ بڑے ھوئے غدود جاذبہ، آتشک کے گومڑ، پستان اور رحم کے گومڑ اس کی بڑی خوراکوں سے درست ھوتے ہیں۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ دوا کے اندر تحلیل کرنے کی قوت موجود ہے۔

- کالی آئیوڈائڈ 3x دینے سے مریضوں کے شکم کے گومڑ تحلیل ھوئے ہیں۔

یہ دوا ٹھیک آتشک کی طرح اثر کرتی ہے یعنی ان کو تحلیل کرتی ہے۔غدود سوکھ جاتے ہیں ریشے خصوصاً جوڑنے والے اور جوڑ بند متورم ھو جاتے ہیں اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں ہڈیاں بھی ماؤف ھوتی ہے اور ان میں گانٹھیں پڑ جاتی ہیں۔

اس دوا سے کئی قسم کے استسقاء ورم اور غیر قدرتی رطوبت کا اجتماع (مواد) پیدا ھوتے ہیں خون پر بھی اس کا اثر ھوتا ہے۔کئی قسم کے دانے اس میں نکلتے ہیں اور جب یہ دانے یا آبلے مندمل ھو جاتے ہیں تو نشان باقی رہتے ہیں یہ دانے خصوصاً کھوپڑی پر اور پیٹھ کے نچلے حصہ میں ہوتے ہیں۔کانوں میں مختلف قسم کی آوازوں میں 30 بہتر کام کرتی ہے۔ ہڈیوں کا نرم ھو کر ٹیڑھا ھو جانے میں۔

سوڈیم آیوڈائیڈ **SODIUM IODIDE** نیٹرم آئیوڈیٹم

**NATRUM IODATUM**

**بالمثل:۔** یہ دوا بائی کے ورم، حجاب القلب کے آغاز میں، مزمن کھانسی میں، بائی کے دردوں میں اور سفلس کے تیسرے درجہ میں استعمال ہوتی ہے۔ مزمن نزلای تکلیفات میں بھی اس دوا کا استعمال ہوتا ہے۔

اگر اس دوا کے پانچ سے دس گرین تک دن میں تین مرتبہ دیئے جائیں تو درد قلب، چکر اور سانس میں دقت میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے۔

اس دوا کے استعمال سے قلبی تکلیفات، بائی کے دردوں، نمونیہ، دمہ، کھانسی، خنازیر اور سفلس کے تیسرے درجہ میں کرتے ہیں۔

## 39) نائٹرائٹس NITRITES

ایمائیل نائٹرائیٹ **AMYL NITRITE** امائی لینم نائٹریٹ

**AMYLENUM NITROSUM**

**بالضد:۔** یہ زرد رنگ کا ایتھر مائع ہے۔ یہ تیز بو رکھتا ہے۔ یہ ایتھر کلوروفارم میں حل پذیر ہے۔ پانی میں حل پذیر نہیں ہے۔ اس کا بیرونی استعمال نہیں کیا جاتا۔ اندرونی

طور پر سنگھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو سنگھانے سے پھیپھڑوں کی نالیوں میں جذب ہو کر خون میں پہنچ جاتا ہے اور ایک منٹ میں اثر ظاہر کرتا ہے۔ جو تین منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔

اس کے استعمال سے چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ دل کی رفتار تیز ہو جاتی ہے اور دل کی دھڑکن میں قوت آتی ہے۔اس کے استعمال سے گردن کی رگیں پھڑ کنے لگتی ہیں، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔

یہ تمام علامات خون کی نالیوں کے پھیلنے سے ظاہر ہوتی ہیں۔خون کی رگوں میں چہرہ اور گردن کی رگیں بھی پھیل جاتی ہے۔اس دوا کا غیر ارادی عضلات پر براہ راست اثر ہوتا ہے۔اس وجہ سے سموتھ مسلزری لیکس کر جاتے ہیں اور اس کے نتیجہ میں بلڈ پریشر گر جاتا ہے۔ابتداء میں کارڈک آؤٹ پٹ کم ہوتی ہے اور پھر بڑھ جاتی ہے۔

جسم کی تمام شریانیں بشمول کارونری شریان کے پھیل جاتی ہے۔اس سے دل کے عضلات کو خون کی سپلائی بڑھ جاتی ہے۔خون کے اندر جا کر ایمائیل نائیٹرایٹ نائیٹریٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔اس کے زیادہ استعمال سے ہیموگلوبن متاثر ہوتی ہے اور اس کا رنگ چاکلیٹ رنگ کا ہو جاتا ہے۔

سیکنڈری اثر اعصاب پر نظر آتا ہے۔اس کی وجہ شریانوں کا پھیلاؤ اور بلڈ پریشر کا گرنا ہے۔سانس کی رفتار میں اضافہ بلڈ پریشر کے کم ہونے سے ہوتا ہے اور

اس سے تنفس کے مراکز کو تحریک ملتی ہے۔ ایمائیل نائیٹرایٹ کا اثر پلین مسلز پر ڈائریکٹ اثر ہوتا ہے۔ اس سے رگیں پھیل جاتی ہیں۔ آخر کار ایمائیل جسم کے اندر آکسی ڈائز ہو جاتی ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.2 ملی لیٹر سے 0.3 ملی لیٹر تک یہ سنگھائی جاتی ہے۔

**بالمثل:۔** یہ دوائی کلوروفارم کے بداثرات کو دور کرنے میں بہت کارگر ثابت ہوتی ہے۔ اس میں اس کو سنگھایا جاتا ہے۔ سٹرکنیا کے زہر کی وجہ سے جب تشنج آئیں تو یہ دوا مفید ہے۔ دل کی دھڑکن میں بھی یہ دوائی کارگر ہوتی ہے۔ ادھیڑپن کی عمر میں جب خون کی گرمی کے باعث چہرہ تمتما جاتا ہو تو یہ دوائی مفید ثابت ہوتی ہے۔

مرگی کے دورے، درد شقیقہ اور دمہ کے دورے کو دور کرنے کے لیے اس کا اثر جادو نما ہوا کرتا ہے ایسے حالات میں اس دوائی کے چار یا پانچ قطرے ایک رومال پر ڈال کر مریض کو سونگھاتے ہیں اور فی الفور آرام ہو جاتا ہے۔

دل کے فعل میں نمایاں کمی ہو جاتی ہے یا دل میں کھنچاؤ بڑھ جاتا ہے۔

شریانوں یا رگوں کو ڈھیلا کرنے کے لیے دی جاتی ہے۔

یہ تمام جسم میں تپکن پیدا کر دیتی ہے۔ اور چہرہ پر اتنی تیزی سے خون پہنچاتی ہے کہ چہرہ تمتما اٹھتا ہے۔ سینہ کے سامنے ایک قسم کا ورم کا احساس ہوتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے کہ کچھ پیش آنے والا ہے جس کی وجہ سے کھلی ھوا کی زبردست خواہش کرتا

ہے۔

یہ دواان سب تکالیف کے لیے مفید ہے جن میں دل کا فعل بوجہ شریانوں یا رگوں کے سکڑ جانے سے خراب ہو چکا ہو، مثلاً دل کا درد، دمہ، سکتہ، دردسر، سرسام، حیض کی بے قاعدگیاں، سن یاس کے دردسراور زیادتی خون، کھانسی جس میں مد گھٹنے کے دورے ہوں، مرگی، تشنج کے لیے بھی یہ دوا مفید ثابت ہوئی ہے۔ ہچکی اور جمائیاں، یہ دواعموماً مرگی کے دوروں کو عارضی طور پر سکون دیتی ہے۔

# سیلی سی لیٹس اور بینزوائیٹس

# SALICYLATES & BENZOATES

## سیلی سی لیک ایسڈ SALICYLIC ACID سیلی سیلیکم

## ایسڈ ACID SALICYLICUM

بے رنگ کی قلمیں ہوتی ہیں۔ یہ دوا بے بو ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ پہلے میٹھا اور پھر تیزابی ہوتا ہے۔ یہ 500 گنا پانی میں حل پذیر ہے۔

## سوڈیم سیلی سی لیٹ SODIUM SALISYLATE نیٹرم سیلی سائی لیکم

## NATRUM SALICYLICUM

یہ بے رنگ کی قلموں کی صورت ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ میٹھا اور تیز ہوتا ہے۔

یہ دوا 1:1 پانی میں حل پذیر ہے۔

**مقدار خوراک:۔** 0.6 گرام سے 2 گرام تک ہے۔

**میتھائیل سیلی سی لیٹ METHYL SALICYLATE**

یہ ایک بے رنگ مائع ہوتا ہے۔اس کی تیز بو ہوتی ہے۔ پانی میں کیسی حد تک حل پذیر ہے۔

**ایسی ٹیل سیلی سی لیک ایسڈ ACETYL SALICYLIC ACID**

اس کو اسپرین بھی کہا جاتا ہے۔ایسی ٹائیل اور سیلی سی لیک ایسڈ کے باہمی عمل سے حاصل کی جاتی ہے۔ یہ سفید رنگ کا قلموں والا سفوف ہوتا ہے۔اس کا ذائقہ معمولی سا تیز ہوتا ہے۔ پانی میں حل پذیر ہے۔

**سیٹرک ایسڈ CITRIC ACID**

**سیکرین سودیم SACHARIN SOMIUM**

یہ گولیاں اس فارمولا سے تیار ہونے کے بعد پانی میں حل ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں اوران کو ایک سے دو گولیوں کی مقدار خوراک میں پانی میں حل کر کے پلایا جاتا ہے۔

**بالضد:۔** سیلی سی لیک ایسڈ کا بیرونی استعمال اینٹی سپٹک اثرات رکھتا ہے۔ یہ دوا جلد کے اوپراری ٹیشن پیدا کرتا ہے۔ یہ دوا جلد چھیل دیتی ہے، پسینے کو کم کرتی ہے۔

اس کو آئنٹ منٹ میں جلد صاف کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ میتھائیل سیلی سی لیٹ کاؤنٹراری ٹینٹ اثر رکھتا ہے۔

اندرونی طور پر سیلی سی لیک ایسڈ اور ایسی ٹیل سیلی سی لیک ایسڈ معدے میں اری ٹیشن کر کے زخم پیدا کر دیتی ہے اور اس سے قے ہوتی ہے، متلی ہوتی ہے، قے میں خون بھی آ سکتا ہے۔ سیلی سی لیک ایسڈ اور سیلی سی لیٹس فوری جذب ہو جاتے ہیں۔ سیلی سی لیک ایسڈ بھی سیلی سی لیٹس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس کا 50 فیصد تین گھنٹے میں خارج ہو جاتا ہے۔

یہ ایک بخار اُتارنے والی دوا ہے بالخصوص اسپرین۔ یہ ایک اینل جیزک بھی ہے۔ یہ درد کے احساس کو سیری برم تک پہنچنے سے روک دیتی ہے۔

سیلی سی لیٹس بلڈ ایلکلو سز پیدا کر سکتی ہے۔ اس سے پیشاب میں اضافہ ہوتا ہے، اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اگر سیلی سی لیٹس میں سوڈیم بائی کاربونیٹ شامل کر دیا جائے تو بھی اخراج جلدی ہوتا ہے۔ بلڈ لیول کم رہ جاتا ہے جس سے اثرات جلدی ظاہر نہیں ہوتے۔

اس کو بیرونی طور پر سیلی سی سیلک کے ذریعے ایپی ڈرمس کی سخت تہہ اُتارنے کیلئے اور فنگس انفیکشن کے علاج میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کو جلد خشک کرنے اور پیروں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں میں پسینے کو کم کرنے کے لیے ڈسٹنگ پاؤڈر میں

ملایا جاتا ہے۔

میتھائیل سیلی سی لیٹ کو مختلف قسم کے بام میں یا کسی لنی منٹ میں شامل کر کے بطور بیرونی کاؤنٹرار ی ٹینٹ کے استعمال کیا جاتا ہے اس کی مالش سے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔اندرونی طور پر سیلی سی لیٹس ریو ماٹزم اور ریو میٹک فیور کے علاج میں استعمال کی جاتی ہے۔زیادہ مقدار میں دینے سے سیلی سیلزم کی علامات پیدا ہو سکتی ہے۔

## سیلی سی لیک ایسڈ SALICYLIC ACID سیلی سیلیکم ایسڈ ACID SALICYLICUM

**بالمثل:۔** یہ دوا جوڑوں کے دردوں میں کام آتی ہے۔معدہ میں کھٹائی کا زور ھو اور قے کرنے کی طرف طبعیت راغب ہو۔زبان کا رنگ ارغوانی ھو یا سیسہ کا رنگ ھو۔منہ میں زخم ھوں اور وہ جلتے ھوں۔سانس بد بودار ھو، جب بچہ کے ہاضمہ میں نقص ھو۔سبز کھٹے پاخانے مانند مینڈک کے، جالے کے آتے ہو۔یہ دوائی نافع ہوتی ہے۔ بچے بہت بے چین ھوتے ہو۔

کانوں میں شور اور گھنٹی بجنے کی سی آوازیں آتی ھو۔بہرہ پن ھو اور ساتھ سر چکر اتا ہو۔انفلوئنزا (زکام وبائی) کے بعد جو کمزوری پیدا ھو جاتی ہے۔اس کے دور کرنے میں یہ دوائی بہت مئوثر ھوتی ہے۔پیشاب میں خون آتا ھو تو اس کے لیے یہ دوائی کار آمد ہوتی ہے۔

- کاربالک ایسڈ کی طرح اس کو بھی بطور دافع سمیات کے استعمال کیا جاتا ہے اور بعض اوقات اس کو غذاؤں میں ان کو بہت مدت تک قائم رکھنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، عام طور پر اس کا استعمال پاؤں کے درد کرنے والے گٹوں میں خارجی طور پر کیا جاتا ہے چنانچہ ایسے استعمال کے لیے تیس گرین سیلسک ایسڈ اور ایک ڈرام کوڈین

138.0 SALICY AC GRS XXX-COLLODION OM 1

ملا دیا جاتا ہے، اس کو گٹوں پر چند بار لگانے سے بہت فائدہ ھوتا ہے، سرخ بخار کے بعد اگر ہتھلیوں یا تلوؤں کی جلد اکھڑنے لگے تو اس محلول کو استعمال کرنا بہت حد تک مفید ہوتا ہے۔

سیلی سلیک ایسڈ ان تکلیفات میں جو پاؤں کا پسینہ رک جانے سے پیدا ھوں ایک مفید دوا ہے۔ کابالک ایسڈ اور دوسری دافع سمیات ادویہ کی طرح سیلی سلیک ایسڈ بھی انسانی نظام میں بدہضمی، دست، متعفن پاخانے پیدا کرتا ہے، اسی لئے ھومیو پیتھک طاقتوں میں عفونتی بخاروں نیز دیگر سیمی بخاروں میں مفید ہوسکتا ہے۔

ہومیو پیتھک میں اس کا استعمال بائی کے دردوں، بدہضمی کی شکایات، اور چکر میں ھوتا ہے، پیشاب میں خون، اس دوا میں ہڈیوں کا سڑنا خصوصاً پنڈلی کی ہڈی کا سڑنا بھی پایا جاتا ہے۔

**سوڈیم سیلی سی لیٹ SODIUM SALISYLATE        نیٹرم سیلی سائی لیکم**

## NATRUM SALICYLICUM

یہ دوا میزیز ڈیزیز میں کام آتی ہے۔ سر چکرائیں، کانوں میں شور ہو اور بہرہ پن ھو۔ انفلوئنزا کے بعد نقاہت کو دور کرنے کیلیئے یہ ایک بہترین دوا ہے شدید وجع الفاصل، کمر درد اور شیاٹیکا میں اس دوائی کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا زیادہ تر اثر سر میں، کانوں میں، حلق میں، گردوں میں، جگر میں اور خون کی رقت پر ہوتا ہے۔ سیلان خون خصوصاً نکسیر۔ اندورنی کان پر اثر نہایت نمایاں ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ چکر، بہرہ پن، کانوں میں آوازیں پیدا ہو جاتی ہے۔ انفلوانزہ کے بعد کمزوری میں یہ ایک بہترین دوا ہے۔ سستی، غنودگی اور ریشہ بھی پایا جاتا ہے۔ پاگل پن کا آغاز میں مفید ہے۔ یہ دوا صفراء کی مقدار کو بڑھاتی ہے۔ اس کا اثر بغلوں کے غدودوں پر ہوتا ہے اور بغلوں کے دنبلوں کو اسی لیے یہ فائدہ کرتی ہے۔

## سیٹرک ایسڈ　CITRIC ACID　سٹرس لمونم

## CITRUS LIMONIUM

لیموں کے عرق میں ایک تیزاب ہوتا ہے جسکو سٹرک ایسڈ کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے اس کا استعمال بحری سکروی میں ہوتا ہے۔ سٹرک ایسڈ ایک حصہ پانی ۸ حصے ملا کر آکلہ (کینسر) پر خارجی طور پر استعمال کرنے سے آکلہ کے دردوں کو سکون دیتا ہے۔

یہ حیض کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ نیز ہر قسم کے استسقاء کے لیے مفید ہے۔ تلی کے بڑھ جانے میں بھی مفید ہے۔ اس کا اثر خون کے دوران پر اور بذات خود خون پر ہوتا ہے، جن سے غشی، نبض کی کمزوری، سیلان خون اور استسقاء پیدا ہوتے ہیں۔ اور ایسی لیے ان سب تکالیف کے لیے یہ مفید ہے۔

روزانہ ہونے والے دردسر، جوڑوں میں سختی خصوصاً انگلیوں کے جوڑوں میں جوٹ کے سے درد کا احساس خصوصاً پیروں میں ان سب کے لیے یہ دوا مفید ہے۔

## بینزوئیم BENZOINUM

### بینزوک ایسڈ BENZOIC ACID بینزوئیکم ایسیڈیم

### BENZOICUM ACIDUM

اس کو بینزوئین سے سبلی میشن کے عمل کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ کی دوا ہے۔ قلمی صورت میں ہوتی ہے۔ یہ 1:12 سے اُبلتے پانی میں حل پذیر ہے۔

### امونیم بینزویٹ AMMONIUM BENZOATE امونیم بینزائیکم

### AMMONIACUM BENZOICUM

بے رنگ قلمیں ہوتی ہے یہ 1:6 سے پانی میں حل پذیر ہے۔

## سوڈیم بینزویٹ SODIUM BENZOATE

یہ دوا سفید پاوڈر کی شکل میں ہوتی ہے۔ پانی میں بآسانی حل پذیر ہے۔

**باالضد:۔** بینزوک ایسڈ، بینزوین اوران کے نمکیات کے اثرات ایک جیسے ہی ہیں۔ ان میں سے بینزوک ایسڈ بیرونی طور پر اینٹی سپٹک اثرات رکھتا ہے۔ زیادہ مقدار میں جلد پر تحریک پیدا کرتا ہے اور اری ٹینٹ اثر رکھتا ہے۔ اندورنی طور پر بینزوک ایسڈ اوراس کے سالٹس کے اثرات سیلی لیٹس سے ملتے جلتے ہیں۔ یہ حرارت کو کم کرتے ہیں، زیادہ مقدار میں متلی اور قے پیدا کرتے ہیں۔

یہ ہپورک ایسڈ میں تبدیل ہوکر خارج ہو جاتا ہے اس لیے CNS کو تحریک نہیں دیتا۔ یہ گردوں کے راستے خارج ہوتا ہے اور پیشاب کو تیزابی کر دیتا ہے اور پیشاب کی نالیوں کو تحریک دیتا ہے۔ جراثیم کش اثرات بھی رکھتا ہے۔

اس کی ٹنکچر بینزوئین کو اینٹی سپٹک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زخموں کو درست کرنے میں مدد دیتا ہے۔ ٹنکچر بینزوئین کو 15 ملی لیٹر 500 ملی لیٹر سخت گرم پانی میں ملا کر ایکیوٹ برائکائیٹس میں سنگھایا جاتا ہے۔ یہ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

## بینزوک ایسڈ BENZOIC ACID بینزویکم ایسیڈیم

## BENZOICUM ACIDUM

**باالمثل:۔** جب آلات بول میں نقص واقع ھو، یورک ایسڈ کی زیادتی ھو، بول

گہرے سرخ رنگ کا آتا ہو اور اس میں تیز بو ہو، نقرس معدی میں یہ دوا کام آتی ہے۔ ہاضمہ کمزور ہوتے آتی ھو۔ نفخ ھوا ور جگر کا فعل سست ھو۔ سانس لیتے وقت دقت، کھانسی ھوتی ھو۔ سبز رنگ کی بلغم خارج ھوتی ھو۔ دمہ، نمونیہ کا عارضہ پیدا ھو گیا ہو۔ نقرس دل میں بھی کام آتی ہے۔ وجع المفاصل آتشکی، تسلسل بول اطفال اور نزلہ مثانہ میں سود مند ہے۔

## امونیم بینزویٹ AMMONIUM BENZOATE امونیم بینزائیکم AMMONIACUM BENZOICUM

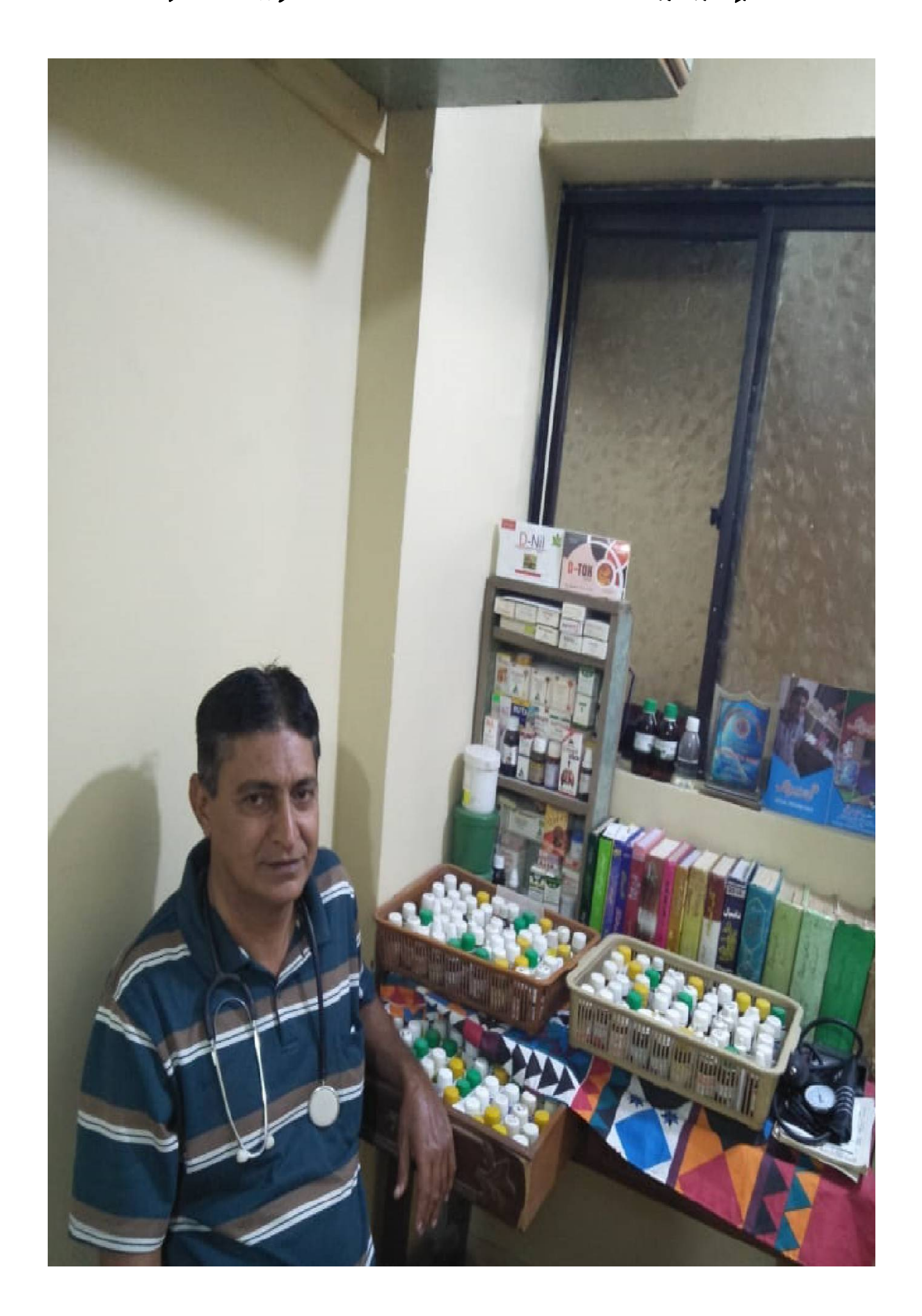
**باالمثل:۔** سر بھاری، پیشاب کم، پیشاب دھوئیں کا سا، دایاں گردہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔ گٹھیا بشرطیکہ اس میں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں رطوبت یا پتھری کے نشان ہوں۔ (یعنی عضو ماؤف کے جوڑوں میں ایک قسم کا مادہ جمع ہو جاتا ہے جو دیکھنے میں کھڑا مٹی سے مشابہ ہو۔

اس دوا میں دایاں حصہ جسم زیادہ مبتلا ہوتا ہے۔ یہ دوا البیومنیریا کے لیے مفید ہے جب یہ شکایت گٹھیاوی مزاج انسانوں میں پائی جائے۔

بوڑھے آدمیوں کو مسلسل بول کا عارضہ ہو اور مثانہ میں خراش ہو۔ پیشاب بمقدار خفیف تیز، بد بودار اور برنگ سیاہی مائل سرخ آتا ہو اور گاڑھی تلچھٹ تہ نشین ہوتی ہو۔ گنٹھیا کے مرض میں بھی یہ دوا کام آتی ہے جبکہ جوڑوں میں ریشہ بیٹھا ہوا ہو اور

پیشاب مذکورہ بالا صفات والا ہو۔

البومی نیریا (پیشاب میں البیومن کا خارج ہونا) میں بھی یہ دوا مفید ہوتی ہے۔












MINÉRALISATION
Rexorubia
Granulés
medy for
nergy
French
aboratory
Pakistan
OVER
80
YEARS
RALL



# ڈاکٹر محمد منیر منشی





# منشی میٹریا میڈیکا


**Cell & Whats up No:03333611431**

# منشی میٹریا میڈیکا



## ہومیو ڈاکٹر محمد منیر منشی

**D.H.M.S, R.H.M.P (PK), M.B(T.M) Srilanka**

**EX-HOUSE OFFICER**

**HOMEOPATHIC HOSPITAL K.M.C**